

R.N.I.66796/92

RNP/SHN/139

2006-08

طلسمانی دنیا

ماہنامہ

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۷ء

بغض و عداوت کے قیمتی اعمال

زبان بندی کے انوکھے طریقے

ظالموں کو ہلاک کرنے کے گُر

مخالفین کو ذلیل و خوار کرنے کے روحانی فارمولے

اعمال شرمبر

دانش علمی

RS.50/=

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زیر تعاون 12 سو روپے انڈین
لاکھ ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لاکھ ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لاکھ ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

طلسماتی دنیا

اعمال شرمبر

دیوبند

جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۱-۲
جنوری، فروری ۲۰۰۷ء
سالانہ زیر تعاون ۲۴۰ روپے سادہ
ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336) 223377

پوسٹنگ نیچر:
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09358002992

اطلاع عام
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کر نیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

کیوزنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون: 223377

بنک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

انتباہ
طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو
ہوگا۔
(منیجر)

پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز**
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

Rs 50/-

کیا اور

ذرا سوچئے ۲	کاش ہم سوچیں ۷	مختلف پھولوں کی خوشبو ۸	علاج بالقرآن ۱۳
اسماء رحمۃ اللعالمین ۱۵	صنم خانہ عملیات ۱۹	بغض و عداوت کے اعمال ۲۱	زبان بندی کے اعمال ۳۵
متفرق اعمال منفی ۴۹	باب العقود ۶۲	کٹ پیس ۷۲	روحانی ڈاک ۷۵
معارف الاعداد ۹۱	علم الاعداد بذریعہ علم اہرام ۹۵	کرشمات جفر ۹۹	مخزون العجائب ۱۰۱
طلسم خاتم العیون (نظر بندی کے فارمولے) ۱۰۷	راز کی باتیں ۱۱۲	حروف صوامت ۱۱۳	پڑھئے کام آئے گا ۱۲۰

کہاں

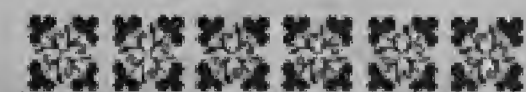
علم ہیمیا (ایک ہوش رباعی) ۱۲۱	اعمال شر ۱۲۹	طلسم حجاب الابصار (نظروں پر بند کرنے کے اعمال) ۱۳۶	بغض و عداوت کے طلسماتی اعمال ۱۳۹
تسخیر ہمزاد کے شہرہ آفاق عملیات ۱۴۴	دعا و برہتیکہ کے اعمال ۱۵۳	گرمین اور حروف صوامت ۱۵۷	عمل بندش ۱۶۰
شمس و قمر گرہن اور حروف صوامت ۱۶۱	عجیب و غریب داستان ۱۶۳	اوقات ۲۰۰۷ء عالمین کی آسانی کے لئے ۱۶۷	اعمال شر کے موثر تین اوقات ۱۶۹
شرف زہرہ ۱۷۲	شرف شمس ۱۷۵	تسلیم عطارد و مشتری ۱۷۷	ترجیح شمس و مریخ ۱۷۸
اسرار حروف ۱۷۹	ہبوط شمس ۱۸۱	قرآن مریخ و زحل ۱۸۲	کراہیداروں سے نجات کے لئے ۱۸۵

ذرا سوچئے

امام حسین رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اگر آپ زندہ ہوتے اور کربلا کا واقعہ آپ کے سامنے پیش آیا ہوتا تو آپ اس وقت کیا کرتے؟ آیا آپ امام کی فوج میں بھرتی ہو جاتے، حق پرستی کا جھنڈا ہاتھ میں لے لیتے، اپنا نام اللہ کے سپاہیوں میں لکھا لیتے، ظالم حکومت کے مقابلہ میں جان دینے پر آمادہ ہو جاتے، فاسق حکمران کی اطاعت سے انکار کر کے ہرزہ اور ہرغذاب کے برداشت کرنے پر مستعد ہو جاتے، براہ حق میں شہادت کی طلب اور تڑپ آپ کو بے قرار کر دیتی؟ یا اس کے برعکس آپ یہ کرنے لگتے کہ میدان شہادت سے دور اپنے عزیزوں اور ہم وطنوں کے درمیان آرام و عیش سے رہ کر مزید ملوے پکاتے، بانس کی کھپاچوں کو خوشنما اور چمکدار کاغذوں سے آراستہ کرتے، لذیذ شربت پیتے پلاتے، اپنے اپنے مقام پر میلہ لگاتے، اس میں کھانے پینے کی دکانیں جلاتے اور اپنا سارا وقت ہلچل بھلچل میں گزار دیتے؟ اگر خدا نخواستہ یہ آخری حق آپ امام کے سامنے اختیار کرتے، تو اللہ کو حاضر و ناظر جان کر خود اپنے ہی دل سے پوچھیے کہ شہیدوں کا وہ مرتاج آپ کی بابت کیا رائے قائم کرتا؟

پھر یہ کیا ہے کہ آج امام حسین کا نام لے لے کر انہی کی محبت کا دعویٰ کر کر کے یہ سب کچھ اس سے بہت زائد آپ کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے اور آپ کے دل کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی! کیا اس لئے کہ آج حسین زندہ نہیں ہیں؟ کیا اس لئے کہ آپ کے عقیدہ میں حسین ہر خاکی انسان کی طرح مردہ ہو چکے ہیں؟ کیا آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ بڑا اور سچا شہید آج اسی طرح مردہ معدوم ہے، جیسے ہر مٹی کا پتلا ہو جایا کرتا ہے۔؟ اگر آپ کا یہ خیال ہے تو بے شیا آپ ایک مردہ کی یادگار میں تعز یہ علم، براق و تابوت کی مردہ یادگاریں قائم کرنے میں حق بجانب ہو سکتے ہیں لیکن اگر اس کے برعکس آپ کا ایمان سچی کتاب کے ان سچے وعدوں پر ہے کہ جو لوگ خدا کی راہ میں اپنی گردنیں کٹا دیتے ہیں وہ کبھی مردہ نہیں ہوتے، ان پر کبھی موت طاری نہیں ہوتی، وہ زندہ جاوید ہو جاتے ہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، وہ ”حی قیوم“ کے دامن رحمت میں جگہ پا کر خود بھی حیات ابدی کے حصہ دار ہو جاتے ہیں، تو اس عقیدہ کے ساتھ آپ اس بڑے شہید، شہیدوں کے اس امام کو کیونکر مردہ تصور کر سکتے ہیں؟ وہ یقیناً زندہ ہے اور اتنی لطیف، دہند، پاک و پاکیزہ زندگی کا مالک ہے جس کا پورا اندازہ بھی ہماری ناقص عقلیں اور ہمارے دماغ نہیں کر سکتے۔

حسین آج بھی زندہ ہیں۔ حسین کی صدائے حق آج بھی بدستور گونج رہی ہے۔ حسین آج بھی میدان شہادت میں پیش قدمی کرنے کے لئے آپ کو طلب کر رہے ہیں۔ حسین آج بھی فاسق حکومت کے مقابلے میں اعلان آزادی کے لئے اہل ایمان کی فوجیں بھرتی کر رہے ہیں، حسین گواہ آپ کے ملوے اور ملیدہ، وھول اور تاش کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ سارا اس ذات گرامی، اس سستی اقدس کے سامنے پیش کرنا، اس ذات مبارک کے ساتھ گستاخی کرنا ہے۔ حسین گواہ آج ضرورت ہے، آپ کے دل کی، آپ کے ایمان کی، آپ کے تقویٰ کی، آپ کی صبر کی، آپ کی استقامت کی، آپ کی حق پرستی کی، آپ کے جذبہ آزادی، آپ کے عزم و ہمت کی، آپ کے دلولہ باطل شکنی کی اور آپ کے ذوق شہادت کی۔ ہے کوئی جو اس زندہ حسین کی آواز پر لبیک کہے؟ ہے کوئی جو بیری اور طاغوتی طاقتوں سے مقابلہ و جہاد کے لئے زندہ حسین کی فوجوں میں بھرتی ہو کر اپنی ابدی زندگی کا حق پیدا کرے؟



کاش ہم سوچیں

بقلم خاص
حسن الحاشمی

یہ سال ایک دکھ سے شروع ہوا۔ اس سال کی پہلی تاریخ ایک غم ناک خبر لے کر آئی اور وہ تھی صدام حسین کی پھانسی کی خبر۔ صدام حسین کیا تھے اور کیا نہیں۔ یہ بحث الگ ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں وہ اس وقت حق اور انصاف کی ایک علامت سی بن کر رہ گئے تھے۔ وہ ان سامراجی طاقتوں سے برابر پیکار تھے جو نہ صرف مسلمانوں کی دشمن ہیں بلکہ وہ دین اسلام کی تاراجی کے بھی گندے خواب دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں۔

صدام حسین ان بیہود یوں اور عیسائیوں کے سامنے اپنی آخری سانس تک سینہ سپر رہے جو دین اسلام کو نیست و نابود کرنے کی تمنا میں کر رہے ہیں اور اپنی بساط کے مطابق ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف اور اس دین اسلام کے خلاف غل غپاڑہ چارہ ہیں جو اس دنیا میں انسانوں کو انسان بنانے کے لئے نازل ہوا تھا۔

سامراجی طاقتوں نے عید الاضحیٰ کے دن صدام حسین کو پھانسی دے کر مسلمانوں کی تذلیل و تضحیک کی ایک ذلیل ترین حرکت کی ہے اور اس حرکت سے انہوں نے ملک عراق کے قانون کے پرچے بھی اڑا دیے ہیں۔

اس دنیا کے ظالم لوگوں نے ہمیشہ اس طرح کی حرکات دوسرے لوگوں کو ڈرانے کے لئے کی ہیں تاکہ جو لوگ ان کے سامنے رکوع اور سجدے نہیں کرتے وہ اپنی بے بسی کا کچھ اندازہ کر سکیں۔ صدام حسین کی پھانسی مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لئے تھی اور عید کے دن پھانسی دینے کا مطلب یہ تھا کہ اگر تم ہمارے سامنے اپنا سر تسلیم خم نہیں کرو گے تو تمہاری عیدیں اور تمہاری خوشیاں اسی طرح پامال ہوتی رہیں گی اور عید الاضحیٰ کے دن جانوروں کے بجائے انسان کے خون بہائے جائیں گے۔

ہندوستان میں جب سودی سرکار نے گجرات میں مسلمانوں کے گھر جلانے اور معصوم مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارنا، ان کی عورتوں کی عصمت دری کی اور ان کے بچوں کو ان کی نظروں کے سامنے قتل کیا تاکہ مسلمان اس ملک میں اپنے برے انجام سے باخبر رہیں چنانچہ فرقہ پرست طاقتوں نے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے بار بار اس دھمکی کی جگالی بھی کی کہ اگر تم باز نہ آئے تو پورے ملک کو گجرات بنادیں گے۔

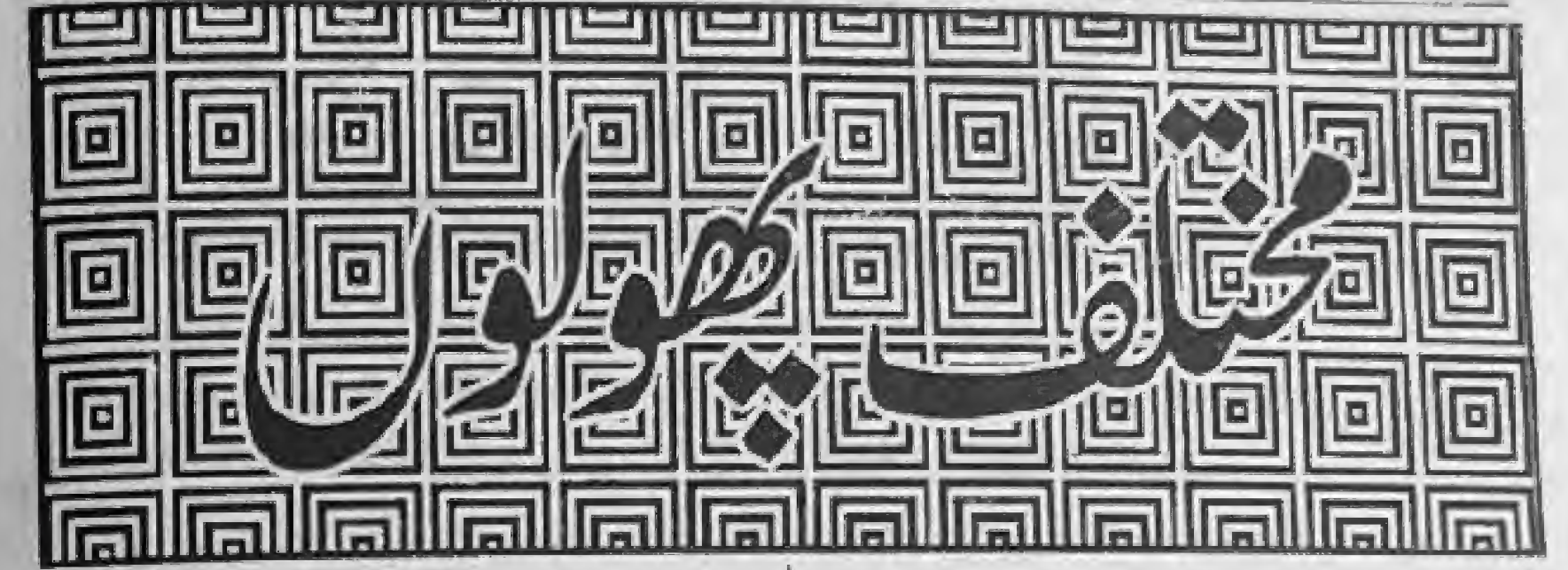
ہندوستان کے فرقہ پرست یہ کھیل ہندوستان کی حد تک کھیل رہے ہیں اور یہی کھیل امریکہ کے صدر جارج بوش پوری دنیا میں کھیل رہے ہیں۔ فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو جلا کر ہندوستان میں خوف زدہ کر رہے ہیں اور امریکہ صدام حسین جیسے لوگوں کو پھانسی پر چڑھا کر پوری دنیا کے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کی پالیسی پر چل رہا ہے۔

امریکہ اور امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے والے لوگ صرف مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ذلیل کر رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کا مسلکی اختلاف ختم ہو جائے اور مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو جائے تو امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل جیسے ممالک مسلمانوں کا ایک بال بھی بیٹکان نہیں کر سکتے۔

صدام حسین کو پھانسی ایک شیعہ سے دلو کر شیعہ حضرات کے ہاتھوں مٹھائی تقسیم کرانے کا مطلب صرف یہی تھا کہ مسلمان شیعہ سنی جھگڑوں میں الجھ کر رہ جائیں اور دنیا کو یہ احساس نہ ہو سکے کہ یہود اور نصاریٰ مسلمانوں کی قبریں کھودنے کے کام میں مصروف ہیں۔

کاش ہم مسلمانوں کی آنکھیں کھل سکیں اور ہم مسلکی اختلافات سے جو دین اسلام کے لئے یقیناً ہر قاتل ہے اور جو اسلام کے خوش نما چہرے کو سرخ کرنے کا کام انجام دیتا ہے دستبردار ہو جائیں اور اس خوش گمانی سے کہ بس ہم ہی حق پر ہیں باقی دوسرے مسلمان باطل پر۔

اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں تو دین اسلام کی جو بھی دنیا میں رسوائی ہوگی اس کے ذمہ دار ہم خود ہوں گے اور ہم دنیا کی رسوائی کے ساتھ ساتھ آخرت کے عذاب سے بھی دوچار ہوں گے اور اللہ کی ناراضگی دونوں جہان میں ہمارے حصے میں آئے گی۔ ☆



حدیث مبارکہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا بھٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر شخص دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو نہ باہم بغض رکھو نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔“

بڑی باتیں

* حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا دو انسانوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک طالب مال دوسرا طالب علم۔

* بابا فرید شکر گنجؒ نے فرمایا دشمن کو مہربانی اور احسان سے جیتو اور دوست کو نیک سلوک سے۔

* ابو بکر بن داؤد نے فرمایا کہ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔

* حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہوگی جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت خراب کر لی۔

* جب تجھے شکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پیچھا تو تو مومن ہے۔

خیر

حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا۔

”خیر کا یہ مطلب نہیں کہ تم اپنا مال اور اپنی اولاد بڑھاؤ۔ خیر کا مطلب یہ ہے کہ اپنا علم بڑھاؤ، اپنی بر باری میں عظمت پیدا کرو اور عبادت باری تعالیٰ کر کے لوگوں میں برتری حاصل کرو۔ اگر اچھا کام کیا تو حمد خدا بجالاؤ اور اگر برا کام ہو جائے تو استغفار کرو۔“

خیر دنیا میں صرف دو آدمیوں کے لئے ہے۔ ایک تو اس شخص کے لئے جو گناہ کرتا ہے اور اس کا تدارک (توبہ) کرتا ہے۔ دوسرے اس کے لئے جو نیک عمل میں جلدی کرتا ہے جو نیک تقویٰ کے ساتھ کیا جائے وہ کم ہو بھی کیسے سکتا ہے۔

اقوال زریں

* جب دولت گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوتی ہے تو نیکیاں کھڑکی کے راستے باہر نکل جاتی ہیں۔

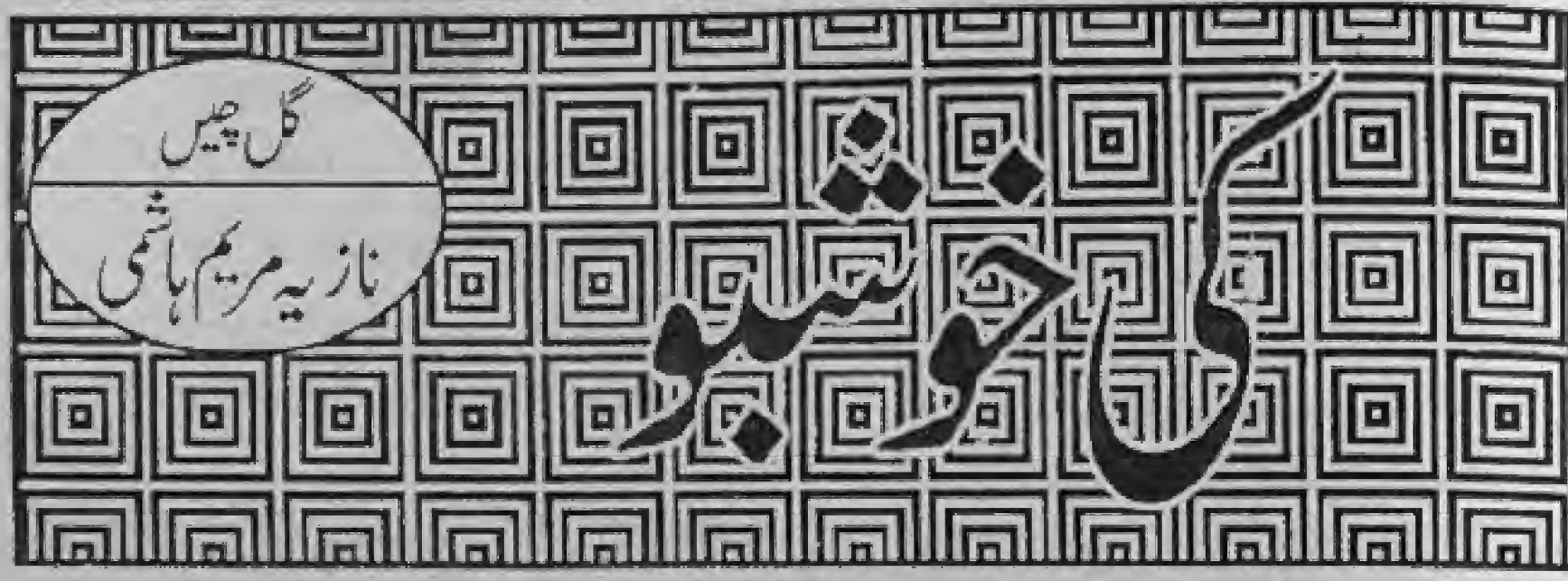
* علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بیکار ہیں۔

* علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنٹرول کے پھول کیلئے پانی۔

* انسان کا بہترین ساتھی علم ہے۔

* دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ ہے۔

* غلط دوست سے بچنا چاہئے دوست انسان کی پہچان ہوتے ہیں۔



گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کلی خوشی

کام کی باتیں

* بچ بولنے والا دشمن جمعہ کے دوست سے اچھا ہے۔

* بیماری کی گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چوٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

* عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

* دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ مگر اپنی بھی غلطی کبھی نہ بھولو۔

* امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھیں استعمال کرو مگر زبان بند رکھو۔

امول موتی

* فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتاؤ بلکہ اس کے قبول کرنے پر خود احسان مند ہو۔

* سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو، جس کی زبان شا کر ہو اور جس کا بدن صابر ہو۔

* تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔

* خوش خلتی اور خاموشی بلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزبان پر۔

* انجام کی خرابی، ابتدائی کی برائی سے ہوتی ہے لہذا ابتدا کو اچھا بنا۔

* آخرت کا کام آج کر دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔

* بغیر عمل کے بہشت کی آرزو کرنا اور بغیر ادائے سنت کے امید شفاعت کرنا جہالت اور حماقت ہے۔

* دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہاں سے بند کر لے یہی وہ رخسار

ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔

* آنکھ روٹی ہے تو عرش الہی کو ہلکا کر رکھ دیتی ہے۔

* جراتی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اسے حفظ کرو جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔

* اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو کم رکھو گے تو راحت پاؤ گے۔

لفظوں کے موتی

* انسان کی زندگی کے مثلاً علم سمندر میں محبت سلوک اور احسان کے چند چھوٹے چھوٹے جزیرے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ساحل میں اس کی شکت کشی اکثر پناہ لیتی ہے۔

* زندگی کی شاہراہوں پر انسانی ہزاروں قدم اٹھاتا ہے اور سنگٹھڑوں منزلیں طے کرتا ہے مگر صرف ایک غلط قدم، صرف ایک سانس کبھی کبھی اس کی ساری زندگی تباہ کر دیتا ہے۔

علم کا راستہ

ارسطو سکندر اعظم کو پڑھانے لگا تو سکندر اعظم جو شیرازہ تھا آکٹا گیا۔ اس نے ارسطو سے پوچھا۔

”علم کے حصول کا کوئی آسان راستہ نہیں۔“

ارسطو نے کہا۔ ہمارے ملک میں دو قسم کے راستے ہیں۔ ایک قسم کے اور دوسرا راستوں کی ہے جس پر کسان مزدور اور عام لوگ چلتے ہیں۔

راستوں کی دوسری قسم شاہی خاندان کے لئے مخصوص ہے۔ یہ راستے کچے اور خوبصورت ہیں لیکن علم کی منزل تک ایک ہی راستہ جاتا ہے۔ جس پر شاہ اور گدا اکٹھے چلتے ہیں۔“

آنکھ

آنکھیں نہیں قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جسمانی آنکھ: جو انسان و حیوان ان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔

(۲) عقلی آنکھ: یہ آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۳) ایمانی آنکھ: یہ آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے۔ جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

شمع فروزاں

* کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (جینس جونس)

* گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلارے ہوں۔ (باکسٹر)

* نگلی سے نگلی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

* جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔

(ارسطو)

* اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔

(بقراط)

* سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (حکیم عمر سعید)

* جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کر لیں۔

* ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے والوں کو بہت کم۔

* بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔

* وقت سے پہلے بھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

* بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔

* جو شخص اپنے غلوں کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔

* ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خاموش رہنا ہے۔

* آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔

* یہ ممکن پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔

* غم کے موقع پر آنسو ٹپکانا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں۔ وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔

یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کبھی کے ٹپکنے پر، کبھی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی ابھی وہ ورق تھادل کی کتاب کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا

وضو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا سا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں، اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کر لیں، سمندر کے پانی سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ ان لوگوں نے صرف پانی کا سوال کیا تھا آپ نے کھانے کی بھی آسانی کر دی۔ یہ سب کمال شفقت اور رحمت کے شاید جیسے سمندر میں پانی تمام ہو جاتا ہے، کھانا بھی ختم ہو جائے تو سمندر کے جانور کھائے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ پھلی سے خاص ہے، دریا کے جانور میں صرف پھلی درست ہے باقی جانور درست نہیں اور بعض علماء کے نزدیک دریا کے تمام جانور درست ہیں۔ کیونکہ یہ حدیث عام ہے اور کلام اللہ میں بھی لفظ عام مذکور ہے۔ یعنی تمہارے واسطے شکار دریا کا اور کھانا دریا کا جائز ہے۔

وفا

* وفا کی خوشبو ہر انسان میں نہیں ہوتی۔

* محبت کے بدلے وفا خوش نصیب کو ملتی ہے۔

حضرت علیؑ کے اقوال

* عقیدہ میں شرک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

* موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

* دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

* آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

* معافی نہایت ہی اچھا انتقام ہے۔

* گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

* ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت میں سے ہے۔

* غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

موتی مالا

* جس کا لباس باریک اور ہلکا ہوگا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔

* ظالم کے مرنے سے لہولہا ہونا ظلم میں شامل ہوتا ہے۔

* مال حرام سے صدقہ دینے والا تپا پاک کپڑا، پیشاب سے دھوئے والے کی مثال کے برابر ہے۔

* جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت موتی نے خدا سے عرض کی۔

”الہی! جس شہر کے لوگوں نے تیری نافرمانی کی ہو، جب تیرا عذاب

اس شہر پر نازل ہوتا ہے تو سارے شہر کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس

میں اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں۔“ حضرت موتی علیہ السلام کو گری سی محسوس

ہوئی اور ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ پھر آپ کو نیند آگئی اور وہیں

سو گئے۔ درخت کے پاس جیونیوں کا مسکن تھا ایک جیونی نے حضرت موتی

علیہ السلام کے پاؤں پر کٹ لیا۔ حضرت موتی علیہ السلام جلال میں اٹھے

اور اپنے قدم سے ساری جیونیوں کو سل دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

”دیکھا اے موتی! تجھے کتنا تو ایک جیونی نے تھام کر اس کی پادشاہی

میں ساری مسلگی گئیں۔ پھر اللہ نے فرمایا۔

”میرا عذاب مطیع و عاصی دونوں پر آتا ہے مگر عاصی کے لئے تو

عذاب ہی ہوتا ہے لیکن مطیع کے لئے رحمت برائے آخرت ہوتا ہے۔“

* وفا کے بدلے اکثر اشکوں کے حقے ملتے ہیں۔

* وفا ایسا جذبہ ہے جو کسی کسی کے دل میں ہوتا ہے۔

* وفا کرنے والا ہمیشہ خون کے آنسو رو دتا ہے۔

* وفادار دنیا میں بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔

* وفا کے زخم ہمیشہ انسان کو ملتے ہیں۔

* وفا کا زور کسی کسی کے پاس ہوتا ہے۔

* وفا کرنے والی آنکھ ہمیشہ نم رہتی ہے۔

ستہرے لوگوں کی سنہری باتیں

* آپ خواہ کوئی اور کچھ بھی ہوں اس بات سے ضرور اتفاق

کریں گے کہ جہاں ہر شخص بزم خود کچھ ہوتا ہے وہاں دوسرا کوئی کچھ

نہیں ہوتا۔

* اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہئے۔ یہ کام آپ کے جاننے کے بعد

ہو جائے گا۔

* جب ہم کسی سے مشورہ یا نصیحت طلب کرتے ہیں تو ہمارے تحت

اشعار میں یہ بات چھپی ہوتی ہے کہ یہ مشورہ یا نصیحت ہماری مرضی کے

برخلاف نہ ہو۔

* ہر انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے جس کا سر ورق کچھ اور اندر

کچھ اور ہوتا ہے۔

* انسان کو دو چیزیں متحرک رکھتی ہیں ایک شوق دوسرا خوف۔

* رات کی تنہائی میں انسان کی آنکھ سے نکلنے والے آنسو زمانے

بدلتے ہیں اور طوفان کا رخ موڑ دیتے ہیں۔

* ضروری نہیں ہے کہ زندگی کے اہم میں آخری تصویر آخری صفحے

پر ہی لگے۔

تصویرات

* ہم برف کے ٹھسے بناتے ہیں اور جب وہ پکھلنے لگتے ہیں تو ہم

رونے لگتے ہیں۔ (سرواڑ ساکات)

* زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔ (اشاتلن)

* شعور کی گہرائی میں سلگتے ہوئے لاوے غموں کے آنسوؤں سے

نہیں بجھائے جاسکتے۔ (ڈی ایس، ایلٹ)

یہی تو ہے زندگی

* ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔

* مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو بولتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں، ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کہ بولیں گے۔

* الزام تراشی اور شکایت کی روش کو ترک کر دیں۔ اپنے آپ کو اس مقام تک لے جائیے جہاں آپ اپنے آپ کے سوا کسی اور کو الزام نہیں دیتے۔

* خود کو تمام اچائیوں، خوبیوں، خامیوں، حساست اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل طور پر قبول

حکیم سقراط کی باتیں

* سقراط سے سوال کیا گیا۔ "موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے۔" اس نے جواب دیا۔ "زندگی۔ کیونکہ ہر قسم کے رنج اور مصیبتیں زندگی میں سنی پڑتی ہیں اور موت ان سے رہائی دلاتی ہے۔"

منتخب اشعار

دعا بیمار کی مانگی تو اتنے پھول کھلے
کہیں جگہ نہ رہی میرے آشیانے میں

*
عریانوں پہ شوق سے تنقید کیجئے
چادر بھی کوئی دیجئے درس دیا کے ساتھ

*
اتنی ارزاں تو نہ تھی درد کی دولت پہلے
جس طرف جائے زخموں کے گئے ہیں انبار

*
خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں بیمار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

*
غم فدا حال خالی شکم، مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

*

زندگی جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزوری بچگی کے سوا کچھ بھی نہیں

*
چھوڑ ماضی کو ترا حال مبارک ہو تجھے
میری جانب سے نیا سال مبارک۔ ہو تجھے

پیش بندی

"تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو"

"مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے..... لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔"

"میں اہل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہو گی۔"

"آئندہ میں کسی لڑکی سے شادی کی درخواست نہیں کروں گا۔"

"کیوں، کیا پھر کسی لڑکی نے تم سے شادی سے انکار کر دیا۔"

"نہیں..... آج ایک لڑکی نے ہاں کہہ دی۔"

مشورہ

جیلری کی دکان میں ایک نوجوان نے ہیرے کی قیمتی انگلیٹھی منتخب کی
پھر جیلری سے فرمائش کی "اس پر باریک الفاظ میں کندہ کرادیں" الیاس کی طرف سے..... نیلم کے لئے۔

جیلری نے ادھر ادھر دیکھا پھر نیچی آواز میں ہمدردانہ لہجے میں بولا
"اگر برائہ مانو تو ایک مشورہ دوں۔ انگلیٹھی پر تم صرف یہ الفاظ کندہ کراؤ
"الیاس کی طرف سے....."

ایسا بھی ہوتا ہے

پڑوسن دوسری پڑوسن سے "مجھے سورد پے ادھار دینا۔"

"مگر میرے پاس تو صرف اتنی روپے ہیں۔"

پہلی پڑوسن۔ "تو لائیے اتنی روپے ہی دیدیجئے۔ بس روپے آپ کے اوپر ادھار ہے۔"

حسن الہاشمی
فائل دارالعلوم مدینہ

علاج بالقرآن

قطب نمبر ۹۶

سلسلہ سورہ رحمن

اگر کوئی شخص بلندی مرتبہ کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بوقت سہرے سورہ رحمن ۲۱ مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بلندی درجات کی دولت سرفراز ہوگا۔

چچک سے نجات کے لئے

موت کے تین دانے لے کر ہر ایک دانے پر ایک بار سورہ رحمن پڑھ کر دم کر لے پھر ان دانوں کو نگل لے۔ انشاء اللہ چچک سے نجات ملے گی۔

زبان بندی کے لئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھنے کے بعد سات مرتبہ سورہ رحمن پڑھ کر اس نقش پر دم کر دے اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ دشمن اور غلام کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام
یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام	یا ذوالجلال والاکرام

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ حاجت پوری ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں کسی بھی شب میں بعد نماز عشاء ۳۳ رکعات نقل اس طرح ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ رحمن کی یہ آیات تلاوت کرے۔

الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ خَلَقَ الْفَلَكِ وَالْقَمَرِ بِحُسْنِ إِدْرَارٍ دُورِ رُكْعَتٍ فِي سُوْرَةِ فَاتِحَةٍ كَيْفَ يَأْتِي بِرُكْعَتِهِ وَ الشَّجَرِ بِشَجْدَانِ وَ السَّمَاءِ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيزَانَ أَلْأَسْفَلَ لِي الْمِيزَانَ وَ أَلْقَمُوا الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَتَنْخَسِرُنَّ الْمِيزَانَ وَ الْأَرْضِ وَ صَغَفَهَا لِأَتَامِ تَمِيرُ رُكْعَتٍ فِي سُوْرَةِ فَاتِحَةٍ كَيْفَ يَأْتِي بِرُكْعَتِهِ

پڑھیں۔ فِيهَا فَكَيْفَةُ وَ السُّحُلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ وَ الْوَالِحُ ذُو الْعُصْفِ وَ الرِّيحَانِ هَ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ هَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَ خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّاءٍ مِّنْ تَارٍ هَ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ هَ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ هَ مَرْجَ الْبَحْرَيْنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيْنِ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ هَ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت بیان کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد پوری ہوگی۔

کنوئیں کے پانی کو میٹھا کرنے کے لئے

گیارہ سو مرتبہ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ پڑھ کر ایک پیالہ پانی لے کر اس پر دم کر دیں اور اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ کنوئیں کا پانی میٹھا ہو جائے گا۔

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے ٹپے دارے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

۷۸۶

يَطْلُوْنَ بَيْنَهُمَا وَ بَيْنَ حَمِيمِ اَنْ

من المشرق	والمغرب
فلاں ابن فلاں	شہ بہادر

يَطْلُوْنَ بَيْنَهُمَا وَ بَيْنَ حَمِيمِ اَنْ

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں خوب اضافہ ہو اور خوب خیر و برکت بھی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ روز تک عشاء کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ قَبَائِي الْآءِ وَ بَيْنَكُمَا تَكْنِيَانِ پڑھے اور اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ کاروبار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ عقل حیران ہوگی۔ اس عمل کو پاک صاف ہو کر کسی تنہائی کی جگہ میں پڑھیں تو افضل ہے۔ اگر اس عمل سے پہلے روز رکعت نقل ادا کریں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات

سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لگی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ - 300/- روپے

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ - 500/- روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یا بدو وقت پیدائش، یوم پیدائش و رتہ اپنی عمر لکھیں۔

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔ خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔

اعلان کنندہ:- روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

قسط نمبر: ۱۳

حسن البہاشمی

عظمت و افادیت

فاضل دارالعلوم دیوبند

ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر حامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸۶

۸	۲۱	۱۸	۱۵
۱۹	۱۳	۹	۲۰
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۷

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر حامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۸۶

۲۳	۱۶	۲۲
۱۸	۲۱	۲۳
۲۰	۲۵	۱۷

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، م، ت، یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر حامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸۶

۲۱	۱۳	۱۶	۱۱
۸	۱۹	۱۳	۲۳
۱۵	۲۰	۱۰	۱۷
۱۸	۹	۲۲	۱۲

سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم

اس نام کی خوبی یہ ہے کہ یہ نام حق تعالیٰ شانہ کا بھی ہے۔ اور یہی نام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اس کے معانی ہیں۔ بے حد تعریف کے قابل۔ یعنی وہ ذات جو قابل تعریف ہو اور جس کی تعریف حد سے زیادہ کی جاتی ہو۔ اس کے اعداد ۶۳ ہیں۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے وہ بکثرت اس نام کا ذکر کرے۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مختلف گناہوں میں مبتلا ہو اور ان سے حفاظت چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۶۳ مرتبہ کیا کرے۔ کچھ ہی دنوں میں اس کو گناہوں سے نجات مل جائے گی۔ اس اسم مبارک کے ذکر سے شراب، زنا، جوار، بے بازی وغیرہ جیسے مباحی سے حفاظت ہوتی ہے۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی گناہ گار کو یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیادیں تو اس کو گناہوں سے توبہ مانگنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اس کا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگے گا اور رفتہ رفتہ وہ ہر طرح کے گناہ کبیرہ سے پوری طرح محفوظ ہو جائے گا۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کے بعد اس اسم مبارک کا اور ایک ہزار مرتبہ کر لیا کرے تو اس کے اندر تقویٰ کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور دنیا میں اس کو عزت و مقبولیت کی دولت عطا ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش انسان کو حق اور پرہیزگار بناتا ہے اور اس میں عہدیت کی اعلیٰ صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ف، ط، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۳	۱۷
۱۷	۲۱	۲۵
۲۳	۱۸	۲۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، م، ی، ا، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۵	۸	۲۱
۹	۲۰	۱۹	۱۳
۲۳	۱۰	۱۳	۱۶
۱۲	۱۷	۲۲	۱۱

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۳	۲۲
۲۵	۲۱	۱۶
۲۰	۱۸	۱۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، م، ی، ا، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور آلتی پائی مگر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۱۱	۱۲	۱۷
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۱۹	۱۳	۹	۲۰
۸	۲۱	۱۸	۱۵

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۵	۲۰
۲۳	۲۱	۱۸
۲۲	۱۶	۲۳

ان تمام نقشوں کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان سب پر ۶۲ مرتبہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کر دے تو ان کی قوت تا ثیر و فاعلی ہو جائے۔ عاملین کو چاہئے کہ ان نقشوں کو با وضو لکھیں اور نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام حکیم بھی شامل ہے۔ اس کے معانی ہیں حکمت اور دانائی والا۔ چونکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم حکیم و داناتھے اور حد سے زیادہ دانش مند اور حکمت ان کے اندر موجود تھی اس لئے آپ بھی حق تعالیٰ کی طرح حکیم اور داناتا کہلائے اور آپ کو بھی وہی خطاب ملا جو حق تعالیٰ کو ان کی حکمت و دانائی کی بنا پر ازل سے ملا ہوا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ حق تعالیٰ بذات خود حکیم و داناتھے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خطاب محض ان کی حکمت اور دانائی کی وجہ سے حق تعالیٰ کی طرف سے اور دنیا بھر کے انسانوں کی طرف سے عطا ہوا۔

اس کے اعداد ۷۸۶ ہیں۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کا ذکر روزانہ ۷۸۶ مرتبہ کرے گا اس کو ہر مشکل سے نجات ملے گی۔

* اکابرین کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی شخص حکمت و دانائی کی دوستوں سے سرفراز ہونا چاہے تو وہ "سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم" ہر فرض نماز کے بعد ۷۸۶ مرتبہ پڑھا کرے۔

* اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہو اور اس نفرت کو محبت میں بدلنا چاہیں تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی منجھتی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

* بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو کہ اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آ رہی ہو

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ی، و، ی، ا، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور وزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۰	۱۵
۱۲	۲۳	۱۷	۲۶
۱۹	۲۳	۱۳	۲۱
۲۲	۱۳	۲۷	۱۶

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۳	۲۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، م، ی، ا، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۲۲	۱۹	۱۲	۲۵
۱۳	۲۳	۱۸	۱۰
۲۷	۱۳	۱۷	۲۰
۱۶	۲۱	۲۶	۱۵

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

اس کو چاہئے کہ دو نقل ادا کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر تین ہزار مرتبہ کرے اور اس عمل کو لگاتار سات روز تک کرے انشاء اللہ مصیبت سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

* اگر کوئی شخص ناحق قید خانے میں ہو تو اس کو چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۹۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کو قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

* اگر کسی کی اولاد فق و غور میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ اس اسم مبارک کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے بچوں کو پلائے۔ انشاء اللہ ۳۰ دن میں وہ بچے فق و غور سے باز آجائیں گے اور ان کے اندر نیکیوں کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

* اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم اترتا ہو اور اس کا بچہ بھوکا رہ جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ صبح شام سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔

* اس اسم مبارک کا نقش گناہوں سے باز رکھنے میں اور انسان کے اندر تقویٰ کی صلاحیت پیدا کرنے میں بے حد مفید ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ط، م، و، ی، ا، ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۲۵	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۳	۲۳
۱۷	۲۰	۲۷	۱۳
۲۶	۱۵	۱۶	۲۱

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۹	۲۲	۲۷
۱۳	۲۶	۲۸
۲۵	۲۰	۲۳

طلسماتی موم بتی

**ہاشمی روحانی مرکز کی
عظیم الشان روحانی پیشکش**

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جمار کھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ کرنی کر توت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے، ان اثرات کو ماسانی دفع کرنے کے لئے

هاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک
لا جواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی
موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے
طلمسانی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی - ۲۵ روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فورا رابطہ قائم کریں

اعلان کننده: هاشمی روحانی مرکز

محلہ ابو المعالی دیوبند یونی 247554

باب اعمال شتر

اس باب میں وہ اعمال پیش کئے جائیں گے جن کا تعلق منفی اعمال سے ہوگا۔ مثلاً بغض و عداوت، زبان بندی، ہلاکت دشمن اور بندش کا روبرو وغیرہ۔ یہ باب ہمارا پسندیدہ باب نہیں ہے کیونکہ ان اعمال سے کوئی بھی نا اہل عامل دوسروں کو خواہ مخواہ مبتلائے اذیت کر کے ان کی دنیا اور اپنی آخرت برباد کر سکتا ہے۔ لیکن ان اعمال کے بغیر ”صنم خانہ عملیات“ کی تکمیل ممکن نہیں تھی اس لئے بادلِ نخواستہ انہیں صنم خانہ عملیات میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ان ”اعمال شر“ کی اشاعت اس لئے بھی ضروری تھی کہ بعض موافقات پر ان کا استعمال کرنا اور ان سے استفادہ کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مرد اور عورت میں ناجائز تعلقات ہوں اور وہ بدکاریوں میں مبتلا ہوں اور ان کی بدکاری کسی گھرانے یا کسی خاندان کے لئے موجب رسوائی اور موجب ندامت بنی ہوئی ہو تو ان کے تعلقات کو ختم کرنے کے لئے عملِ بغض و عداوت کرنا ضروری ہے اور اس وقت اس طرح کے عمل سے چشم پوشی کرنا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کی زبان درازی سے کوئی گھرانہ برباد ہو رہا ہو یا کسی شخص کی جھوٹی گواہی سے کسی مظلوم کے خلاف چلنے والا مقدمہ پایہ شہوت کو پہنچنے والا ہو یا کسی پولیس کے مخبر کی جھوٹی خبر سے کسی شریف انسان کے خلاف کوئی غلط فیصلہ ہو سکتا ہو تو ایسے موقعوں پر زبان بندی کا عمل کرنا ضروری ہے تاکہ غلط بولنے والے کی زبان کو بند کیا جاسکے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کا غلط کاروبار زوروں پر ہو اور اس کی بڑھتی ہوئی آمدنی دوسروں کے لئے دردِ سر بنی ہوئی ہو یا دوسروں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہو تو ایسے ظالم اور فاسق انسان کے کاروبار کو ازراہ مصلحت بند کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کے لئے بندش کا روبرو کے اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص بذریعہ رشوت یا بذریعہ خوشامد کسی دفتر میں کسی کا حق مار کر آگے بڑھ رہا ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے بندش ترقی کا عمل کیا جاسکتا ہے اور یہ شرعاً جائز ہوگا۔ اس طرح کی ضرورتوں کی وجہ سے ”اعمال شر“ کی یعنی منفی اعمال کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے مجبوراً اس باب کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ لیکن تمام طلبائے عملیات اور تمام عاملین یہ بات یاد رکھیں کہ ”اعمال شر“ کا استعمال غیر ضروری جگہوں پر محض کسی کو ستانے کے لئے یا محض روپے پیسے کے لالچ میں یا محض ذاتی بدلے لینے کے لئے کیا جائے گا تو یہ روحانی عملیات کی توہین کے مترادف ہوگا اور اس سے اپنی آخرت برباد ہو جائے گی۔

راقم الحروف تقریباً چالیس برسوں سے روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کر رہا ہے۔ اس دوران لوگوں سے دشمنی بھی بندھی ہے، مخالفین نے دھمکیاں بھی دی ہیں اور ستانے والوں نے ستایا بھی ہے۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ راقم الحروف نے اپنے کسی بدخواہ کسی دشمن اور حاسد کے خلاف کوئی عمل کرنے کا ارادہ بھی نہیں کیا کیونکہ راقم الحروف کے نزدیک روحانی عملیات

سے ناجائز فائدہ اٹھانا اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو منفی کاموں کے لئے استعمال کرنا حرام ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری مرتب کردہ کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی ان اعمال منفی کا کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور ان کا استعمال غیر شرعی کاموں میں نہ کریں۔ کیونکہ غیر شرعی کاموں میں اعمال شر کے استعمال سے وقتی کچھ فائدے ہو سکتے ہیں لیکن پھر آخرت کی تباہی یقینی ہے جو ایک مسلمان کے لئے نقصان عظیم ہے۔ محض روپے پیسے کی خاطر یا محض ذاتی انتقام اور نفسانی سکون کی خاطر میاں بیوی میں جھگڑے کرانا، کسی شریف انسان کے کاروبار کو بند کر دینا، کسی شریف لڑکی کا نکاح باندھ دینا، خواہ مخواہ کسی کی زبان بند کر دینا وغیرہ قطعاً ظلم ہے اور ظلم کرنا ہمارے رب کو پسند نہیں ہے۔

ہم اپنے تمام قارئین سے درخواست کریں گے کہ وہ اعمال شر کا استعمال صرف ان امور میں کریں جہاں شریعت اجازت دیتی ہو اور عالمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اعمال کا استعمال ذاتی معاملات میں نہ کریں اور اگر کوئی ان کی مخالفت کرتا ہو یا ان کے خلاف بکواس کرتا ہو یا ان کا راستہ روکنے کی کوشش کرتا ہو تو اس کو نظر انداز کریں اور دشمنوں کو معاف کر دینے کی روش اپنائیں۔ تمام عالمین اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے ایک مرتبہ حق تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم اپنے مخالفین اور اپنے ستانے والوں سے اتنا بدلہ لے لو جتنا انہوں نے ستایا ہے اور جس قدر انہوں نے مخالفت کی ہے تو یہ تمہارے لئے جائز ہے لیکن اگر تم ان کو معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ عالمین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی فن میں مہارت حاصل کرنے کے بعد اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور اپنے مخالفین کو معاف کر کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں۔ روحانی عملیات کی لائن پہلے ہی بہت بدنام ہو چکی ہے اگر عالمین احتیاط سے کام نہیں کریں گے اور اگر وہ افراط و تفریط اور رطب و یابس سے خود کو بچائیں گے تو روحانی عملیات کی لائن اور زیادہ مشکوک ہو جائے گی اور دنیا و آخرت میں فائدے کے بجائے نقصان سامنے آئے گا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین تمام قارئین کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ منفی اعمال کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے گریز کریں اور ان اعمال کا استعمال ان ہی موقعوں پر کریں جہاں ان کا استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہو۔ ”روحانی عملیات“ ایک سمندر ہے اور اس سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ روحانی عملیات کے موضوع پر بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سمندر میں سے صرف ایک پیالہ بھر پانی ہم نکالنے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن ہم بہت احتیاط کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ”صنم خانہ عملیات“ میں ضرورت کے سبھی اعمال پیش کر دیئے گئے ہیں جو کچھ باقی ہیں وہ متفرقات میں آجائیں گے۔ اس لئے ”صنم خانہ عملیات“ ”روحانی عملیات“ کی ایک جامع کتاب بن گئی ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے کسی موضوع سے انشاء اللہ تشنہ نہیں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کادشوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور عملیات کی لائن میں پھیلی ہوئی گندگی کو رفع کر کے آخرت کا خوف رکھنے والے عالمین کی ایک ٹیم پیدا کر دے جو اس کے بندوں کی رہنمائی بھی کریں اور خیر خواہی بھی

خادم
حسن الباشمی

بغض و عداوت کے اعمال

طریقہ نمبر: ایک ان دونوں نقشوں کو بھونچ پتر پر لکھ کر دونوں فریق کے نام مع والدہ کے ساتھ دو پرانی قبروں کے درمیان و بادیں انشاء اللہ دونوں کے درمیان جو ناجائز تعلقات ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔

یا قہار یا قہار یا قہار			یا قہار یا قہار یا قہار		
۸	۳	۴	۶	۷	۲
۱	۵	۹	۱	۵	۹
۶	۷	۲	۸	۳	۴

اللهم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲ سورہ یٰسین کی یہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں۔ ۱۳ دن تک لگا تار پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی واقع ہوگی۔

بسم الله الرحمن الرحيم ۞ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ التَّبِعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنََ الْغَيْبَ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ الْبَغْضُ فَلَاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳ ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے مندرجہ ذیل حروف و آیات کو کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو دریا میں یا نہر میں ڈال دیں۔

۱۹ لا ۱۱۱ م لا لا ۱۱۱ اکہ م ط ط ۸۸ ۱۱ ط ۱۱ م

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں (اس کے بعد سورہ فاتحہ الگ الگ حروف میں لکھے۔ پھر اس کے بعد یہ حروف لکھیں۔ اھیا اشر اھیا و یحق محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ الہ واصحابہ اجمعین۔

اس نقش کو لکھ کر کسی حائضہ عورت کو یا کسی کتے کو کھلا دیں۔

۹۱۳ ع ۱۱۱ ۸۸ ۹۹ ۱۱۱ ۸۸ ۵۱۱ ۵۱۸

طریقہ نمبر: ۵

نمک کی سات ڈالیاں لے کر ان پر سورہ یونس کی یہ آیت سات سات مرتبہ پڑھے۔ اس کی بعد ہر ڈالی کو آگ میں ڈالتے وقت کہے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

آیت یہ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

سورہ ہمزہ کے مفردات، اس نقش کے ساتھ اور اسماء چہار کے ساتھ قبرستان میں دفن کرے۔

طریقہ نمبر: ۶

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

طریقہ نمبر: ۷

سورہ القارعہ کے مفردات لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللهم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بحق ہذا سورہ۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی پھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی کر اس کو دریا کے کنارے پر دفن کرے۔ اگر پھلی رہو ہو تو بہتر ہے۔ نقش کو سرسوں کے تیل میں بھگو کر پھر پھلی کے منہ میں رکھیں۔

طریقہ نمبر: ۸

اعداد رنج مرخ میں جو ۵۴۶ ہیں۔ دونوں فریق کے نام مع والدہ کے شامل کریں اور کل تعداد کے مطابق اسماء پنج سنگ پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک کریں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی ہوگی۔

اسماء پنج سنگ یہ ہیں۔ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا خِيَّ يَا قَيُّوْمُ۔

طریقہ نمبر: ۹

دونوں فریق کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مثلث کے دو نقش تیار کریں۔ ایک آتش اور ایک آبی چال سے نقش پڑ کریں۔ دونوں نقش کالی روشنائی سے لکھیں۔ اور ان دونوں کو سات سات کی

تعداد میں لکھیں۔ اس کے بعد ان نقوش کو بختے کے دن زحل کی ساعت میں یا منگل کے دن مرخ کی ساعت میں قینچی سے کاٹیں اور ہر نقش کے نو ٹکڑے کریں۔ آبی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے اور آتش نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے۔ ان کو آپس میں رلا دیں۔ پھر ان سب کی الگ الگ آٹے کی گولیاں بنائیں اور گولیاں بناتے وقت وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دیں۔ اگر یہ دونوں مرغے لڑنے والے ہوں تو بہتر ہے۔ دونوں مرغوں کو برابر گولیاں کھلائیں۔ یعنی ایک مرغے کو ۶۳۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگا۔

طریقہ نمبر: ۱۰

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور ان کے درمیان جدائی ڈالنا شرعاً ضروری ہو تو ان کے اعداد مع والدہ نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔ اس کو زرد کاغذ پر لکھیں اور اس کو چوبیسے میں دفن

کریں۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔

م ر ج ا ل ب ح ر ی ن ی ل ت ق ی ا ن ب ی ن ہ م ا ب ر ز خ ل ا ی ب غ ی ا ن ۔ ان حروف کو قینچی سے الگ الگ کاٹ لیں اور ایک ایک کر کے ان کو آگ میں ڈالیں اور ہر ایک حرف کے ساتھ ایک کالی گول مرخ بھی ڈالیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد جدائی واقع ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۱۱

سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں۔ ایک نقش پر ایک شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور دوسرے نقش پر دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اس کے بعد ان دونوں نقوش کو دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دیں اور

۱۴ راتوں تک ۱۲ بجے کے بعد ان دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکرائیں۔ روزانہ پانچ منٹ تک ٹکرائیں اور ٹکراتے وقت ”یا بدوح

لا تعداد مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

۵۳۹۷۱ ۹ ۵۱۷۹۳

اس طرح کے دو نقش بنائیں۔ ایک نقش کے نیچے ایک شخص کا نام مع والدہ اور دوسرے نقش کے نیچے دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔

جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کو یہ نقش گھول کر آدھا آدھا پانی پلا دیں۔ انشاء اللہ دونوں کی غلط قسم کی دوستی ختم ہوگی۔

۷۸۶

۲۵	۱	۲۲	۲۱	۱۱	۹
۲	۵	۲۳	۹۲	۷	۷
۳۲	۷	۶	۷	۵	۱۳

دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانے کے لئے یہ نقش بنائیں اور اس کو آگ میں جلا دیں۔

۷۸۶

۱۳۷۷	۱۳۷۷	۱۳۸۰	۱۳۶۷
۱۳۷۹	۱۳۶۸	۱۳۷۳	۱۳۷۸
۱۳۶۹	۱۳۸۲	۱۳۷۵	۱۳۷۲
۱۳۷۶	۱۳۷۱	۱۳۷۰	۱۳۸۱

الْبَغْضِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ عَلٰی الْبَغْضِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے لباس پر یہ نقش لکھ کر اس کپڑے کو کسی دیران جگہ دفن کر دے۔
دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۱۴

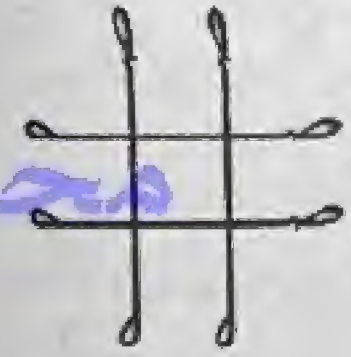
۷۸۶

یا قاهر	ذو البطش	الشدید	انت الذی
ذو البطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاهر

فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کے درمیان جدائی واقع ہو

جن روخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو ان کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں ڈالے۔

طریقہ نمبر: ۱۵



لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ جدائی پیدا کرنے کے لئے لا جواب نقش ہے۔

طریقہ نمبر: ۱۶

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف

بقہرک یا قہار یا قہار یا قہار

الہم خالف بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

قمری مہینے کے آخری سنیچر کو زحل کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ نقش کے اوپر کپڑے کے بجائے کالا ڈورا چڑھا دیں۔

طریقہ نمبر: ۱۷

۷۸۶

۱۷۹۷	۱۷۹۸	۱۷۹۹
۱۷۹۸	۱۷۹۹	۱۸۰۰
۱۸۰۰	۱۸۰۱	۱۸۰۲

البعض فلاں ابن فلاں علیٰ بعض فلاں ابن فلاں

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

اس نقش کو کالے لے سکتے کو کھلائیں۔

طریقہ نمبر: ۱۸

البعض فلاں ابن فلاں علیٰ بعض فلاں ابن فلاں

اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دبا دیں۔ جدائی ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر: ۱۹

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۳	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۴	۲۵

فلاں ابن فلاں علیٰ بعض فلاں ابن فلاں

اس نقش کو زوال ماہ کے کسی سنیچر کو زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

طریقہ نمبر: ۲۰

۷۸۶

والقینا	بینہم	العداۃ	والبغضاء
بینہم	العداۃ	والبغضاء	الی
العداۃ	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیامہ

فلاں ابن فلاں علیٰ بعض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲۱

ذحل کی ساعت میں کالی روشنائی سے یہ نقش لکھیں اور نقش کے اوپر بسم اللہ یا ۸۶ نہ لکھیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللہم فرق بینم فلاں ابن فلاں بحق عزرائیل۔ اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی پرانی قبر میں دبا دیں اور نقش دباتے وقت کہیں کہ اے صاحب قبر اگر فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت ہوگئی تو میں تمہارے نام کی فاتحہ کراؤں گا۔ نقش یہ ہے۔

۹۸۲	۹۷۶	۹۸۴
۹۸۳	۹۸۱	۹۱۸
۹۷۷	۹۸۵	۹۸۰

جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کر دیں۔

طریقہ نمبر: ۲۲

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲۳ مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر انہیں پانی میں گھول لیں پھر اس پانی میں کوئی بھی ترکاری پکا کر ان دونوں کو کھلا دیں جن کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے۔

آدم و حواء و موسیٰ و ہارون و فرعون و یعقوب و اللہ یخزی القوم الظالمین و القینا بینہم العداۃ و البغضاء الی یوم القیمہ سواہ و ما زادہ۔

طریقہ نمبر: ۲۴ عداوت کے لئے اسماء جلالی کو پڑھ کر شکر پر دم کریں اور دونوں کے ناموں کے ساتھ آگ میں ڈال دیں۔ اسماء جلالی یہ ہیں۔

یا حَبَّارُ یا قَهَّارُ یا مُمِیْتُ یا قَابِضُ یا مُدِیْتُ یا ضَارُّ یا شَافِیْتُ۔

طریقہ نمبر: ۲۵ مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو بکرے کے شانے پر لکھ کر اس کو کسی کنوئیں میں ڈال دیں۔

لَعَلَّكَ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۸۱ ۱۱۷۷ ھ

جدا کی و فراق بین فلاں ابن فلاں و فلاں ابن فلاں پیدا شود

طریقہ نمبر: ۲۶

مندرجہ ذیل نقش کو بھونچ پتر پر لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔



اللہم فرق بین فلاں ابن فلاں و فلاں ابن فلاں

مندرجہ ذیل نقش کو خالی انڈے میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔

طریقہ نمبر: ۲۷

ط ۱۱ ۲۷ ۲۶ ۲۵ ۲۴ ۲۳ ۲۲ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ھ

درمیان فلاں ابن فلاں و فلاں ابن فلاں جدا کی شود

طریقہ نمبر: ۲۸

پرانی قبر کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ سورہ فیل پڑھے اور ہر بار ان دونوں کے نام مع والدہ لینا چاہئے پھر اس مٹی کو دونوں میں سے کسی کے گھر میں ڈال دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس قبر سے مٹی اٹھائی تھی وہیں جا کر ڈال دے۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۲۹

ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ میں رکھ دے۔ یَوْمَ يُقَرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَحِبِّهِ وَأُمُّهُ وَآبِيُّهُ وَصَاحِبَتُهُ وَبَنِيهِ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ۔ فلاں ابن فلاں میں جدا کی پیدا ہو۔

طریقہ نمبر: ۳۰

جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کے نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھ کر ان میں مرغ کے حروف کا اضافہ کر دیں پھر مکرر حروف کو وضع کر کے ان حروف کو مقلب التکسیر کر دیں۔

مقلب التکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے چلے جاؤ۔ جب زمام نکل آئے تو اس کے تین تین حروف کاٹ لیں اگر تین تین حروف نہ بن رہے ہوں تو حسب ضرورت ایک دو یا تین ق بڑھالیں۔ اور جو تین حروف کاٹیں ان کی پشت پر عزرائیل لکھ دیں۔ اس کے بعد نیم کے درخت کی لکڑیاں جلا کر آگ میں ایک ایک پرچہ تین دن تک ڈالیں اور دونوں کے درمیان عداوت کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ناجائز تعلقات کا سلسلہ ختم ہوگا۔

طریقہ نمبر: ۳۱

جن دو شخصوں میں ناجائز تعلقات ہوں ان دونوں کے نام لے کر ذحل یا مرغ کی ساعت میں نقش

مثبت آتش چال سے حسب قاعدہ تیار کریں۔ پھر اس نقش کو مردے کے کفن پر لکھیں۔ یعنی جب مردے کے لئے کفن کا کپڑا آیا ہو اس میں سے تھوڑا سا حاصل کر لیں اور جب مردہ دفن ہو جائے اسی کی قبر میں اگلے دن اس نقش کو دفن کر دیں۔ اور قبر کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ بحق باعزرائیل۔ اس عمل کو لگا تار تین دن تک کریں۔ نہایت ہی سریع التاثر عمل ہے۔

طریقہ نمبر: ۳۳

جن دو میں اختلاف کرنا مقصود ہو ان کے لئے کالے کپڑے کے دو گڈے بنائیں۔ اگر وہ دونوں مرد ہوں تو دونوں گڈے بنائیں۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت ہو تو ایک گڈا اور ایک گڑیا بنائیں اور اگر دونوں عورت ہوں تو دو گڑیا بنائیں۔ اس کے بعد ۳۲ سوئیاں لے کر ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے اور ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے ذیل کے مقامات پر گھسادیں۔ ان سوئیوں کو گھسانے سے پہلے ان پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ کے دم کر دے۔

وَمَا مَيِّتٌ اَزْمَيَّتٌ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔

سوئیاں ان مقامات میں گھسائیں۔ دوسرے میں، دو آنکھوں میں، دو کانوں میں، دونوں کے نتھنوں میں ایک منہ میں، ایک سینے میں، ایک پیٹ میں ایک کمر میں ایک پیشاب کی جگہ، ایک پاخانہ کے مقام پر دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ اس طرح سولہ سولہ سوئیاں دونوں گڈوں میں گھسائیں۔ پھر ان دونوں کو الگ الگ باقاعدہ کفن میں لپیٹ کر ان کی نماز جنازہ حسب قاعدہ پڑھے اور دونوں کو الگ الگ کسی قبر میں دبا دیں۔ گڈے کو مرد کی قبر میں دبائیں اور گڑیا کو عورت کی قبر میں۔

اس کے دونوں کے ناموں کے اعداد مع والدہ نکال کر مربع کا ایک عدد تیار کرے اور اس کو رفتار معکوس سے پڑ کرے۔ نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے کل اعداد پہلے خانہ میں رکھ کر پھر ہر خانے میں سے ایک عدد کم کرتا رہے۔ اس طرح نقش کو مکمل کرے اور روزانہ ایک نقش اسی طرح ۹ دن تک بنائے۔ پھر ان سب کو کسی قبرستان میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ ۹ دنوں کے اندر ناجائز تعلقات ختم ہوں گے۔

نقش معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۳	۱۵	۱۴	۱

طریقہ نمبر: ۳۴

جن دو شخصوں میں نفرت کرانی ہو ان کے نوٹو سامنے رکھ کر یہ عمل اس وقت کرنا ہے جب قبر برج عقرب میں ہو۔ تین دن کا عمل ہے۔ عمل بہت آسان ہے۔ اس عمل کو کرتے وقت رجال الغیب کا لحاظ رکھیں۔ اور نیم کے درخت کے کونے یا پھر کیکر کے کونے حاصل کریں۔ انہیں سکھالیں۔ اور سوکالی مرچ لے کر بیٹھ جائیں۔ سورۃ القارعہ کو ایک مرچ پر تین بار منفوش تک پڑھیں اور کالی مرچ کو دہکتے ہوئے کوکلوں میں ڈال دیں۔ اس طرح یہ

عمل ایک مرچ پر تین بار اور سو مرچوں پر تین سو بار پڑھا جائے گا اور تین دنوں میں نو سو بار پڑھا جائے گا۔ ہر روز عمل کے آخر میں صرف ایک بار یہ کہیں۔ اللہم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں مفارقت ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۴

جب چاند برج عقرب میں ہو اس وقت یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ محس کا نقش تیار کریں۔ اور ان اعداد میں ۱۸۰۲ عدد بڑھالیں۔ نقش تیار ہونے کے بعد ایک بھگونے میں پانی بھر لیں اور ایک پرانی قینچی لے کر اس پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَاوَةَ وَالْبُغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔ پھر اس قینچی کو پانی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پانی کھول جائے تو بھگونہ چوبلے سے اتار کر اس پانی کو کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد اس قینچی سے نقش کو اس طرح کاٹیں کہ تمام خانے سلامت رہیں۔ کل ۲۵ خانے ہوں گے۔ کوئی سے بھی دو خانے ایک ایک کر کے دونوں شخصوں کے گھر کی چوکھٹ میں دبا دیں اور ۲۳ خانے قبرستان میں ۲۳ قبروں میں دبا دیں دونوں میں عداوت قائم ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۵

اس نقش کو الگ الگ دو کاغذ پر بنائیں اور ان دونوں پر ان دونوں شخصوں کے نام مع والدہ لکھ دیں اور کسی پرانی قبر کے دائیں بائیں دونوں نقش دبا دیں۔ بہت جلد نفرت دونوں کے درمیان پیدا ہوگی۔

یا قہار	یا قہار	یا قہار
یا بدیع	یا بدیع	یا بدیع
یا منیر	یا منیر	یا منیر
یا مبین	یا مبین	یا مبین
یا ظہیر	یا ظہیر	یا ظہیر
یا قہار	یا قہار	یا قہار

اللہم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۳۶

عداوت و نفرت کے لئے یہ عمل بھی مجرب ترین اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نو چندی اتوار سے مندرجہ ذیل نقش روزانہ ۷ مرتبہ لکھے اور روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اس کے بعد جب اماؤں کا وقت آئے تو اسی نقش کو ان دونوں ناموں کے ساتھ جن میں دشمنی کرانی ہے لکھ کر پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کریں۔ نقش کو پکھنے کاغذ پر یا بر پپر پر لکھیں تاکہ حروف مٹ جائیں اس پانی کو ایک شیشی میں رکھ کر اس کو کسی کیکر کے درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ تین دن کے بعد اس کو نکال کر اسی شیشی کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے سامنے

توڑ دیں۔ دونوں میں شدید نفرت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۲	۱۴	۳
۱۵	بخت یا بدوح	۶
۳	۷	۲۱۰

آنے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے والا نقش بس اسی طرح لکھیں لیکن جب نفرت کے لئے اماؤں میں نقش بنائیں تو بخت یا بدوح کے نیچے البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بھی لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۳۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی مقصود ہو ان کے لئے یہ عمل بے حد مؤثر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کو دروغریب انسانوں کو کھانا کھلا کر غسل کرے اور سفید چادر پہن کر کسی چوراہے سے ۴ کنکریاں اٹھا کر لائے۔ گھر سے نکلنے کے بعد واپس آنے تک کسی سے کوئی بات نہ کرے پھر مندرجہ ذیل آیات کو ۱۳ مرتبہ مع عبارت پڑھ کر کنکریوں پر دم کرے۔ اس کے بعد دو کنکریاں ان دونوں کے مکان میں ڈال دے۔ اگر خود نہ ڈال سکے تو کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ لگاتار ۴ دن تک یہ عمل کرے۔ اگر ان چار دنوں میں ان کے درمیان عداوت قائم نہ ہو تو پانچویں دن دریا کے کنارے مرگھٹ کی جگہ جائے۔ وہاں سے کسی مردے کی راکھ کو حاصل کرے۔ اس کے بعد پھر سفید چادر اوڑھ کر کسی چوراہے کی ۴ کنکریاں پہلے کی طرح اٹھا کر لائے اور ان کو سانے رکھ کر اور اس پر وہ راکھ ڈال کر جو مردہ گھاٹ سے اٹھائی تھی پھر ۱۳ مرتبہ وہی عمل پڑھے اس کے بعد دو کنکریاں اور کچھ راکھ دونوں کے گھر خود ڈالے یا کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ یہ عمل صرف دو دن تک کرے۔ انشاء اللہ دونوں کے ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے اور زبردست قسم کی عداوت و نفرت دونوں کے درمیان قائم ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ وَمَا رَمَيْتْ إِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ هَ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَجَاءَ رَبُّكَ بَيْنَ فَلَاحِ ابْنِ فَلَاحٍ وَفَلَاحِ ابْنِ فَلَاحٍ صَفًّا صَفًّا يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ۔

طریقہ نمبر: ۳۸ قمری مہینے کے آخری سنیچر یا منگل کے دن زوال کے وقت کسی پرانی قبر کے سرہانے بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔ اس کے بعد دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

طریقہ نمبر: ۳۹ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر اس وقت جب چاند مقرب میں ہو، پانچ سو مرتبہ سورہ تَبَّتْ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان نفرت پیدا ہو جائے۔

طریقہ نمبر: ۴۰ تھوڑی سی رائی لے کر دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر ۳۰۳ مرتبہ سورہ قریش پڑھیں اور ہر سیکڑے پر ان دونوں کے نام لیں جن کے درمیان عداوت کرانی ہو۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان عداوت پیدا ہو جائے گی۔ عمل کے بعد اس رائی کو وہاں ڈال دیں جہاں یہ دونوں اٹھتے بیٹھتے ہوں۔

طریقہ نمبر: ۴۱ سورہ تَبَّتْ کو ۷۲ مرتبہ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر پڑھیں اور اسی وقت سات مقام کی مٹی پر دم کریں، یہ مٹی پہلے سے جمع رکھیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں۔ (۱) جہاں گدھا لوٹا ہو (۲) جہاں چیل نے بیٹ کی ہو (۳) کسی بھی قبر کی مٹی (۴) کسی ویران مسجد کی مٹی جہاں پابندی سے نماز نہ ہوتی ہو (۵) کسی ویرانے مکان کی مٹی جہاں کوئی رہتا نہ ہو (۶) کسی بھی چوراہے کی مٹی (۷) کسی مردہ گھاٹ کی مٹی جہاں غیر مسلمین کو جلا یا یا دفنایا جاتا ہو۔ عمل کے بعد ان تمام مٹیوں پر جو ایک جگہ ہوں گی دم کر لیں اور دونوں میں سے کسی ایک مکان میں ڈال دیں یا دونوں کے مکان میں ڈالیں۔ مجموعی مٹی زیادہ سے زیادہ ڈھائی سو گرام ہو اور کم سے کم سو گرام ہو۔

طریقہ نمبر: ۴۲ جن دو شخصوں کے درمیان پھوٹ پیدا کرنی ہو اس نقش کو ان میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کر دیں۔

۲ ۱۱ ۹۹ ۱۱ ۹۹ ۱۱

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
فَلاں ابن فَلَاحٍ وَفَلاں ابن فَلَاحٍ
۱۰۶ ۷۶ = ۷۱ ۱۱۱

طریقہ نمبر: ۴۳ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو ان میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں جلا دیں۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸ ۷ ۹
۷ ۷ ۸
۶ ۲۱ ۶

۱۳ ۳۹ ۸۸۸۸ ۹۹۹۸ ۸۸۸ ۷
لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظيم
البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۳۴ اگر چاہیں کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو جائے تو چاہئے کہ نماز کے بعد پچاس مرتبہ اسم اللہ پڑھیں اور ہر دہائی پر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔ عمل کے ختم پر تین مرتبہ یہ کہے۔ البغض فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳۵ اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی لوح پر کندہ کرا کے چولہے میں دفن کریں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں کندہ کریں۔ مؤثر نقش ہے۔ بہت جلد دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہوگی۔

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۳۶ مندرجہ ذیل نقش ۱۶ مثلثوں پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو صحیح رفتار کے ساتھ مردے کے کفن پر لکھیں اور اس نقش کو زوال ماہ کے کسی بھی منگل کو زحل کی ساعت میں لکھیں۔ لکھتے وقت کڑوا بادام منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ اس کو چبائیں۔ پھر اس نقش کو اسی مردے کی قبر میں دبا دیں جس کے کفن کے بچے ہوئے کپڑے پر نقش لکھا گیا ہے۔

۶	۱	۸	۱۳۳	۱۱۸	۱۲۵	۹۶	۹۱	۹۸	۶۹	۶۴	۷۱
۷	۵	۳	۱۳۲	۱۲۲	۱۲۰	۹۷	۹۵	۹۳	۷۰	۶۸	۶۶
۲	۹	۳	۱۱۹	۱۲۶	۱۲۱	۹۲	۹۹	۹۴	۶۵	۷۲	۶۷
۱۰۵	۱۰۰	۱۰۷	۶۰	۵۵	۶۲	۱۵	۱۰	۱۷	۱۱۴	۱۰۹	۱۱۶
۱۰۶	۱۰۲	۱۰۴	۶۱	۵۹	۵۷	۱۶	۱۳	۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۱
۱۰۱	۱۰۸	۱۰۳	۵۶	۶۳	۵۸	۶	۱۸	۱۳	۱۱۰	۱۱۷	۱۱۲
۵۱	۴۶	۵۳	۷۸	۷۳	۸۰	۱۴	۱۳۶	۱۳۳	۲۴	۱۹	۲۶
۵۲	۵۰	۴۸	۷۹	۷۷	۷۵	۱۴۲	۱۴۰	۱۳۸	۲۵	۲۳	۲۱
۴۷	۵۴	۴۹	۸۱	۷۶	۷۴	۱۴۷	۱۴۴	۱۳۹	۲۰	۲۷	۲۲
۱۲۳	۱۲۷	۱۲۳	۳۳	۲۸	۳۵	۲۲	۳۷	۳۴	۸۷	۸۲	۸۹
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۹	۳۴	۳۲	۳۰	۲۳	۴۱	۳۹	۸۸	۸۶	۸۴
۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰	۲۹	۳۶	۳۱	۲۸	۴۵	۴۰	۸۳	۹۰	۸۵

اس نقش کو دفن کرنے کے بعد ۱۳ دن تک لگا تا رہو الْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ پڑھیں اور دونوں کے درمیان عداوت و تفریق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد تفریق پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۳۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت پیدا کرانی ہو ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۳۲۶ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ نقش محسب بنائیں اور نقش کو ان دونوں میں سے کسی کے بھی گھر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ اللهم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳۸ روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر کتے کو کھلائیں اور نقش کے نیچے دونوں شخصوں کے نام بھی لکھ دیں۔

۶۱۱ ۶۸ ۱۱۶۵ ۷۱ ۷۱ ۷۱ ۷۱

طریقہ نمبر: ۳۹ سات ڈالیاں نمک سانپھر کی لے کر دونوں شخصوں کے نام مع والدہ اور اس آیت کو ہر کنکری پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ دونوں میں بہت جلد جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ۔

طریقہ نمبر: ۴۰ ان نقش کو دو قبروں کے درمیان دبا دیں۔ انشاء اللہ جدائی ہو جائے گی۔

ع	۱۰	۱۷	ع
البغض فلاں ابن فلاں	۳	۶	۹
۷	۸	۱۷	۳
۱۳	۱۲	۹	ع

طریقہ نمبر: ۴۱ دو شخصوں میں جدائی ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی ٹھیکرے پر لکھ کر اس کو تین میں یا اس ٹکڑے میں ڈال دیں جس کا پانی دونوں پیتے ہوں۔



فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۴۲ با وضو ہو کر سورہ فاتحہ پڑھیں پھر سورہ یسین شروع کریں۔ جب لفظ یسین پڑھیں تو کہیں بحسب سورہ یسین وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اور جن لوگوں میں عداوت ڈالنی ہو ان کا

خیال کریں۔ اس کے بعد یہ پڑھیں فَقَطَّعَ دَائِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ یہ پڑھکر اپنے دائیں ہاتھ کی پھیلی زمین پر ماریں اور کہیں اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَ فُلَانِ فُلَانٍ وَفُلَانِ فُلَانٍ (یہاں ان دونوں کے نام لے کر پھر تین بار آمین کہیں) اس طرح ساتوں زمین پر یہ عمل کر کے سورہ یٰسین پوری کریں۔

واضح رہے کہ کسی زمین سے پیچھے لوٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ختم عمل پر یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْظَاهِرِينَ عَلٰی اَعْدَائِهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

طریقہ نمبر: ۵۳ جو شخص کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اس کو دوسری عورت کے پاس جانے سے روکنے کے لئے بیوی کو چاہئے کہ وہ یہ نقش اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ شوہر بدکاری سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۱	۵	۴	۱۵

۱۱=۵۱۱ الٰہی سخن اسماء متبرکہ کو نقش مذکورہ فُلاں ابن فُلاں از جائے گناہ باز آید

طریقہ نمبر: ۵۴ زوال کے وقت ایک مٹی بھر خاک کسی پرانی قبر کی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورہ فیل پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد ان دونوں شخص کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد و نکالے اور کل اعداد کے برابر ”یا قاہر“ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ مٹی دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں پھینک دے۔

طریقہ نمبر: ۵۵ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ اسماء چہار کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ پھر اس پانی سے آٹا گوندھ کر اس سے روٹی پکائیں اور دو شخصوں کو کھلا دیں جن میں پھوٹ ڈالنے کا ارادہ ہو۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات خراب ہو جائیں گے۔

بغض و عداوت کے مزید اعمال ”صنم خانہ عملیات“ کے متفرقات میں دیئے جائیں گے لیکن تمام عالمین اور قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔ اور ان ہی تعلقات کو ختم کرنے کی کوشش کریں جو ناجائز ہوں۔ جائز تعلقات میں دراڑ ڈالنا کبیرہ گناہ ہے اور اس کی سزائیں بھی عبرتناک ہیں۔

زبان بندی کے اعمال

طریقہ نمبر: ۱ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے یہ عبارت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔

ابن فُلاں۔

طریقہ نمبر: ۲ جتنے بھی لوگ دشمن اور بدخواہ ہوں ان کے سردوں کے بال حاصل کریں۔ اور ہر کے بالوں پر تین تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پھونک ماریں۔ اَلْيَوْمَ يَخْسِئُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ۔ اگر بالوں کا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو پھر کسی نابالغ لڑکی سے سوت کٹوا کر اس کے اتنے ہی ڈورے لے لیں جتنے دشمن ہوں اور ہر ڈورے پر تین تین گرہ لگائیں اور ان بالوں یا ڈوروں کو کسی اندھے کوئیں میں ڈال دیں۔

طریقہ نمبر: ۳ حاسدوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۲۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

طریقہ نمبر: ۴ مندرجہ ذیل دو نقش دشمنوں کی زبان بندی کی نیت سے لکھیں۔ ایک نقش قبرستان میں کسی قبر میں دبا دیں اور دوسرا نقش اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

طریقہ نمبر: ۲۰

اس نقش کو ساعت ذہرہ میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ تمام دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

دشمنوں کی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

طریقہ نمبر: ۲۱

۷۸۶

ع	سج	لا
ع	ع	ی
ع	۹ع	۳ع

۱۰ع	۱۳۳
دع	من و
واع	ع

طریقہ نمبر: ۲۲ اگر دشمنوں، حاسدوں اور بدخواہوں کی طرف سے مسلسل بدکلامی اور بدزبانی ہوتی ہو اور کسی بھی طرح یہ لوگ خاموش نہ ہوتے ہوں تو ان سب کی زبان پر قفل چڑھانے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس عمل کو تین مرتبہ سنیچر کے دن ساعت زحل میں کریں۔ لگاتار تین ہفتوں تک کریں۔ انشاء اللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَرِجَعُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَقُولُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَمَكُرُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَنْطَقُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُونَ
صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

برجگش فلاں ابن فلاں۔ عصاء کلیم اللہ برزبانش فلاں ابن فلاں۔ مہر سلیمان بردنہش فلاں ابن فلاں خاموش خاموش از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں کنگ و کور باشد بحق کلام ربانی و بحق ایں عزیمت بستم عقل و ہوش و چشم و گوش و دہن و زبان دل و جان فلاں ابن فلاں از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۲۳

اگر کسی ظالم کی مجلس میں جانا ہو اور یہ چاہیں کہ اس کی زبان بند رہے تو یہ عمل تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اس کے بعد اس کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ ہر کہ مارا بد گوید زبانش بند شود و ضربت علیہ عصاء موسیٰ علیہ السلام برجگش آ رہ حضرت زکریا علیہ السلام و برتش کرم حضرت ایوب علیہ السلام و در دہش مہر حضرت سلیمان علیہ السلام و برزبانش قفل رجال الغیب و بر جانش قہر خدائے جبار و قہار بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ۔

طریقہ نمبر: ۲۴

کسی کی مخالف کی مجلس میں جانے سے پہلے یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ برزبانش عصاء موسیٰ کلیم اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحق یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ۔ صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَرِجَعُونَ۔

طریقہ نمبر: ۲۵

اگر کسی حاکم کے شر سے ڈر ہو تو اس کے پاس جاتے وقت تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اَلْبِسْوَ نَحْنُ عَلَى أَقْوَامِهِمْ وَلَا يُوَدُّونَ لَهُمْ يَعْتَدِرُونَ۔ صُمُّ بَكْمُ عُمِّي فَهُمْ لَا يَبْقُلُونَ۔

طریقہ نمبر: ۲۶

حاکم کی زبان بندی کیلئے تین مرتبہ یہ پڑھ کر اس کے پاس جائیں۔ اس کی بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى۔

طریقہ نمبر: ۲۷

افسروں اور معاشرے میں قتل و غارت کرنے والوں کے شر اور بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے برے حملے اور بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ اس عمل کے فائدے بے شمار ہیں ان کو لکھنا ممکن نہیں ہے۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بِخَفِي لُطْفِ اللَّهِ بِلُطْفِ مَنْعِ اللَّهِ بِجَمِيلِ شَرِ اللَّهِ دَخَلَتْ فِي كِنْفِ اللَّهِ وَتَشَفَّقَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَوَامِ مَلِكِ اللَّهِ بِأَحْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ هِيَ أِهْلِيلِ أَهْيَاشِ أَهْلِيَشِ حَجَّتْ وَنَفْسِي بِحِجَابِ اللَّهِ وَصَنَعَتْهَا بَايَاتِ اللَّهِ وَبِالْآيَاتِ النَّسِيَاتِ بِحَقِّ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَيْمٌ۔ جِبْرَائِيلُ مِنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ مِنْ يَسَارِي وَاسْرَافِيلُ خَلْفِي وَمَسِدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا فِي وَعَصَاءَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِيَدِي فَمَنْ رَأَى مَا بِي وَخَاتَمَ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى لِسَانِي فَمَنْ

طریقہ نمبر: ۳۷

اس نقش کو لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈالیں۔

بسم زبان فلاں ابن فلاں
علی حب فلاں ابن فلاں
در چاہ الا الا صلح ۵۶

طریقہ نمبر: ۳۸

دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۱۱	۲۰۴	۲۰۹
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵

طریقہ نمبر: ۳۹

کسی حاکم کے پاس جاتے وقت اگر اس کی ڈانٹ یا بدکلامی سے بچنا مقصود ہو تو زمین سے پانچ کنکری اٹھائیں۔ پہلی پر کاف، دوسری پر ہ، تیسری پر ی، چوتھی پر ع، اور پانچویں پر ص پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف پھینکیں اور کہیں تولد پھر دوسری بائیں طرف ڈالیں اور کہیں الحق، پھر تیسری کنکری اپنے پشت کی طرف پھینکیں اور کہیں ولہ، پھر چوتھی کنکری اپنے سامنے کی طرف ڈالیں اور کہیں الملک، پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ کر پڑھیں۔

كَهَيَنْعَصْ خَمْعَسَقْ اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِمَا نَكَ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ بِحَقِّ الْاَسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ كَهَيَنْعَصْ خَمْعَسَقْ ضَمَّ بَكْمَ عُمَيَّ قَهْمَ لَا يَرْجِعُونَ قَهْمَ لَا يَصْرُونَ انشاء اللہ حاکم کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر: ۴۰

جو شخص کسی حاکم و افسر کے پاس جاتے ہوئے اس کے قہر و غضب سے ڈرتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی زبان بند رہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھتے ہوئے اگر بتی یا لوبان کی دھونی دے پھر اس کو ٹوپی میں یا جیب میں رکھ کر حاکم کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا اور بہت ہی شفقت کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۸۶

ح ۷۸۸ ط ۱۱ ص ۶۸ لا ع ۱۱ ۱۱ ۱۱
۱۱ ۱۱ ۸۸ ۵ لا ع ۱۱ ن ن کان ۲۱ ح ۱۱
ه ع ۱۱ ف ۸۸۸ ۵ ۸ ۵ ۱۱ x ع

طریقہ نمبر: ۴۱

کسی کی زبان بندی کے لئے قبلہ کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور اپنے منہ میں موم رکھ لے اور اس عمل کو ۱۱ ماوس کے وقت کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ دشمنوں کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال

کر اس میں ۲۶۲۳ کا اضافہ کرے۔ پھر مثلث کا نقش بنائے اور خاک چال سے اسے پڑ کرے۔ نقش نیلے کاغذ پر تیار کرے اور اس نقش کو کسی ویران مکان میں یا کسی ویران جگہ میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۴۲

کوئی بیوی یا شوہر اگر حد سے زیادہ زبان چلاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی جگہ گاڑ دیں اور روزانہ اس جگہ پر تین مرتبہ جوتے ماریں۔ انشاء اللہ زبان بند ہوگی۔

نقش یہ ہے، اس پر ۷۸۶ نہ لکھیں۔

۷	۲	۲۵۰	۳۲۳
۳۲۶	۳۲۷	۳	۶
۱	۸	۳۲۴	۳۲۹
۳۲۸	۳۲۵	۵	۳

مندرجہ ذیل نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی دیں اور اس مچھلی کو کسی قبر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۴۳

۷۸۶

۲۵۴۹	۲۵۶۲	۲۵۵۹	۲۵۵۶
۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۵۰	۲۵۶۱
۲۵۵۳	۲۵۵۷	۲۵۶۴	۲۵۵۱
۲۵۶۳	۲۵۵۲	۲۵۵۳	۲۵۵۸

کسی کی طرف سے بدگوئی کا خطرہ ہو یا کسی کی طرف سے یہ خطرہ ہو کہ وہ چغل خوری یا مخبری کرے گا یا کسی کی طرف سے اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ مقدمہ میں اپنے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو اس کے لئے یہ عمل کارآمد ثابت ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ اس کی زبان ہر جگہ بند رہے گی اور وہ کچھ بھی خلاف بولنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

طریقہ نمبر: ۴۴

عمل یہ ہے کہ سات روز تک لگاتار پانچویں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ کہیں عقدۃ اللسان فلاں ابن فلاں۔

کسی حاکم وافر کے پاس جاتے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی پھٹکار اور ڈانٹ ڈپٹ سے محفوظ رہے۔

طریقہ نمبر: ۳۵

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کر دے۔ دشمن کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۶

جبرائیل	۱	۹
درائیل	۲	۸
بجن یا بدوح زبان فلاں ابن فلاں بند شود		
سیرائیل	۲	۸
درائیل	۱	۹

مندرجہ ذیل نقش چھ عدد لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۳۷

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۳	۷۴۱۷	۷۴۱۳
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

اس نقش کی پشت پر یہ نقش بنائیں۔

۲	۶	۸	۵
۱	۹	۷	۴
زبان بند کردم فلاں ابن فلاں			
نی حق فلاں ابن فلاں			

ایک نقش کسی پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک کنوئیں میں ڈالیں، ایک پرانی قبر میں دبا دیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں، ایک جلادیں، ایک اپنے بازو پر باندھیں۔

مندرجہ ذیل نقش کو سوار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈالیں۔ اس کے بعد پھر ایک نقش لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تمام بدخواہوں اور دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۸

۳۶	۲۲	۲۹	۳۲
۲۸	۳۳	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۲۴	۳۱
۲۵	۳۷	۳۸	۲۶

زبان بند کردم فلاں ابن علی حب فلاں ابن فلاں

زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بھی تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۳۹

۸۲۳	۸۱۵	۸۲۱
۸۱۷	۸۲۰	۸۲۲
۸۱۹	۸۲۳	۸۱۶

اس طرح کل لکیریں ۴۱ ہوں گی۔ اس کے بعد اس اینٹ کو دریا نہر میں پھینک دیں۔

دشمن کو ہلاکت تک پہنچانے کا عمل اسم الہی "یاقاھر" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس حساب سے پڑھیں کہ تقریباً ایک ہفتے میں تعداد پوری ہو جائے۔ روزانہ آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھیں۔ ایک ہفتے میں دشمن ہلاکت کے قریب پہنچ جائے گا (اس طرح کے اعمال بہت مجبوری میں اور کافرو ظالم کے خلاف کریں خواہ خواہ لوگوں کو سنا کر اپنی عاقبت برباد نہ کریں)

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے دشمن کو بیمار کرنے کے لئے اس کے نام اور والدہ کے اعداد میں ۳۳۹۲ اعداد شامل کریں اور درج ذیل چال سے اس نقش کو پڑ کریں۔ نقش منگل کے دن لکھیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کرنے کے بعد روزانہ ۱۳ دنوں تک یہ آیت پڑھیں۔ فِی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

نقش کی چال یہ ہے۔

۵	۱۰	۱۵	۳
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

دشمن کی حالت خراب کرنے کے لئے اگر کسی دشمن کے حالات، معاملات یا مقدمات وغیرہ خراب کرنے ہوں تو سات روز تک سات سو مرتبہ سورہ فیل پڑھیں اور دشمن کی بربادی کا تصور رکھیں۔

جگہ، مکان یا دکان خالی کرانے کا عمل اگر کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا مقصود ہو تو اس نقش کو کسی پڑیا یا جنگلی کبوتر کے پیر میں باندھ کر اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے اس قابض کے پیچھے سے چھوڑ دو۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔

XX III II II ہے ک

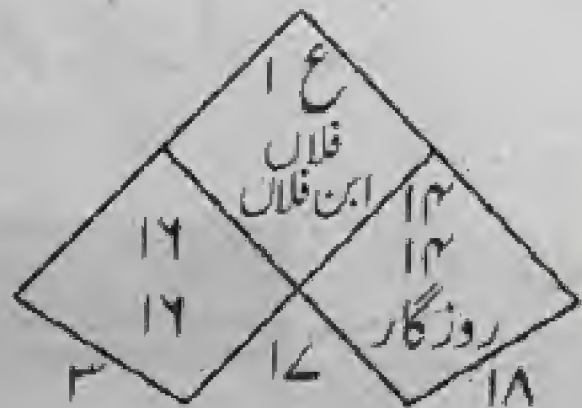
لا III II II شمشحال حال اسرافیل
ملو مائیل میططرون تو گلوایا خدا م ہذاہ الاسماء المبارکہ
فلاں ابن فلاں اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جائے

۱۷ اعداد سیاہ مریج لے کر ان میں سے ہر ایک پر ۷۷ مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔ پھر ان سیاہ کلمات پر چوں کو دشمن کے گھر میں مختلف جگہوں پر دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن تباہ ہوگا۔

کلمات یہ ہیں۔ کُنَاخَا الْفَتْ وَفَرَّقَتْ بَيْنَ فِرْعَوْنَ وَبِسْحَرَتِهِ فَرَّقَ وَخَالِفَ فَلَانَا ابْنِ فَلَانَا وَجَعَلْنَاهُمْ مِّنْغُضِبِينَ يَامُفَرِّقُ يَامُفَرِّقُ۔

دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کا عمل دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ "یاقاھر ذوالبطش الشدید اَنْتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ انتقامہ یاقاھر" اور یہ عمل لگاتار ۱۳ دنوں تک کریں۔ دشمن کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

دکان کی تباہی کے لئے اگر کسی کی دکان کو تباہ کرنا ہو اور اس کی دکان سے اپنے کاروبار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہو یا دشمن اپنی آمدنی کے غلط فائدے اٹھا کر اللہ کے بندوں کو پریشان کر رہا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دکان میں دفن کر دیں۔



روزگار کی جگہ جس چیز کی دکان ہو وہ لکھ دیں۔ مثلاً کرانہ کی دکان، میڈیکل اسٹور، جنرل اسٹور، گوشت کی دکان وغیرہ۔ کسی دشمن کی تباہی کے لئے کسی قبر کی پانکٹی بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں اور تین دن تک عمل جاری رکھیں۔

دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے کسی دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے "ہاروت وماروت" کے اعداد نکال کر ایک نقش تیار کریں اور اس کی پشت پر یہ نقش نقل کر دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن ابتری کا شکار ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۹	۶۳۳	۶۴۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

بیمار کردم خانہ خراب کردم فلاں ابن فلاں

دشمن کو رسوا و برباد کرنے کے لئے اس نقش کو ایک مہینے تک چاند کی پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک کچی اینٹ پر لکھیں اور روزانہ اس اینٹ کو دریا میں پھینک دیں۔ دشمن رسوا بھی ہوگا اور برباد بھی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۰۶	۱۰۱
۱۰۳	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۳	۹۸	۱۰۵

فلاں ابن فلاں

ظالم کو برباد کرنے کے لئے ظالم کو برباد کرنے کے لئے کسی پہاڑی کوے کے خون سے یہ نقش لکھیں اور دشمن کی خواب گاہ میں دفن کرے۔

۱۱۶۱ھ ۱۲۶۳ھ ۱۱۶۱ھ

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی مردے کے کفن پر لکھیں اور اس کی پشت پر دو مثلث نقش بھی لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو سامنے رکھ کر سورہ فیل پڑھیں۔ لگا تار تین دن تک روزانہ ۱۳ مرتبہ۔ جب سورہ فیل پڑھتے ہوئے تیرہ پچیس تو تین بار شاہت الوجہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اگر فاسق و فاجر ہوگا تو قسم قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۰۴	۹۱۸	۹۱۵	۹۱۲
۹۱۶	۹۱۱	۹۰۵	۹۱۷
۹۱۰	۹۱۳	۹۲۰	۹۰۶
۹۱۹	۹۰۷	۹۰۹	۹۱۴

پشت پر یہ دو نقش لکھیں۔

۷۸۶

۹۳۳	۹۳۸	۹۳۵
۹۳۳	۹۳۲	۹۳۰
۹۳۹	۹۳۶	۹۳۱

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۴

زنا کاری کو ختم کرنے کے لئے اگر کسی مرد کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب قمر عقرب میں ہو یا پھر اماؤس کے دنوں میں لکھیں۔ اس نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھیں اور نقش کو ایک ہی سانس میں پورا کریں۔ اگر کاغذ پر لکھیں تو لال کاغذ پر لکھیں لیکن دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۹۷۷	۹۸۵	۹۸۰
۹۸۳	۹۸۸	۹۷۸
۹۸۲	۹۷۶	۹۸۴

بسم فعل زنا فلاں ابن فلاں بین فلاں بنت فلاں بحق عزرائیل

گھر میں روکنے کے لئے اگر کسی کی بیوی گھر میں رہنا پسند نہ کرے یا بار بار وہ مایکے میں جانا چاہے یا کوئی شخص گھر میں نہ نکلتا ہو اور ہر وقت گھر سے باہر رہتا ہو تو اس کے لئے اماؤس میں عمل کرے۔ اس کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کرے۔ اور خاکی چال سے نقش تیار کرے اس کے بعد گھر کی چوکھٹ پر دفن کر دے۔ اسی نقش کو اس شخص کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس کے بارے میں یہ چاہیں کہ وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو۔ فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے گھر سے نہیں نکالنا تو نقش کو چوکھٹ پر اندر دنی حصے میں دفن کریں اور کسی کو اپنے گھر میں نہیں بلانا ہے تو نقش کو چوکھٹ پر باہر کی جانب دفن کریں۔

منگنی باندھنا اگر یہ چاہیں کہ کسی کی منگنی یا رشتہ کسی اور جگہ طے نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس لڑکی کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر ان کے اعداد نکالیں اور ان لوگوں کے نام کے اعداد بھی مع والدہ نکالیں جو اس کی منگنی کرانے کی فکر میں ہوں۔ ان سب کے اعداد نکالیں، نقش مثلث خاکی چال سے پُر کریں۔ تین نقش تیار کریں۔ ایک کسی

پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک لڑکی کی چوکت پر دفن کر دیں اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی لڑکی کے مکان کے سامنے چھڑک دیں۔ ناموں کے اعداد نکالنے کے بعد ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش کے اوپر ۷۸۶ کے بجائے اجڑ لکھیں۔ اس طرح کے اعمال بہت ہی مجبوری میں کریں اور کسی کی بیٹی کیلئے مسائل کھڑے کرتے ہوئے اللہ سے ڈریں۔

دشمن کو گھر سے نکالنا جب یہ ارادہ ہو کہ کسی دشمن کو گھر سے یا محلے سے باہر نکال دیں، سورہ فیل کے اعداد میں اس دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے خاکی چال سے نقش مثلث بنائیں اور اس دشمن کے گھر میں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔ سورہ فیل کے اعداد یہ ہیں، ۵۶۳۶۔

کسی کو عہدے سے گرانے اگر کسی کو اس کے منصب یا عہدے سے گرانا چاہیں تو آیت کریمہ وَمَا مِثُّهُ إِلَّا خَسْرٌ لِّكَ وَاللَّهُ زَمِيٌّ لِّكَ کے اعداد، اس شخص کے نام کے اعداد شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔ اس کے بعد خاکی چال سے ایک مثلث بنا کر اس کو کسی قبر میں دبا دیں اور دبانے کے بعد ایک سوتیرہ (۱۱۳ مرتبہ) مذکورہ آیت پڑھیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔ آیت کے اعداد ۲۴۷۰ ہیں۔

کسی کا عشق ختم کرنے کے لئے اگر کسی لڑکی یا لڑکے کو کسی سے عشق ہو اور وہ اس کے عشق میں پاگل ہو جا رہا ہو تو اس آیت کے اعداد، اس کے نام کے اعداد میں شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے اس کو کسی نہریادریا کے کنارے دبا دیں۔ انشاء اللہ عشق کا بھوت اتر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا يَنْزِلُ كُوَيْبُ رَزَاوَسْلَمًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ وَارْأَوْا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ ۝ اس آیت کے اعداد ۲۷۳۶ ہیں۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے یہ بات یاد رکھیں کہ کسی کو جان سے مارنے کی شریعت اجازت نہیں دیتی۔ یہ عمل بھی ہو اور اس کے قلم و ستم سے اللہ کی مخلوق پریشان ہو لیکن وہ کسی طرح قانون کی زد میں نہ آ رہا ہو ایسے ظالموں اور جابروں کے لئے اس طرح کا عمل کیا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہوگا کہ اس طرح کا عمل کرنے سے پہلے کسی مفتی سے اجازت حاصل کر لیں اور اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ بے آقاہر اور بے قابض کے اعداد میں اس شخص کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے سینچر کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقوش بنائیں اور نقوش بنانے کے بعد نو سو تین مرتبہ ”یا قابض“ اور تین سو چھ

مرتبہ ”بے آقاہر“ پڑھ کر ان نقوش پر دم کریں۔ جس وقت یہ عمل کریں قبرستان میں اپنا احصار کر لیں۔ گھر آنے کے بعد دو نقوش الگ کر لیں۔ بقیہ پانچ نقوش کو قینچی سے ایک ایک کر کے کاٹ دیں ہر نقش کے تین ٹکڑے کریں۔ نقش کو ہاتھ سے نہ پھاڑیں، قینچی ہی سے کاٹیں اور کاٹتے وقت یہ تصور کریں کہ آپ دشمن کو کاٹ رہے ہیں۔ اس کے بعد آٹے کے دو پتلے بنائیں، اس کے پیٹ کے اندر ایک نقش رکھ دیں اور اس کے ساتھ یا قابض کا نقش بھی رکھ دیں جو ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس پتلے کو قبر میں دبا دیں اور اس قبر کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر لے آئیں۔ دوسرا نقش دوسرے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں اور اس کے ساتھ یا قاہر کا نقش بھی رکھ دیں۔ یہ پتلہ اور قبر سے اٹھائی ہوئی مٹی دشمن کے گھر میں دبا دیں یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ چند ہی دنوں میں وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یا قاہر کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	یا قاہر	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۳
۱۰۵	۹۸	۱۰۴

یا قابض کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۸	یا قابض	۳۰۰
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۳۰۲	۲۹۷	۳۰۴

دشمن کو ذلیل و خوار کر کے اپنے قدموں میں لانے کا عمل یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے اور تجربہ میں سو فی صد درست ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دشمن ذلیل و خوار ہو کر پالتو کتے کی طرح دم ہلاتا ہوا عامل کے قدموں میں آکر گرتا ہے اور خوشامد کی آخری حدوں کو پار کر جاتا ہے۔ اس عمل کو نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھنا ہے۔

اللَّهُمَّ سَجِّرْ لِي أَغْدَائِي كَمَا سَجَّرتَ الرِّيحَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِئِنَّهُمْ كَمَا لَبِثَ الْحَدِيدُ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلَّلَهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهَّرَهُمْ كَمَا قَهَّرْتَ أَبَا جَهْلٍ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كَهْنِغِصٍ وَبِحَقِّ حَمِّ عَسَقٍ صُمُّ بَكْمٌ عُمَى فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ صُمُّ بَكْمٌ عُمَى فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ صُمُّ بَكْمٌ عُمَى فَهُمْ لَا يَصْبِرُونَ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل سو گرام سرسوں یا رانی کے دانے لیں اور ہر دانے پر ۴۱ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور تعداد پوری ہونے پر پھونکیں اور ہر بار جب ہوا لاتر پر پہنچیں تو کہیں کہ فلاں ابن فلاں برباد ہو۔ جب تمام دانوں پر پڑھ لیں وہ دانے دشمن کے گھر پھکادیں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد دشمن تباہ

وہ برباد ہو جائے گا۔

زمین کم کرنے کا عمل اگر ظالموں کے خوف کی وجہ سے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمائش کم نکلے تاکہ ظالم اسے ہڑپ کر دے۔ بوقت پیمائش زمین کم نکلے گی جب پیمائش ہو جائے تو کاغذوں کو نکال کر پانی میں بہا دیں۔

آیت نمبر ایک: أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا۔

آیت نمبر دو: نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السَّجْلِ لِلْكَثْبِ۔

آیت نمبر تین: أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ۔

آیت نمبر چار: وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ۔

دشمن کو ایذا پہنچانے والا عمل مٹی کا برتن لے کر جو بالکل نیا اور کورا ہو اس پر یہ نقش لکھیں اس کے بعد اس کو کوئی دشمن یا تالاب میں ڈالیں۔ دوسرا نقش نیب کی جتنی پر لکھ کر دشمن کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ دشمن طرح طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہو کر برباد ہو جائے گا۔

پہلا نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۱	۱۸	۱۱	۲۳
۱۲	۲۳	۲۲	۱۷
۲۶	۱۳	۱۶	۱۹
۱۵	۲۰	۲۵	۱۴

فلاں ابن فلاں برباد شود

۷۸۶

۱۵	۳	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱۰	۱۴	۱۱	۸

فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کو آخری انجام تک پہنچانے والا عمل جب چاند برج عقرب میں ہو تو یہ نقش خاص طور پر اس دشمن کے لئے لکھیں جو کافر و فاسق ہونے کے ساتھ ساتھ ظالم و جاہل بھی ہو اور جس کے وجود سے ہزاروں لوگوں کو اندیشہ ہو۔ ایسے دشمن کے لئے یہ نقش لکھیں اور سامنے رکھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ عزیمت پڑھیں۔ يَاقَاهِرُ ذُو الْبَطْرِشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتقامه يَاقَاهِرُ۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور

کریں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس نقش کو آگ میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۵۰	۲۰	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۷	۲۵۴	۱۹
۲۵۳	۲۳	فلاں ابن فلاں	۱۰	۱۶
۹	۱۵	۲۵۲	۲۲	۸
۲۱	۷	۱۳	۱۴	۲۵۱

دشمن کو برباد کرنے کا عمل یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے، چاند کی تین راتوں میں ۱۲، ۱۳، ۱۴ نصف شب کے بعد غسل کرے، پاک صاف لباس پہن کر مصلے پر بیٹھے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد سورہ فاتحہ اس کے بعد ۴۰ مرتبہ سورہ فیل، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۴۰ مرتبہ سورہ کافرون پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں جا کر یا قَادِ رُتَمِینِ بَارِیَا مُقْتَدِرُ تَمِینِ بَارِیَا عَزِیزُ تَمِینِ بَارِیَا عَلِیمُ تَمِینِ بَارِیَا پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِيْ حَقِّيْ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ وَاجْعَلْهُ عَبْدًا لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیدُ اَللّٰهُمَّ اَخْلِكْهُمُ اَخْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اگر دشمن ایک سے زیادہ ہو تو سب کا نام لے۔ مندرجہ ذیل نقش نماز سے پہلے تیار کر کے سجدے کی جگہ مصلے کے نیچے رکھ لے۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔

۷۸۶

اللہ قہار دائم رب متین قیوم ثواب دلیل رقیب

ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر
ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق
د	ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا
ر	م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د
م	ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر
ق	ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م
ت	د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق
د	ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت
ر	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د

اللہ قہار دائم رب متین قیوم ثواب دلیل رقیب

اللہ قہار دائم رب متین قیوم ثواب دلیل رقیب

اللہ قہار دائم رب متین قیوم ثواب دلیل رقیب

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا عمل

اس عمل کو بہت مجبوری کی حالت میں اس وقت کرے جب دشمن کے ظلم و ستم سے پریشان ہو گیا ہو اور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔ مندرجہ ذیل عمل کو ساعت منہوس میں انڈے کے پوست پر لکھیں۔ اور اس انڈے کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے آگ میں دبا دیں اور چھپے روز نکال دیں۔

ا ن ف ص ل ر ب ک و ا ن ج ر

ا ع ط ی ن ا ن ش ا ن ء ک

ا ل ک و ن ہ و ا ل ا ب ت و

ب س ت م پ ی ش ا ب ف ل ا ن ا ب ن ف ل ا ن

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

جو کوئی اسم "یاموسیت" ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر پڑھ کر ہر گٹھلی پر نو مرتبہ پڑھ کر ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھا جائے گا۔ عمل کے بعد ان گٹھلیوں کو زمین پر انسان کی شکل بنا کر بچھائے۔ پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھے اور دشمن کی موت کا تصور کرے۔ اس کے بعد ان گٹھلیوں کو سفید کپڑے میں پوٹی بنا کر قبرستان میں دبا دے۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

(واضح رہے کہ اس طرح کا عمل فتویٰ حاصل کر کے بہت مجبوری میں کرے اور ہر حال میں اللہ سے ڈرے جہاں شریعت ظالموں کے خلاف اس طرح کے عمل کی اجازت دے وہیں عمل کرے ورنہ آخرت کا نقصان ہے۔)

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دشمن کا خیال کرتے ہوئے سو مرتبہ "یا منیب" پڑھے، ایک مہینہ نہیں گزرے گا کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس عمل میں آگے پیچھے درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

دشمن کو عبرتناک سزا دینے کا طریقہ

اگر کوئی شخص بے حد نقصان پہنچا رہا ہو اور برابر بھی کو پریشان کرتا ہو تو اس کے قد کا ناپ لے کر اس کے برابر کالا دھاگا لیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ جس بیڈ پر سوتا ہو اس کا ناپ لے کر اس کے برابر ڈور لے لیں پھر اس ڈورے کے ساتھ اسی ناپ کے چھ ڈورے مزید لے لیں لیکن یہ سب دوسرے رنگ کے ہوں، پہلا ڈور کالا ہو باقی دوسرے رنگ کے ہوں۔ اس کے بعد ان سب کو ایک جگہ کر کے سات سو مرتبہ سورہ فاتحہ اس نیت سے پڑھنی ہے کہ دشمن کو عبرتناک سزا ملے۔ ہر سیکڑے پر ایک گرہ لگا دینی ہے۔ سات سو مرتبہ پڑھنے کی صورت میں سات گرہ لگ جائیں گی۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس منٹے کے نیچے دبا دیں جس کا وہ پانی

پیتا ہو ورنہ گھر میں کسی ٹھنڈی سی جگہ پر دبا دیں۔ دشمن دشمنی سے باز آ جائے گا ورنہ ایسی بیماری میں مبتلا ہوگا جو اس کے لئے جان لیوا ثابت ہوگی۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل

چار چوراہوں کی کنکریاں لے کر ہفتہ یا منگل کو ٹھیک بارہ بجے دن میں یہ عمل کریں۔ اول گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پھر گیارہ مرتبہ سورہ فیل پھر گیارہ مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کریں اور دشمن کا نام مع والدہ لے کر دم کریں۔ دل ہی دل میں دشمن کی بربادی کی نیت رکھیں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو وہاں ڈال دیں جہاں دشمن اٹھتا بیٹھتا ہو یا جہاں سے دشمن گزرتا ہو۔ کنکریاں تین چوراہوں کی تین تین لیں اور ایک چوراہے کی دو۔ چند ہفتوں کے بعد دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے

دو رکعت نماز نفل پہ نیت دشمن کو پلنگ پڑا لے کر کے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فیل دس مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بخت دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ الفتحی دس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۱۲ سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یا بدیع العائب یا بدیع۔ اس عمل کو ۱۲ دن تک جاری رکھیں۔ اگر یہ اطلاع ملے کہ دشمن زیادہ بیمار ہو گیا تو عمل ۱۲ دن سے پہلے ہی ترک کر دیں ورنہ دشمن ہلاک ہو جائے گا اور کسی کو ہلاک کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ عبرت کے لئے صرف بیمار کر دینا ہی کافی ہے اور ایسے عمل کو بہت ہی مجبوری میں کسی کے بے جا ظلم و ستم اٹھانے کے بعد کرنا چاہئے۔

دشمن کو زور و سیاہ کرنا

جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور عشاء کی نماز کے بعد کسی ویران مکان کی مٹی پر یہ آیت قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ مِنْ سِوَاكَ السَّبِيلُ تک پڑھیں۔ (سپارہ لا تحب اللہ: ۶) پھر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن زور و سیاہ ہوگا۔

عقد شہوت

کسی کی شہوت باندھنے کے لئے اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں "یا ندل" کے اعداد شامل کر لیں۔ اس کے بعد خاک کی چال سے نقش مثلث مرتب کر کے اس کو کسی ٹھنڈی جگہ دبا دیں لیکن اس طرح کے عمل بدکاری کے خاتمہ کے لئے کریں ورنہ گناہگار ہوں گے۔

دشمن کی تباہی اور اخراج کے لئے

اس نقش کو دو عدد لکھیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں، ایک ۲۳ گھنٹے سرکہ میں بھگو کر وہ سرکہ دشمن کی ذلیخ پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ دشمن یا تو وہ جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا یا تباہ ہو جائے گا۔

فلاں	ا	ابن فلاں
ز	ھ	ج
	ط	

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا نقش اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن پر غمگین و ذلت طاری ہوگی۔ چال آتش تنزل اعداد کے ساتھ نقش بھریں۔

۷۸۶

خ	۸۱	۷۹۹	۱
۷۹۸	۲	۵۹۹	۸۲
۳	۸۰۱	۷۹	۵۹۸
ف	۵۹۷	۴	ض

دشمن پر آفات برسانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو منگل کے دن مرغ کی ساعت میں لکھ کر کڑوے تیل میں فتیلہ بنا کر جلادیں اور مرغ دشمن کے گھر کی طرف رکھیں۔ لگا تار تین فتیلے تین راتوں تک جلادیں، دشمن پر مصائب نازل ہوں گے۔

ع ۷۹۷	ع ۷۹۶	ع ۷۹۱
ع ۷۹۲	ع ۷۹۸	ع ۷۹۷
ع ۷۹۹	ع ۷۹۵	ع ۷۹۹

بحق القارعة القارعة فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کی ہلاکت کے لئے منگل کے دن مرغ کی ساعت میں زوال ماہ میں یہ نقش لکھ کر اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر کسی مردہ گھاٹ میں دفن کر دے۔ ۴۰ دن میں دشمن اخلاقی موت مر جائے گا۔

ع ۷۹۷
ع ۷۹۸
ع ۷۹۹

ع ۷۹۷
ع ۷۹۸
ع ۷۹۹

فلاں ابن فلاں

دشمن کے گھر والوں کو بیمار کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر جس کی چوٹ میں گاڑ دو گے اس کے سب گھر والے بیمار رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۹				
۷				
۸	۴	۱۰	۲	۵
۳				
۱				

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے دشمن کے نام کے اعداد نکالے (اس میں ماہ کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) ان اعداد میں ۱۳ کا اضافہ کر لے۔ کل اعداد کے برابر رات کو کھلے آسمان کے نیچے ”یا قاهر ذو البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاهر“ جب تعداد پوری ہو جائے تو برہنہ ہو کر یہ نقش لکھیں۔ (یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن اسی طرح موثر ہے)

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۴	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

نقش لکھنے کے ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو آگ میں جلادیں۔

دشمن کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے بدھ کے دن عطار کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کوئی بھی اقدام کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ وہ مقہور اور مغلوب رہے گا۔ یہی نقش زبان بندی کے لئے بھی کارآمد ہے۔ زبان بندی کے لئے پچھلی کے منہ میں رکھ کر پچھلی کو پانی میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۲۲	۳۶	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۲۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲۶	۳۱

باب العقود

مختلف بندشوں کے اعمال

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھو۔ انشاء اللہ حیرت انگیز طریقے سے زبان بند ہوگی، ایک حرف بھی مخالفت میں زبان سے نہیں نکال سکے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یابند و ح یابند و ح یابند و ح ، کلید لا الہ الا اللہ برحالت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویرزبانہ عصاء موسیٰ
ویرجگرش عصا مہتر سلیمان ودر دہاتش بستم زبان و دل
وہوش فلاں ابن فلاں نامن نکشایم کسے نکشاید بحق
کھنیتص خنیتص برحمتک یا ارحم الراحمین یابند و ح
یابند و ح یابند و ح یابند و ح یابند و ح

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بندی کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اس کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کسی بھی جگہ مخالفت نہیں کر سکے گا۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۳

زبان بندی کے لئے جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۸۰۷ بڑھا دیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث خاک کی چال سے لکھ کر اس کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیں اور نقش کے نیچے لکھ دیں۔ زبان بند کر دم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ زبان بند ہو جائے گی اور مخالفت بد گوئی اور مخالفت سے دور رہے گا۔ خاک کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

تعلقات باندھنا

دو شخصوں کے درمیان نفرت و عداوت پیدا کرنے کے بعد یہ تعویذ اس لئے کر دیں تاکہ ان دونوں میں آئندہ بھی تعلقات نہ ہونے پائیں یا اگر دو شخصوں کے درمیان یا ایک عورت اور ایک مرد کے درمیان غلط تعلقات قائم ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بھی اس عمل کو ازراہ احتیاط کرنا چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے اعداد مع والدہ نکال کر ان میں ۳۳۳۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث حسب قاعدہ ان اعداد کا بنا کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھ دیں۔

کُتِبَتْ هَذَا التَّعْوِیْذُ لِبُعْضِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بَعْضًا شَدِیْدًا۔

دشمن کے راستے باندھنے کے لئے اگر یہ چاہیں کہ دشمن جس طرف جائے اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے اور وہ کسی بھی جگہ کامیابی سے ہمکنار نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۴ کا اضافہ کر لیں اور نقش خمس خالی القلب تیار کریں۔ پھر اس نقش کو دشمن

کی گزرگاہ میں جہاں سے وہ عام طور پر آتا جاتا ہو بادیں۔ دشمن کی راہیں بند ہو جائیں گی۔
نقش مخمس خالی القلب کے دو طریقے ہیں۔

طریقہ (۱) یہ ہے کہ کل اعداد کو ۶۰ سے تقسیم کر دیں، خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پھر ہر خانہ میں اتنے ہی بڑھاتے چلے جائیں۔ مثلاً اگر خانہ اول میں ۴ رکھا ہے تو دوسرے خانہ میں ۸۔ اور تیسرے خانہ میں ۱۲۔ اور چوتھے خانہ میں ۱۶ اسی طرح رکھتے چلے جائیں لیکن یہ رفتار وہاں کام دے گی جہاں ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد کچھ باقی نہ بچے۔

اس نقش کی رفتار یہ رہے گی۔

۲۴	۱۱	۱	۹	۱۵
۳	۱۲	۱۸	۱۹	۸
۲۳	۱۳	فلاں ابن فلاں	۱۰	۱۴
۶	۲۲	۲۰	۵	۷
۴	۲	۲۱	۱۷	۱۶

طریقہ (۲) یہ ہے کہ ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو دیکھیں کہ باقی قسمت کتنا ہے اگر ۳۰ سے زیادہ ہو تو خارج قسمت میں صرف ایک عدد کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ نقش پڑھتے چلے جائیں۔ اور اگر باقی قسمت ۳۰ سے کم ہو تو پھر خارج قسمت کو جنوں کے توں پہلے خانہ میں رکھ کر نقش پڑھتے رہیں لیکن جب ۱۹ خانہ تک نقش بھر لیں تو اس کے بعد پہلی لائن اوپر کے دائیں سے بائیں کے ۴ خانوں کے اعداد جمع کر کے جو بھی حاصل جمع آئے اس کو ۲۰ دیں خانہ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش پڑھتے چلے جائیں۔

اس طریقہ (۲) کی رفتار یہ ہے۔

۱۴	۲۰	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۲۴	۱۵
۲۳	۱۹	فلاں ابن فلاں	۶	۱۲
۵	۱۱	۲۲	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۲۱

اگر کسی لڑکے اور لڑکی میں عشق ہو اور اس عشق کی وجہ سے خاندان کی رسوائی کا اندیشہ ہو تو
عشق باندھنے کے لئے
ان کے عشق کو باندھنے کے لئے یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام
لے کر ان کے اعداد نکالیں۔ اور ان میں ۲۴ کا اضافہ کریں اس کے بعد ایک نقش مثلث آتشی چال سے اور ایک نقش مثلث
آبی چال سے لکھیں اور ان دونوں نقش کو تالاب یا نہر کے دو کناروں پر دبا دیں۔ ایک نقش ایک کنارے پر اور دوسرا نقش
دوسرے کنارے پر۔ دونوں کے تعلقات سرد پڑ جائیں گے۔

مثلث کی آبی چال یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث کی آتشی چال یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر کوئی شخص دوسروں کا حق مار کر یا دوسروں کی راہ میں روڑے اٹکا کر خود ترقی کر رہا ہو اور
ترقی باندھنے کے لئے
رشتہ و خوشامد کا سہارا لے کر حق داروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھتا چلا جا رہا ہو اس کی
ترقی روکنے کے لئے اور اس کو عہدے سے گرانے کے لئے یہ عمل کریں۔ سب سے پہلے ایسے شخص کے نام کے حروف مع
والدہ الگ الگ لکھ دیں۔ افسر اور حاکم کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ جو اس کو ترقی دینا چاہتا ہو۔ اگر سرکار خود اس کو
آگے بڑھانا چاہتی ہے تو پھر سرکار کے حروف ہی کافی ہیں۔ اس کے بعد حروف صوامت لیں۔ اب ان تینوں کو تین سطروں
میں لکھ لیں۔

پہلی سطر میں مخالف کا نام مع والدہ۔

دوسری سطر میں افسر کا نام یا پھر سرکار۔

تیسری سطر میں حروف صوامت۔

اس کے بعد ان تینوں سطروں کے حروف امتزاج دے کر ایک سطر بنالیں۔ اس کے بعد ان کو چار چار حروف سے
مرکب کر کے کلمات بنالیں۔ آخر میں جو حروف باقی رہیں ان کا ایک کلمہ بنالیں۔ مخالف کے نام مع والدہ اور افسر کے نام میں
جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال کر ان میں ایل بڑھا کر موکل بنالیں۔ مخالف کے نام اور افسر کے نام میں سے جس
قدر حروف صوامت نکلے ہوں ان کے اعداد نکال کر ان میں ۳۹ کا اضافہ کر لیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث زرد کاغذ پر
بنا کر اس کو اس دفتر یا محکمہ میں دبا دیں جہاں مخالف ملازمت کر رہا ہے۔ اس کی ترقی رک جائے گی اور ممکن ہے کہ اس کا موجودہ

عہدہ اور منصب بھی چھن جائے۔

نقش تیار ہونے کے بعد نقش کے چاروں کونوں میں موکل کا نام لکھ دیں۔ دائیں بائیں اور اوپر کی سائڈ میں مرکب کلمات لکھ دیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

برائے ازالہ منصب فلاں ابن فلاں بحق یا مانع

کسی کا کاروبار باندھنے کے لئے اگر کسی کے ناجائز کاروبار سے دوسرے لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو یا کوئی شخص پیسہ کما کر دوسرے لوگوں کے حقوق کی پامالی کر رہا ہو تو ایسے شخص کے کاروبار کو بند کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس کے نام اس کے والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اس کی دکان کے نام کے اعداد شامل کر لیں ورنہ جس چیز کی دکان ہے اس کے اعداد شامل کر لیں۔ مثلاً دکان کرانہ، جنرل اسٹور، میڈیکل اسٹور وغیرہ اور اس میں مزید ۱۳۷۰ اعداد کا اضافہ کر کے ایک مثلث خالی البطن بنائیں اور اس کو اس کی دکان میں یا اس کی رہائش گاہ میں دفن کر دیں اس کا کام بند ہو جائے گا۔

مثلث خالی البطن کا قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش بھرنا شروع کریں۔ دوسرے خانہ میں اتنے ہی بڑھا کر لکھیں جتنے اعداد پہلے خانہ میں تھے۔ اسی طرح بڑھا کر نقش کو پورا کریں۔ اگر تقسیم برابر نہ ہو اور باقی بچ جائے تو چھٹے خانہ میں باقی بچے ہوئے اعداد بڑھا کر رکھ دیں اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مکمل کر لیں۔ اس کو ایک مثال سے سمجھیں۔ مثلاً اسم اللہ کا نقش خالی البطن بنانا ہو تو پہلے اللہ کے اعداد نکالیں گے جو ۶۶ ہیں۔ اب ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں گے۔

$$12 \overline{) 66} 5$$

$$\frac{60}{6}$$

۵ خارج قسمت ہے اور ۶ باقی قسمت۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۱۵	۴۶	۵
۴۱	فلاں ابن فلاں	۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

۶ کا اضافہ

اس نقش کی چال یہ ہوگی۔

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

کسی کے ارادے اور عزائم باندھنے کے لئے اگر کسی کے ارادوں اور عزائم سے خوف ہو اور چاہتے ہو کہ اس کے ارادوں کو باندھ دیں تاکہ وہ کوئی اقدام نہ کر سکے تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۲۸۳۴ کا اضافہ کر لیں اور اس کا نقش مربع خاکی چال سے تیار کر کے اس کو شہر کے اسٹیشن پر دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ کلمات لکھ دیں۔

بند کردم عزائم رافلاں ابن فلاں بحق یا خافض

اس کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یا خافض" پڑھتے رہیں لگاتار ۱۳ دنوں تک۔ مربع کی خاکی چال یہ ہے۔

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

بندش کے طریقے

کسی بھی کاروبار، سفر، نکاح، ترقی اور دیگر معاملات کو بند کرنے کے لئے کچھ طریقے اصول یاد رکھیں۔ اگر یہ طریقے اور یہ اصول ذہن نشین ہو گئے تو کسی بھی کام کی بندش کرنا عامل کے لئے آسان ہوگا۔

سب سے پہلے حروف صوامت کو ذہن میں رکھیں۔ جن کے ذریعہ بندش کی جاسکتی ہے۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ الف، ح، د، ر، س، ط، ع، ل، م، و، ک، و۔

ان حروف کی عناصر کے اعتبار سے ترتیب یہ ہے۔

آتش۔ الف، ط، م۔ مجموعی اعداد ۵۵

بادی۔ و۔ مجموعی اعداد ۹۶

آبی۔ د، ح، ل، ع، ر۔ مجموعی اعداد ۳۱۲

خاکی۔ ک، ہ۔

یہ حرف آتش ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یا اللہ، اعداد ۶۶۔ یا آخذ، اعداد ۱۳۔

الف

یا آؤل، اعداد ۳۷۔ یا اعجز، اعداد ۸۰۔ ان اسماء الہی کے مجموعی اعداد ۹۱ ہیں۔

و

یہ حرف بھی آتش ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یا نقادی، اعداد ۲۰۔

ط یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا طَاهِرُ، اعداد: ۲۱۵۔

م یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۹۱۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۳۶۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۳۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۲۶۲۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۳۳۶۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۱۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۶۰۔

اعداد: ۵۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۔

یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۲۳۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۶۸۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۳۹۰۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۲۸۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۳۳۲۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۸۴۔

یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۸۳۶۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۵۱۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۶۳۰۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۲۰۰۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۲۰۹۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۰۰۰۔

یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۲۹۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۶۱۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۱۰۲۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۵۰۰۔ یَا مَسْكُورُ، اعداد: ۸۵۲۹۔

آتشی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الہی کے مجموعی اعداد: ۹۶۸۱۔

جن دشمنوں کے نام آتشی حرف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۹۶۸۱ کا اضافہ کر کے منقلب البطن بنائیں۔

نقش کے پیٹ میں دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور نقش کو آگ میں جلا دیں۔

مثلاً خالی البطن کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ اس کے بعد خارج قسمت جو آئے اس کو نقش کے پہلے خانہ میں رکھ دیں اس کے بعد ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہ طریقہ اس صورت میں ہے جب

۱۲ سے برابر تقسیم ہو جائے، اگر برابر تقسیم نہ ہو کر باقی قسمت کچھ بچ جائے تو کل بچے ہوئے اعداد کو چھٹے خانہ میں جوڑ دیں۔ پھر

حسب قاعدہ نقش مکمل کر لیں۔

مثلاً ۸۶۱ کا نقش مثلث خالی البطن بنانا ہے تو پہلے ان کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم کے بعد خارج قسمت ۶۵ ہے اور باقی قسمت ۶ ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۱۹۵	۵۲۶	۶۵
۳۶۱	فلاں ابن فلاں	۳۲۵
۱۳۰	۲۶۰	۳۹۶

برائے بندش کاروبار

نقش مثلث خالی البطن کی چال یہ ہے۔

۱	۸	۳
۵	۲۰۸	۷
۶	۴	۲

ص یہ حرف بادی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا صَمَدُ، اعداد: ۱۳۳۔ یَا صَمَدُ، اعداد: ۲۹۸۔ بادی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الہی کے مجموعی اعداد: ۳۳۳۔

جن دشمنوں کے نام بادی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور

دشمن کے نام کے اعداد مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۳۳۳ کا اضافہ کریں۔ پھر حسب قاعدہ نقش مربع بادی چال سے بنائیں۔

نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اپنے مخالف کا نام مع اسم والدہ کے لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو زرد کپڑے میں پیک کر کے ہیری، نیم، نیکر یا پتیل کے درخت پر لٹکا دیں۔

د یہ حرف آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا دَيَّانُ، اعداد: ۶۵۔

یہ حرف بھی آبی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا حَسْبُ، اعداد: ۸۰۔ یَا حَسْبُ، اعداد: ۹۸۹۔

یَا حَسْبُ، اعداد: ۹۹۸۔ یَا حَسْبُ، اعداد: ۱۰۸۔ یَا حَسْبُ، اعداد: ۸۸۔ یَا حَسْبُ، اعداد: ۶۲۔ ان اسماء الہی کے مجموعی اعداد: ۲۳۰۳۔

ل یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والا اسم الہی یہ ہے۔ یَا لَطِيفُ، اعداد: ۱۲۹۔

یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا عَلِيُّ، اعداد: ۱۵۰۔ یَا عَلِيُّ، اعداد: ۱۰۲۔

یَا عَلِيُّ، اعداد: ۱۱۰۔ یَا عَلِيُّ، اعداد: ۹۴۔ یَا عَلِيُّ، اعداد: ۱۰۴۔ ان اسماء الہی کے مجموعی اعداد: ۱۳۲۸۔

یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۲۰۲۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۵۱۳۔

یَا رَبُّ، اعداد: ۳۱۲۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۳۰۸۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۲۹۸۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۲۵۸۔ یَا رَبُّ، اعداد: ۳۵۱۔ ان اسماء الہی کے مجموعی اعداد: ۲۲۳۳۔

جن مخالفین کے نام حروف آبی سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف کے

نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۲۲۳۳ جمع کر کے حسب قاعدہ نقش مثلث خاکی چال سے بنا کر کسی ویرانے میں

دبا دیں اور نقش کو کالے یا خاکی کپڑے میں لپیٹ دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ لکھیں اور اپنا مقصد لکھیں۔ مثلاً

برائے بندش کاروبار، برائے بندش شادی، برائے بندش خواب وغیرہ۔

یہ حرف، حرف آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الہی یہ ہیں۔ یا کریم، اعداد ۲۷۔ یا کافی، اعداد ۱۱۱۔ یا کبیر، اعداد ۲۳۳۔ یا کفیل، اعداد ۱۳۔ ان اسماء الہی کے مجموعی اعداد ہیں، ۷۵۳۔

جن دشمنوں اور مخالفین کے نام آبی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کرنے کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۷۵۳ کا اضافہ کریں پھر حسب قاعدہ آبی چال سے ایک نقش مربع لکھیں اور اس کو پیری یا پینپل کے پتے میں لپیٹ کر آٹے میں گولی بنالیں اور اس گولی کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ اور اپنا مقصد بھی لکھ دیں۔

مربع کی آبی چال یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

مثلث کی خاک چال یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

بندش کرنے کا ایک اور طریقہ

مخالف کا نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھیں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

مقصد کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ مثلاً زبان بند کردم، کاروبار بند کردم، شادی بند کردم وغیرہ۔

یہ دوسری سطر ہوئی۔

تیسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ پھر ان کو استخراج دیں۔ جس سطر کے حروف زیادہ ہوں ان کو آخر میں نقل

کر دیں۔ مثال۔

نسیم ابن راشدہ کی ترقی روکنی ہے تو اس طرح کارروائی کریں گے۔

(نام مع والدہ) ن س کی م راشدہ

(مقصد) ت ر ق ی ب ن د ک ر د م

(حروف صوامت) ا ح د ر س ص ط ع ل م ہ ک و

(استخراج) ن ت اس ر ح ی ق د م ی ر د ب س ان م ش و ط د ک ع ہ ل م م ہ ک و

ان حروف کے کلمات بنائیں، چار چار حروف کے، جیسے کہ تناس، ر ح ی ق، د میر، ر ب س ا، نصش، و ط د ک، ع ہ ل م م ہ ک و۔

مخالف اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر مثلث کا ایک نقش خاک چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد

لکھیں اور مخالف اور اس کی ماں کے نام لکھیں۔ نقش کے تین طرف مذکورہ کلمات لکھ دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو قبرستان میں

دبا دیں۔ مقصد حاصل ہوگا۔

نسیم، راشدہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔ نسیم اور راشدہ کے اعداد ہوئے ۶۷۰۔ ان میں قانون کے گھٹائے ۱۲، باقی

ر ہے ۶۵۸۔ تین سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۱۹ آئے اور ایک باقی رہا۔ اس لئے نقش کسر کا بنے گا اور ساتویں خانہ میں ایک

کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

تناس ر ح ی ق د میر

۲۲۲	۲۲۸	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۱۹	۲۲۳

بند کردم کاروبار فلاں ابن فلاں

اسی طرح مختلف معاملات کی بندش کی جاسکتی ہے۔ مثلاً

بند کردم بدکاری فلاں ابن فلاں۔

بند کردم نکاح فلاں ابن فلاں۔

بند کردم ترقی فلاں ابن فلاں۔

بند کردم شہوت فلاں ابن فلاں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں وغیرہ۔

بعض جگہوں پر کچھ وضاحت بھی کر دینی چاہئے۔ مثلاً بستم ہاتھ فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تاکہ مارنے کے لیے وضاحت اس جگہ کے لیے جہاں شوہر بیوی کو مارتا ہو یا مثلاً بستم ذکر فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تاکہ زنا پر قادر نہ ہو) یا مثلاً بستم قدم فلاں ابن فلاں تاکہ سفر نہ کر سکے۔ اس طرح کسی بھی معاملے میں کسی کی بھی بندش کی جاسکتی ہے لیکن اس طرح کی بندش جائز اور ناگزیر معاملات میں کریں۔

کٹ پیس

محفل سے اٹھانے کے لیے اگر کوئی شخص کام میں نفل ہو رہا ہو تو اس کو محفل سے ہٹانے کے لیے دل ہی دل میں اس کو پڑھو۔ انشاء اللہ وہ شخص خود بخود چلا جائے گا۔ اَنْفِرُواْ خِفَافًاْ وَثِقَالًاْ وَجَاهِدُواْ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ تَذْرُوْهُ الرِّیَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا یَوْمَئِذٍ یَّصُدُّرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْاْ اَعْمَالَهُمْ فَمَنْ یَّعْمَلْ مُتَقَالًا ذَرَّةً خَيْرًا یَّرَہْ وَمَنْ یَّعْمَلْ مُتَقَالًا ذَرَّةً شَرًّا یَّرَہْ

کسی مکان یا دکان سے بھگانے کے لیے اگر کسی شخص کو کسی مکان یا دکان سے دل برداشتہ کرنا ہو تو ان آیات کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے تین دن تک کھلا دیں۔ اگر ان ہی آیات کو لکھ کر اور ان کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھ دیں۔ تب ہی مقصود حاصل ہوگا۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے اگر کسی دشمن سے مسلسل دکھا اٹھا رہا ہو اور خواہش ہو کہ ذلیل و خوار ہو اور ذلت اس پر طاری ہو جائے تو مندرجہ ذیل چار عدد نقش لکھ کر چار چوراہوں پر دفن کر دے۔ اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ دے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱	۵۵	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۲	۵۴
۴۶	۴۹	۵۷	۴۳
۵۶	۴۴	۴۵	۵۰

عبارت یہ ہے۔

یا فہار احرق قلب فلاں ابن فلاں بحق نار اللہ الموفدة النبی تطلع علی الافدة۔

(زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے)

زبان بندی کے لیے کسی حاکم اور افسر کی زبان بند کرنے کے لیے اس کے سامنے جاتے وقت شہادت کی انگلی سے یہ لکھیں۔ لَا تَخَافُ ذَرْکًا وَلَا تُخْشٰی

کسی پرستی اور نیند طاری کرنے کے لیے اگر کسی کو وقت نیند میں مبتلا کرنا ہو تو کسی پرانی قبر میں مٹی پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں جس وقت وہ سویا ہوا ہو پھینک دیں۔ ہمیشہ سوتا رہے گا یا ست رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ مَا كُنْتُمْ

ناجائز تعلقات ختم کرنے کے لیے اگر کسی مرد کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لیے ۱۳ مرتبہ یہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دونوں میں سے کسی ایک کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان میں جدائی پیدا ہوگی۔

کَلَّا اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دُکًّا دَسًّا۔ فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔

مکان خالی کرانے کے لیے اگر کسی سے مقبوضہ مکان خالی کرنا ہو تو کسی چیز یا کے پر پر یہ لکھ کر اس کو اڑا دیں۔ نَحْدُمُ هٰذَا الْاَسْمَاءِ فُلَاں اِبْنِ فُلَاں مَكَانَ جَهْوَزْدے بِحَقِّ قَاصِبِحُواْ لَا یُرِیْ اِلَّا مَسَاكِنُهُمْ اِلٰہَا الْعَجَل۔

عشق کو رفع کرنے کے لیے اگر کوئی شخص کسی کو بھلانا چاہتا ہو تو اپنے محبوب کے نام کے اعداد میں ۵۴۶ جمع کر کے جو تعداد بنے اتنی مرتبہ روزانہ ۱۳ دن تک اسماء پنج گنج پڑھے۔ انشاء اللہ عشق رفع ہوگا۔ اور دل میں سکون پیدا ہوگا۔ اسماء پنج گنج یہ ہیں۔ یا اللہ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ۔

عشق ختم کرنے کا عمل لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کر لیں اور اس وقت یہ کہا جائے کہ جس طرح لوہا ٹھنڈا ہو گیا ہے اسی طرح فلاں ابن فلاں کا دل فلاں ابن فلاں کے لیے ٹھنڈا ہو جائے۔ تین مرتبہ ایسا کر کے اس پانی سے عاشق کا منہ دھلا دیں۔ انشاء اللہ اس کا دل اپنے محبوب سے ہٹ جائے گا۔

عشق زائل کرنے کے لیے محبوب کے بال لے کر انہیں ہانڈی میں اس طرح جلا دیں کہ جلاتے وقت دھواں باہر نہ نکلے پھر اس میں پانی بھر دیں۔ ۲۳ گھنٹے کے بعد یہ پانی عاشق کو پلا دیں۔ اس

کا دل اپنے محبوب سے پھر جائے گا۔ ایسی نفرت ہوگی کہ اس کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرے گا۔

اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے رکھ لے اور روزانہ اس پر شوہر کے نام کے اعداد کے برابر جوتے مارے۔ جب اس کی زبان درازی ختم ہو جائے تو اس نقش کو گھر

میں کسی جگہ باندھے۔

۷	۲	۳۵۰	۳۳۳
۳۳۶	۳۳۷	۳	۶
۱	۸	۳۳۳	۳۳۲
۳۳۸	۳۳۵	۵	۴

زبان بند کر دم فلاں ابن فلاں

اگر کسی کا کاروبار بند کرنا ہو تو سیسے کی پلیٹ پر چھ سو مرتبہ ”خ“ لکھ کر دبا دو تو اس کا کاروبار بند ہو جائے گا اور گراہوں کی آمد و رفت ایک دم رک جائے گی۔ اس عمل کو اس وقت کریں جب قمر منزل بلعہ میں ہو۔

اگر کسی دشمن کی زبان بند کرنی ہو تو حرف ”ق“ کو سو مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے لکھ دیں۔

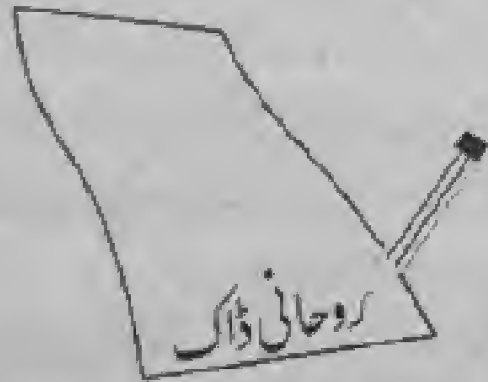
زبان بند کر دم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بحق عطر اکیل۔

اگر کسی ظالم و فاسق کے گھر میں ۱۵ مرتبہ حرف ”ض“ لکھ کر دبا دیں تو اس کا گھر منہدم ہو جائے گا۔ ورنہ اس گھر کا مالک اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے دشمن کے نام میں جتنے بھی حروف ہوں ہر دو حرف کے درمیان حرف ”ض“ لکھیں۔ پھر کل حروف کے اعداد نکال کر اس کا ایک نقش خاکی چال سے بنا کر دشمن کے گھر میں دبا دیں۔ دشمن شدید بیمار ہو جائے گا اور کبھی اس کی تندرستی بحال نہیں ہو سکے گی۔ اور اگر اس نقش کو کسی بھیٹی میں دبا دیں تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے حرف ”غ“ کو سو مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دشمن کے گھر کی طرف رخ کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۳ دن تک کریں۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

مستقل عنوان



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

حالات کی کرم فرمائیاں

سوال از : مولانا سرور۔
دسمبر ۲۰۰۰ء کا شمارہ طلسماتی دنیا خرید کر مطالعہ کیا۔ میں طلسماتی دنیا اپریل ۲۰۰۱ء سے خرید کر پڑھتا آرہا ہوں۔ جب یہ شمارہ بک اسٹال پر نہیں ملتا ہے تو مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے۔ چوں کہ میں صوفی ہوں اور شاعر بھی۔ مجھے اردو اور عربی سے گہرا لگاؤ ہے۔ عملیات سے متعلق نئی نئی عملی باتیں جاننے اور سیکھنے کے لئے نئی کتابیں خرید کر پڑھتا ہوں۔ میرا اصول ہے کہ میں کسی کو علم سیکھنے کے لئے کتاب پڑھنے کے لئے نہ دیتا ہوں اور نہ مانگ کر کسی سے کتاب پڑھتا ہوں۔ کتاب خرید کر پڑھوں گا تو اردو زبان کی ترقی ہوگی اور میری زبان اردو زندہ رہے گی۔ پریشان لوگوں کی پریشانیوں دعا، تعویذات کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اسی سے تھوڑی بہت آمدنی بھی ہو جاتی ہے۔ اسی سے میری زندگی بسر ہوتی ہے۔ پچھلی زندگی میں قسم قسم کی تجارت کی لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ یہ میرا روحانی سفر شروع اور آخری بھی ہے۔

میں نماز میں آپ کی صحت کے لئے اور رسالہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اور طلسماتی دنیا دن دو دن رات چوگنی ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اور خوب ترقی کرے۔

میں سمجھتا ہوں کہ طلسماتی دنیا پورے ہندوستان میں ایک واحد

رسالہ ہے جو ہندو مسلم، عیسائی کی پریشان زندگیاں کی رہنمائی کر رہا ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کے رسالے کی بے حد ضرورت ہے۔ میری شادی ۱۹۸۹ء میں پرنسپل عبدالغفار کی صاحبزادی نشاط آرا سے ہوئی۔ میں چار بچوں کا باپ ہوں۔ دو جڑواں لڑکے پیدا ہوئے۔ پہلے لڑکے کا نام محمد ضیاء فیضان اور دوسرے کا نام محمد ذکی مسلمان ہے۔ تیسرے کا نام محمد لقیق امان اور چھوٹے بچے کا نام محمد کاشف شایان ہے۔ چاروں بچے والدین کا کہنا نہیں مانتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگاتے ہیں۔ ان چاروں بچوں پر سحر و آسیب کے اثرات ہیں یا نہیں؟ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میری اہلیہ نشاط آرا کو پرانی رانچی پنجابیت دختری حصہ میں سسرال میں رہنے کے لئے مکان ملا ہے۔ لیکن میری ساس متنازعہ ہیں اپنی بیٹی سے ہمیشہ لڑتی ہی رہتی ہے اور گھر خالی کرنے کو بولتی ہے لیکن میری اہلیہ گھر خالی کرنا چاہتی ہے نہیں۔ ماں بیٹی دونوں آپس میں خوب لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کوئی دعا ہے بتائیے عمل کرنے کے بعد دونوں میں محبت ہو جائے۔ آپس میں صلح ہو جائے۔

کیا میری اہلیہ نشاط آرا، سحر و آسیب کی شکار ہیں۔ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میرے دوست اے۔ کے شرما کی ایک بیٹی پونم کمار ۱۵ سالہ ہے، ماں کا نام اراما شرما ہے، لڑکی کی عمر ۱۵ سال ہے۔ یہ کبھی ہستی ہے کبھی روتی ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے۔ جب اس لڑکی سے پوچھا

جاتا ہے کہ تم دو پہر میں کھانا کھائی ہے؟ حالانکہ کھانا کھا چکی ہے۔ لیکن جواب دیتی ہے کہ کھانا نہیں کھائی ہوں۔ میرا کھانا پوچھا کئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ پوچھنا نام کی لڑکی جڑیل ہے جو ۲۰۰۳ء سے اس لڑکی پر حاوی ہے۔ پونم کماری کے والدین بہت پریشان ہیں بہت جگہ دعا تعویذ کرائے لیکن کہیں سے فائدہ نہیں ہوا۔ آپ روحانی علاج بتائیے میں عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ زندگی دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

طلسماتی دنیا میرے لئے روحانی سفر کی ساتھی ہے۔ اس سے میری رہنمائی بھی ہوتی ہے۔

ہر مرض کی شفا کلام خدا میں ہے

ہر مرض کی دوا دعا میں ہے

جون ۲۰۰۶ء کے شمارہ میں "روحانی قوتیں بڑھانے کے طریقے اہمال" کے عنوان سے اشاعت ہوئی ہے۔

(الف) (عمل نمبر ۲) میں تین مرتبہ استغفار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے۔ یہ حضرات کا عمل تحریر فرما کر علم دیجئے۔

(ب) عمل نمبر ۱۳ اور عمل نمبر ۷ کی عمل کرنے کے لئے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دے دیں تو میری بانی ہوگی اس کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔ رات کالی ہو رہی ہے۔ خط لکھنا بند کرتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت ہوں گے۔

جواب

آپ کا یہ اصول قابل تعریف ہے کہ اردو رسائل خرید کر پڑھتے ہیں۔ مانگ تا نگ کے نہیں جب کہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ جو لوگ اس دنیا میں اردو زبان کی وجہ سے مشہور ہیں ان کے گھر میں اردو زبان کے سوا سب کچھ نظر آتا ہے۔ ہم ایسے کئی شاعروں اور ادیبوں سے واقف ہیں کہ جنہوں نے اردو زبان کی میساکھوں کے ذریعہ اپنی شہرت پر چلنا سیکھا ہے لیکن اپنے ذاتی لیٹر ہیڈ بھی انگریزی میں چھپے ہوئے ہیں اور یہ لوگ انگریزی میں دستخط کر کے موعوبیت کا اور اردو زبان کے ساتھ نا انصافی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو تمام ارباب حس کے لئے محسوس کرنے والی بات ہے۔ اگر سب مسلمانوں کی سوچ اور سب اردو کو چاہنے والوں کی سوچ آپ جیسی ہو جائے تو اردو کو چپے چپے پر چھپا جانے سے کون روک سکتا ہے۔ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اردو مسلمانوں کی

زبان ہے اور اسی لئے اس کی مخالفت فرقہ پرستوں کی طرف سے کی جاتی ہے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دلوانے سے ہچکچاتے ہیں۔ اپنے بچوں کو ہندی اور انگریزی کی تعلیم ضرور دلانی چاہئے کیوں کہ آج کل دوہی زبانیں سرکاری زبان سمجھی جاتی ہیں ہندی اور انگریزی لیکن اگر اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دیں اور اس لئے دے دیں کہ ہمارے دین کا لٹریچر عربی اور فارسی کے بعد زیادہ تر اردو زبان میں ہے تو ہمارے لئے دور اندیشی کی بات ہوگی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جو لوگ اردو زبان سے نابلد ہوتے ہیں وہ عموماً دین اسلام سے بھی نابلد ہوتے ہیں اردو کتابیں اور رسائل خرید کر پڑھنا ان ناشرین کو تقویت پہنچاتا ہے جو اردو کی اشاعت و ترویج میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سوچ و فکر کو مزید تقویت بخشے اور آپ کے اس جذبے کو قبول کرے۔ آپ نے طلسماتی دنیا کی علمی خدمات کے لئے جن اچھے کلمات کا اظہار کیا ہے اس کے ہم قدردان ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہمیں مزید محنت و کوشش کی توفیق دے اور آپ جیسے تمام مخلصین و محسنین کے حسن ظن کو باقی رکھے۔

ہمارے لئے یہ بات قابل شکر ہے کہ طلسماتی دنیا سے اکثر غیر مسلمین بھی استفادہ کرتے ہیں اور بعض ہندو بھائیوں نے اس رسالہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے اردو زبان پڑھنی سیکھی ہے۔

آپ نے اپنے بچوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہنا نہیں مانتے۔ یہ شکایت فی زمانہ عام ہے کہ ان کی اولادیں ان کی نافرمانی کرتی ہیں اور ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتیں۔ دراصل یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ گھر کے چھوٹے گھر کے بڑوں کے سر پر بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ ایک بار سرکارِ اردو عالم نے فرمایا کہ قیامت کے قریب عورت اپنی ماں کو جنے گی۔ یہ بات پہلے سمجھ میں نہیں آتی تھی آج کے اس دورِ نافرمانی میں بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ آج کل بیٹیاں اپنی ماؤں سے اس طرح سے باتیں کرتی ہیں جیسے یہ اپنی ماں کی ماں ہوں۔ یہی حال بیٹوں کا ہے وہ باپ سے اس انداز سے مخاطب ہوتے ہیں جیسے ان کا باپ ان کا ہم عمر ہو یا ان کا دوست ہو اور بعض گھروں میں جہاں جہالت اپنے پورے شباب پر ہے وہاں باپ کی تذلیل و تحقیر کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے بچوں کے لئے جو ایسے ماں باپ کے نافرمان ہوں آسان علاج یہ ہے

جائیں تو اتفاقاً تیر لٹانے پر بھی لگ سکتا ہے اور نکلے بازی سے مرض میں زبردست اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پونم کماری کو کسی تجربہ کار عامل کو دکھائیں۔ اپنی سوچ بوجھ کا مظاہرہ کر کے اپنے لئے اور مریض کے لئے نئی مشکلات کی داغ بیل نہ ڈالیں۔ اگر آپ نے اس کا تازہ نوٹو بھجوا دیا تو تخصیص ہم بھی کچھ کر دیتے اور ممکن تھا کہ مرض کی صحیح پکڑ ہو جاتی۔ فی الحال آپ اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈال سکتے ہیں لیکن یہ تعویذ وقتی کنٹرول کے لئے ہوگا۔ اس کے مکمل علاج کے لئے کسی اچھے عامل سے رجوع کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔ وقتی فائدہ کے لئے تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

لحہ بخیر کہہ آؤ

آپ نے اپنے خط کے آخر میں لکھا ہے کہ اللہ کا کلام ہر مرض کے لئے باعث شفا ہے۔ یہ بات بے شک سونی صد درست ہے کہ کلام خداوندی میں ہر مرض کو دفع کرنے کے لئے آیات موجود ہیں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ کسی بھی مرض سے نجات اسی وقت ممکن ہے جب اللہ رب العزت کی مرضی شامل حال ہو۔ کسی بھی بیماری کو اللہ تعالیٰ ہی رفع کرتے ہیں اور ان ہی کی طرف سے تندرستی اور صحت کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ دوائیں، جڑی بوٹیاں اور تعویذات و نقوش محض ایک سبب اور وسیلے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کسی بھی مریض کو تندرستی اور شفا اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفا اور تندرستی کا اشارہ ہو جائے ورنہ دیکھنے میں یہ بھی آتا ہے کہ دواؤں کا ریکشن مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے اور غذائیں مریض کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ جب شفا دینے والی ذات رب العالمین کی ہے تو کوئی بھی انارڈی حکیم، ڈاکٹر یا عامل دواؤں کے ذبے یا روحانی علاج کے لئے چند کتابیں لے کر بیٹھ جائے اور تجربے شروع کر دے۔ لائن کوئی بھی ہو اس کی مہارت حاصل کرنے کے بعد میدان میں آنا چاہئے

کہ روزانہ "اسلام یا حفظ" سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے انہیں پلائیں اور رات کو سوتے وقت سورۃ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ یہ عمل اسی وقت کارگر ہوگا جب بچے سو جائیں۔ چند دفعے اس عمل کو پابندی سے کریں انشاء اللہ بچوں کے اندر سدھار پیدا ہوگا، وہ اپنے والدین کی اطاعت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے اور ان کے اندر متانت اور بخیرگی بھی پیدا ہوگی۔

اپنی اہلیہ نشاط آرا کو سمجھائیں کہ وہ روزانہ "یا ودود یا لطیف" متنازعہ گیم کے اعداد کے مطابق پانچ سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد متنازعہ گیم کے دل میں نشاط آرا کے لئے نرم گوشہ پیدا ہوگا اور وہ اپنی بیٹی سے محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔

سحر یا آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش نشاط آرا کے گلے میں ڈالیں اور قرآن حکیم کی آخر دونوں سورتوں کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کیا کریں پھر اس بوتل کا پانی صبح شام نشاط آرا کو پلائیں۔ اس طرح ایک مہینے میں ۴ بوتلیں تیار کر لیں اور ایک ہفتے میں ایک بوتل کا پانی ختم کریں۔ انشاء اللہ آسیب ہو یا سحر نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۸۵	۳۳۹۹	۳۳۹۶	۳۳۹۳
۳۳۹۷	۳۳۹۲	۳۳۸۶	۳۳۹۸
۳۳۹۱	۳۳۹۳	۳۵۰۱	۳۳۸۷
۳۵۰۰	۳۳۸۸	۳۳۹۰	۳۳۹۵

بحر شے اس نقش پر بلا دفع شود

پونم کماری کا علاج کسی اچھے تجربہ کار عامل سے کرائیں تو بہتر ہے۔ جہاں تخصیص واضح نہ ہو وہاں علاج کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ پونم کماری کی جو کیفیت آپ نے بیان کی ہے اس سے کچھ بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کی حرکتیں وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر سحر کے اثرات ہوتے ہیں، وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں اور وہ مریض بھی کرتے ہیں جنہیں کوئی نفسیاتی بیماری ہوتی ہے۔ جب مرض واضح نہیں ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ کسی بھی مریض کا صحیح علاج اسی وقت ممکن ہے جب تشخیص صحیح ہو جائے۔ اگر الٹ علاج کیا جائے گا اور اندازہ سے تعویذ دئے

محض جذبہ اور محض حسن نیت کسی تجربہ کی اجازت نہیں دیتے۔ اس بنا پر آپ کا جذبہ خدمت خلق اور آپ کی نیت تو قابل قدر ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کی صحیح خدمت کرنے کے لئے آپ روحانی علاج کرنے کی اہمیت اپنے اندر پیدا کریں اور اس لائن کا سفر باقاعدہ شروع کرنے کے لئے کسی کو اپنا استاد مانیں اور اس کے مشورے پر بندوبست محنت و ریاضت کریں۔ رہی حضرات وغیرہ کی بات تو وہ اس لائن کا صرف ایک حصہ ہے۔ حضرات روحانی علاج کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کسی بھی ڈاکٹر کے ہاتھ میں تھرمائیٹر اسی وقت اچھا لگتا ہے جب وہ علاج کرنے کی مہارت رکھتا ہو اور اس نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل طور پر حاصل کر لی ہو۔ تھرمائیٹر صرف یہ بتائے گا کہ مریض کو بخار ہے یا نہیں اور اگر بخار ہے تو کس ڈگری کا ہے۔ اس سے زیادہ تھرمائیٹر کا کام نہیں ہے۔ تھرمائیٹر سے بخار کا اندازہ کرنے کے بعد اب یہ کام ڈاکٹر کا ہے کہ وہ مریض کو کیا دوا دیتا ہے کیوں کہ بخار بھی دسیوں قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی سمجھ سکتا ہے کہ مریض کا بخار دفع کرنے کے لئے ہمیں کون سی دوا مریض کو دینی ہے۔ علم حضرات کی حیثیت محض ایک تھرمائیٹر کی ہے۔ اس کے ذریعہ عامل یہ اندازہ لگاتا ہے کہ فلاں شخص کو روحانی بیماری کیا ہے؟ وہ خمر زدہ ہے یا آسیب زدہ۔ یہ اندازہ کرنے کے بعد روحانی علاج اپنی سوجھ بوجھ سے کرتا ہے۔ اس کے لئے روحانی علاج میں مہارت ضروری ہے جو بغیر محنت و کاوش کے حاصل نہیں ہوتی اور اصلی چیز روحانی علاج میں ہر طرح کے مرض کو دفع کرنے کی صلاحیت ہی ہے۔ ایک تجربہ کار عامل جو روحانی علاج کا مکمل علم رکھتا ہے بروقت یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کس مریض کو کس طرح لے کر چلنا ہے اور اسے کون سے فارموں کے ذریعہ فائدہ پہونچانا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں قدم رکھتے وقت کسی بھی سنجیدہ طالب علم کو ان اوراد و وظائف پر غور کرنا چاہئے جو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی پابندی کے بغیر کسی طالب علم کا عامل بننا ممکن نہیں ہے۔ رہی حضرات وغیرہ کی بات تو ان کی حیثیت بنیادی نہیں ہے۔ یہ صرف معلومات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ ان چیزوں کا علم بعد میں رفتہ رفتہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اگر شروع میں کوئی بھی طالب علم حضرات اور مولکین کے چکر میں پڑ جاتا ہے تو اس کی نظر ان وظائف اور اس چلہ کشی سے ہٹ جاتی ہے جو اس لائن میں سنگ بنیاد کا مقام رکھتے ہیں اور جب بنیادی غلط پڑتی ہے تو اس پر جو

عمارت بنتی ہے وہ بھی غلط ہی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ابھی آپ حضرات وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ آپ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیں اس کے لئے کسی قابل اعتبار عامل کی رہنمائی حاصل کریں اور روحانی علاج کے لئے اپنے مطالعہ کو بڑھائیں۔ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی میں دونوں جہان کی راحتیں پنہاں ہیں۔ صحیح عامل بننے کے بعد اگر کوئی مریض دوران علاج ختم ہو جاتا ہے تو عامل کی آخرت اور دنیا میں کوئی پکڑ نہیں ہے لیکن اگر پکڑ دیکھے اور جانے بغیر کوئی شخص کسی کا علاج کرتا ہے اور دوران علاج کی کسی غلطی کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے تو معالج دنیا و آخرت میں جواب دہ ہے۔ اس لئے روحانی عملیات کی لائن میں روحانی فارمولوں کا مطالعہ کریں اور بنیادی ریاضتوں کے ذریعہ اپنے روحانی سفر کا آغاز کریں۔ چٹکار و کھانا خدمت خلق نہیں ہے وہ محض لوگوں کو پھنسانے کے طریقے ہیں۔ خدمت خلق یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کے مصائب اور امراض کو دفع کریں اور اس کے لئے روحانی علاج میں تجربہ اور مہارت چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ حضرات میں بیشتر یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل کی غلط رہنمائی کی جاتی ہے اور جب عامل محض حضرات ہی کے بھروسے پر اپنی دکان چلاتا ہے تو زیادہ غلطیاں کرتا ہے کیوں کہ اس کا اپنا کوئی بھی وجود نہیں ہوتا۔ حضرات کے موکل جدھر چاہے اسے ہنکاتے ہیں اور کبھی کبھی عامل کا اچھا خاصہ بوقوف بنا دیتے ہیں۔ اس لئے دور اندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ عامل اپنے اندر خود صلاحیت پیدا کرے اور حضرات کے بھروسے پر نہ رہے۔

سادگی اور خوش فہمی

سوال از : ماجد قادری۔ حیدرآباد
الحمد للہ امید ہے کہ حضرت بخیر ہوں گے۔ عرضیکہ میری ایک گزارش ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

میرا نام ماجد ہے، میں حیدرآباد میں رہتا ہوں اور میرا تعلق بزرگوں سے رہا ہے اور ابھی بھی ہے، میں ایک جاہل انسان ہوں لیکن بزرگوں کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھ لیا ہوں۔ میں کئی بار سورہ اخلاص کا چلہ کیا، بہرہ ور و شریف کا ورد کیا ہوں اور مدینہ کا شرف حاصل ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے روشنی عطا فرمایا جو آنکھیں بند کرتے ہی مریضوں کا حال معلوم ہوتا ہے اور بتا دیتا ہوں۔ لیکن نہ مجھے قرآن

ضروری یہ ہے کہ پہلے آپ لکھنا پڑھنا سیکھیں۔ آپ کا یہ فرمانا کہ میرے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آنکھیں بند کرتے ہی لوگوں کے احوال معلوم ہو جاتے ہیں یہ محض خوش فہمی ہے اولاً تو ایسا ممکن نہیں ہے لیکن اگر کسی خاص فضل رب کی وجہ سے ایسا ممکن ہے تو پھر اس پر کچھ کر کے نہیں بیٹھنا چاہئے۔ دین اسلام نے جہالت کو ناپسند کیا ہے اور تعلیم کو بہت اہمیت دی ہے۔ آخر نمبر پر سب سے پہلی دینی لفظ "اقرأ" سے شروع ہوئی جس کا مطلب ہے پڑھو۔ جو اسلام تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہو اور جس اسلام کا خالق جہالت کو ناپسندیدہ قرار دے کر اپنے قرآن میں یہ فرمانا ہو قل هل ينسوا الذين يعلمون والذين لا يعلمون اے محمد ﷺ کہہ دیجئے کہ پڑھے لکھے لوگ اور ان پڑھ لوگ برابر نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ جہالت سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تعلیم و تدريس کی طرف دھیان دے۔

روحانی عملیات رب العالمین کے فضل و کرم سے جڑی ہوئی ہے۔ جو عاملین جاہل ہوتے ہیں وہ اپنے رب کے فضل و کرم کے حق دار کیسے بن سکتے ہیں کیوں کہ اسلام کو شارع علیہ السلام کو اور خداوند قدوس کو جہالت پسند نہیں ہے۔ جب جہالت پسند نہیں تو جاہلوں کو وہ کیسے پسند کریں گے اور جب جاہلوں کو پسند نہیں کریں گے تو انہیں کوئی رتبہ کیوں کر عطا کریں گے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ روحانی عملیات میں اگر آپ کسی قابل بننا چاہتے ہیں تو پہلے لکھنا پڑھنا سیکھیں اور کسی کرامت کو اہمیت دے کر صراطِ مستقیم سے ادھر ادھر ہونے کی غلطی نہ کیجئے۔

جہاں تک کسی بھی مریض کو پانی دم کر کے دینے کی بات ہے یا کسی مریض پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کا معاملہ ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تعویذ دینا یا کسی اور چکر میں پڑنا بغیر کچھ سیکھے ٹھیک نہیں ہے۔ وہ خود آپ کے لئے دنیا و آخرت میں خسارہ کا سبب بنے گا۔

آپ نے ہمیں دھمکی بھی دی ہے کہ اگر میں آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دوں گا تو آپ دامن گیر ہو جائیں گے۔

عزیزم! کسی سے کچھ طلب کرتے ہوئے اس طرح کی دھمکیاں دینا بجائے خود ایک جہالت ہے۔ آپ ہم سے کچھ مانگ رہے ہیں اور ہم آپ کو کچھ دے رہے ہیں۔ ہمارا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے بھر ہے۔ اللہ خود ہی دیکھ رہا ہے اس پر بھی آپ دھمکی دے رہے ہیں تو اللہ خود انصاف کرے گا کہ دامن گیر ہونے کا استحقاق کون رکھتا ہے؟ لیکن آپ مطمئن رہیں ہم آپ کا دامن آپ کی کسی غلطی پر بھی نہیں پکڑیں

پڑھنا آتا ہے نہ مجھے اردو لکھنے پڑھنے آتا ہے۔ اب مجھے روحانیت سے بہت شوق ہو رہا ہے۔ میں مریضوں کا علاج بھی کر رہا ہوں۔ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں، میں صرف دم کر دیتا ہوں، ہمارے پیروں کا کرم ہے اب میں آپ سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس کتنا علم ہے اور ہماری رہنمائی کس طرح کریں گے۔ کیا آپ وہاں سے مدد کریں گے یا مجھے آنا پڑے گا، میں تو ایک جاہل انسان ہوں، مجھے پڑھنے آتا نہیں، ہاں اگر آپ مجھے رات بھر وظیفہ پڑھنے نہیں تو پڑھ سکتا ہوں۔ آپ کی طلسمانی دنیا کو پڑھ کر بہت سارے لوگ عامل بن رہے ہیں۔ آپ کی کتاب دوسرے پڑھوانگا سیکھوں گا۔ آپ میرے سوالوں کا جواب طلسمانی دنیا میں دیں۔ میں آگے ماہ میں کتاب خرید کر اپنے سوالوں کا جواب تلاش کروں گا اور آپ کے ہاتھ پر بیت ہو جاؤں گا۔ اگر آپ میرے سوالوں کا جواب دیں گے یا طلسمانی دنیا میں شائع نہ کریں تو میں آپ کا دامن گیر ہوں گا۔ یہ خط میں دوسروں سے لکھوا رہا ہوں۔ میرا غرض بہت خراب ہے، آپ بھی سوچیں گے کہ کیسے جاہل سے پالا پڑا۔

جواب

یہ تو خوشی کی بات ہے کہ آپ کا تعلق بزرگوں سے رہا ہے، اچھے مسلمانوں کا یہ طرز ہوتا ہے کہ وہ خود کو بزرگانِ دین سے وابستہ رکھتے ہیں اور ان کی بابرکت صحبتوں سے اپنے کردار کی نوک پلک درست کرتے ہیں۔ صحبت ہی کی وجہ سے بیشتر مسلمان مقام ولایت تک پہونچے لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ آپ ان پڑھ ہیں اور ان پڑھ ہونا بے شک ایک جرم ہے۔ بچپن میں اگر اپنی اولاد کو والدین نہ پڑھائیں یہ ان کا قصور ہے لیکن ہوش مند ہوجانے کے بعد انسان خود بھی تعلیم کی طرف دھیان نہ دے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ آج کل تعلیم بالفان کے سلسلے تقریباً ہر شہر میں چل رہے ہیں، ان سلسلوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ ایسے کسی بھی فرد کی خدمت حاصل کر کے خود کو جہالت کے دائرے سے باہر نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تمام عمر جاہل رہنے سے بہتر ہے کہ انسان کسی کو اپنا استاد بنالے اور ۲۳ گھنٹوں میں سے دو گھنٹے اپنی تعلیم کے لئے وقف کر دے۔

روحانی عملیات کی لائن میں آنے کے لئے تعلیم ضروری ہے اور روحانی عملیات کی لائن میں اگر خدمت خلق کرنے سے کہیں زیادہ

جواب

روحانی عملیات کی منزلیں تہہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باقاعدہ کسی کے شاگرد بن کر سبق سنا اس فن کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بنیادی ریاضتوں پر پوری توجہ مرکوز کریں۔ یہ لائن بہت زیادہ مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے وہ کھٹ سے عامل بن جائے جیسا کہ آج کل ٹافٹ لوگ عامل بن رہے ہیں اور روزانہ بڑے بڑے شہروں میں نئے نئے بورڈ لوگوں کے گھروں پر لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ اخبارات کے ویسی اشتہارات یہ ثابت کرتے ہیں کہ جو لوگ کل تک پتے بھونا کرتے تھے اب وہ بابا بن گئے ہیں اور دھونی رچا کر لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ کسی بھی لائن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے جو محنت کرنی پڑتی ہے روحانی عملیات میں اس سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر بننے کے لئے سات سال تک طالب علم پڑھتا ہے، حکیم بننے کے لئے دو تین سال تک کسی کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرتا ہے، انجینئر یا کچھ بننے کے لئے بھی چند سالوں تک تنگ دو کرتا ہے، بس اتنے ہی سال اگر کوئی طالب علم روحانی ریاضتوں کو کسی کی رہنمائی میں انجام دے لے تو وہ عامل بن جاتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس لائن کا ذوق رکھنے والے لوگ ایک دم میدان حاضرات میں چھلانگ لگا دیتے ہیں یا پھر تھیلی پر سروس جمانے کی کوشش کرتے ہیں جو بے سود ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے ذہن میں باقاعدگی کے ساتھ اس لائن پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوا اور یہ قابل قدر ہے۔ ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو استقامت عطا کرے اور آپ کے لئے اس لائن کی مشکلات کو آسانوں میں بدل دے۔ آپ کسی بھی معتبر عامل کی رہنمائی میں یہ روحانی سفر شروع کریں اور ہم سے رہنمائی حاصل کرنے کا ارادہ ہو تو پانچ سو روپے کا ذرا نفٹ ہاشی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں، اپنے دو نوٹو بھجوائیں، اپنا نام والدین کے نام اور اپنی عمر لکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی باقاعدہ رہنمائی کی جائے گی اور آپ کو شاگردوں کا لٹریچر روانہ کیا جائے گا۔

گھریلو الجھنیں

سوال از: مجاہدہ اقبال حسین
طلسماتی دنیا رسالہ پڑھ رہی ہوں، اس رسالے کے ذریعہ یا ڈاک کے ذریعے آپ میری بھی مشکلات حل فرما دیجئے۔ میرے گھر

میں کیوں ہم بچتے ہیں کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو یہ خبر نہیں ہے کہ کس شخص سے کس طرح بات کرنی چاہئے اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ آپ باقاعدہ تعلیم یافتہ ہو جائیں پھر آپ کے اندر شعور پیدا ہو جائے گا کہ چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہئے اور بڑوں سے کس طرح۔ آپ نے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ آپ کا غصہ بہت خراب ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی صفت نہیں ہے یہ ایک عیب ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو اس طرح کے عیوب سے نجات عطا کرے اور آپ کو تعلیم یافتہ بنا کر پھر اس قابل بنادے کہ لوگوں کی خدمت کریں، لوگوں کے درد و کرب کو سمجھیں اور خود غصہ کرنے کے بجائے لوگوں کا غصہ برداشت کریں اور قرآن حکیم کی اس آیت کے مصداق ہو جائیں وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَهُوَ غَافِلٌ لِّمَا يَفْعَلُونَ اور لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرتے ہیں۔

عملیات سیکھنا چاہتے ہیں

سوال از: ذوالفقار احمد صدیقی
بفضلہ ربی عافیت سے ہیں اور امید ہے کہ آپ حضور والا بھی بخیر ہوں گے۔ میں مدراس سے متصل صحابی رسول سیدنا حضرت حسین انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس جو ضلع کانچی پورم، کولم شریف میں واقع ہے اسی روضہ کے سامنے مسجد محمدی میں امامت کر رہا ہوں، اس وجہ سے کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ بیماری یا کسی اور مجبوری کے تحت تعویذات کا سوال کرتے ہیں لیکن یہ کام نہ جاننے کی سبب منع کر دیتا ہوں، بہت مایوسی ہوتی ہے، خواہش ہے کہ اس کام کو سیکھ لوں، آج تین سال گذر گئے لیکن صحیح راستہ نہ ملنے والا نہیں مل سکا، مدراس ہی کے ایک شخص سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ کا رسالہ بھی دئے اور آپ سے رابطہ کے لئے کہے۔ رسالہ پڑھ کر ایسا محسوس ہوا کہ اندھیری زندگی میں روشنی آگئی ہو۔ اب آپ سے ادباً گزارش ہے کہ میری رہنمائی فرمائیں اور عملیات کے قانون و ضابطہ و آداب و اصول سے واقف کرائیں تاکہ راہِ عمل ہمارے لئے آسان ہو۔ آپ کا بہت بہت شکر گزار رہوں گا۔ رہنے والا بہار کا ہوں لیکن یہاں پر امامت کر رہا ہوں۔

امید ہے کہ اس ناچیز کی ضرورت خیر خواہی فرمائیں گے۔ بہت سی شہادت سے جواب کا منتظر ہوں۔

مورتیں بیوہ ہونے کے بعد پڑ پڑی ہو جاتی ہیں، دراصل ان کا تو کبھی کچھ ختم ہو جاتا ہے اور ان کی دنیا ویران ہی ہو کر رہ جاتی ہے، ایسے عالم میں بہت کم خواتین ایسی ہوتی ہیں جو خود کو سنبھالے رکھتی ہیں اور اہل خانہ کے ساتھ نارمل طریقے سے پیش آتی ہیں ورنہ اکثر خواتین کا حال یہ ہوتا ہے کہ بیوہ ہونے کے بعد ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور نفسیاتی طور پر بے کار ہو کر رہ جاتی ہیں وہ صحیح فیصلے نہیں کر پاتیں، اسی لئے گھر میں طرح طرح کے جھگڑے اور تنازعے کھڑے ہو جاتے ہیں، اگر آپ نے ان کی اس کیفیت کو سمجھ لیا اور انہیں اپنے شوہر کی ماں سمجھ کر جو ایک اعتبار سے آپ کے لئے بھی ماں کا درجہ رکھتی ہیں معاف کر دیا تو آپ کے مسلسل صبر و ضبط کی وجہ سے اور آپ کے اچھے رویہ کی وجہ سے ایک دن آپ کی ساس بھی آپ کی شرافت، محبت اور آپ کی نظر انداز کر دینے کی پالیسی کی قدر کرنے لگیں گی اور اپنی غلطیوں کو محسوس کر کے اور آپ کو بیٹی کی طرح چاہنے لگیں گی، اپنے لڑکے عادل کو روزانہ "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کی پابندی سے عادل کی سندرستی بحال ہو جائے گی اور اس کا کام میں بھی دل لگنے لگے گا۔ اپنے شوہر کو روزانہ سو مرتبہ "السلام قسولاً یسن ربّ رجیم" پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کے اثرات ہوں گے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔ آپ اپنی بیماری کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۳	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

اگر آپ کا نام مجاہدہ ہے تو آپ کے نام کے اعداد ۵۸ ہیں، مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ۳۴ مارچ ۵ میں شدید اختلاف اور ٹکراؤ ہے۔ گویا آپ کے نام کا مفرد عدد آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور کام بنتے بنتے بگڑیں گے۔ مجموعی طور پر زندگی اچھی کا شکار رہے گی، بیماریاں بھی زندگی کے چمن میں اس طرح آئیں گی کہ ان پر خزاں کا شبہ ہوگا، پھول بھی اس طرح کھلیں گے کہ ان کی خوشبو سے

میں چار فیملی رہتی ہے ایک ساتھ میں، میں سب سے بڑی ہوں، گھر میں مجھ سے سب لوگوں سے ایک تاجدار سار ہوتا ہے، میری ساس مجھ سے سیدھی طرح سے بات نہیں کرتی ہیں، بات بات پر مجھ سے الجھ جاتی ہے، میرا اور ان کا جھگڑا ہوتے ہی رہتا ہے، وہ ابھی ابھی حال ہی میں بیوہ ہوئی ہیں، میں نہیں چاہتی ہوں کہ ان سے میرا جھگڑا ہوتا رہے، ان کی ہائے اگر مجھے لگتی تو تباہ ہو جاؤں گی، پھر سوچتی ہوں کہ میرا عبادت کر کے کچھ فائدہ نہیں کہ ان سے الجھ جاتی ہوں اور ایک مشکلات ہے کہ میں جب بھی کوئی کام میں ہاتھ ڈالتی ہوں نیا کوئی کام شروع کرتی ہوں تو نقصان اور خسارے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ میں ہمیشہ پانچ وقت کی نماز اور قرآن شریف صبح روزانہ پڑھتی ہوں۔ میرا لڑکا عادل وہ ہمیشہ ہر دو دن کے بعد بیمار پڑ جاتا ہے، اس کی عمر ۲۱ سال کی ہے۔ میرے شوہر جگہ جگہ کام کے لئے جاتے ہیں لیکن جب وہ لوٹ کر آتے ہیں جتنی کمائی رہتی ہے وہ سب ہم لوگوں کی بیماری میں صرف ہو جاتی ہے یا کچھ مشکلات آن پڑتی ہے گھر میں کچھ بھی ہوتا ہے تو میرے شوہر کچھ نہیں کہتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ ان کا منہ بند کر دیا گیا ہے۔ آپ ہی کوئی حل بتائیے اور میری ان سب مشکلات کو دور کیجئے طلسماتی رسالے کے ذریعے یا ڈاک کے ذریعہ بھیج کر میری حفاظت کے لئے کوئی تعویذ اور کوئی وظیفہ بتائیے جس سے میری مشکل آسان ہو اور مجھے دین اور دنیا میں کامیابی ملے اور ایک بات یہ ہے کہ نام کے جو اعداد ہیں نکالنے مجھے آگئے ہیں لیکن مثلث میں جو اعداد پر کئے جاتے ہیں وہ مجھ کے باہر ہیں برائے مہربانی سمجھا دیجئے۔

میرا الگ نمبر بتائیے اور میرا ستارہ اور کون سا دن میرے لئے صحیح ہے؟ میری تاریخ پیدائش ۱۹۵۹ء، ۶-۱۱ اور میرا نام مجاہدہ اقبال حسین ہے، میری والدہ کا نام عابدہ خاتون، میرے والد کا نام محمد ابراہیم، میرے شوہر کی ماں کا نام سعیدہ بانو اور میرے شوہر کے والد کا نام عبدالحمید ہے۔ برائے مہربانی میری اس مشکلات کو حل فرما دیجئے۔ میں بہت پریشان ہوں، اس لئے آپ کی خدمت لے رہی ہوں۔

جواب

بر فرض نماز کے بعد "یا سلام یا لطیف" ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس نیت سے پڑھا کریں کہ آپ کی ساس مہربان رہیں اور آپ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کریں۔ آپ صبر و ضبط سے بھی کام لیں،

ایک کا اضافہ ہوگا۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

آپ کے نام کے عدد کا نقش اس چال کے مطابق اس طرح

ہے گا۔

۲۳	۱۵	۲۰
۱۷	۱۹	۲۲
۱۸	۲۴	۱۶

اس خانہ میں مزید ایک

کا اضافہ ہے اس لئے ۲۱ کے بجائے یہاں ۲۲ لکھا ہے۔

دیکھ لیجئے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۵۸ آئے گی۔ اسی

طرح آپ اللہ کے کسی بھی نام کا یا کسی بھی انسان کے نام کا نقش بنا سکتی ہیں۔ اگر یہ طریقہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کو بار بار پڑھیں اور خود کسی بھی نام کا نقش بنائیں انشاء اللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔ میزان ضرور کر کے دیکھیں۔ جب میزان ہر طرف سے برابر آجائے تو سمجھ لیں کہ نقش صحیح بن گیا ہے۔

برائے حفاظت حمل

سوال از گلشن حیدر آباد

طلسماتی دنیا نظر کے سامنے آیا پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ کتاب مخلوق خدا کے لئے ایک رہنمائی کرتا ہے۔ میں ایک مریض ہوں تین سال ہو گئے میری شادی کو ابھی تک اولاد نہیں ہوئی اور حمل ٹھہرتا ہے تو گر جاتا ہے۔ اس کا ایک تعویذ طلسماتی دنیا میں شائع کر دیں میں اب ہر ماہ طلسماتی دنیا کا گلابک ہن باؤں کا۔ طلسماتی دنیا میں تعویذ بھیجنے کی بات کر رہی ہوں۔ ضرور بھیجئے۔

جواب

حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر سرخ کپڑے میں پیک کر کے حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد تعویذ کو کسی نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۲۵	۳۶	۳
۳		
۱۶		
۱۵		
۱		

چونکہ تقسیم برابر نہیں ہوئی۔ ایک باقی رہا تو ساتوے خانہ میں

مرتبہ پڑھیں چودہ دن تک کل ۸۳ ہزار مرتبہ ہوگی۔ آخری دین ذکر میں گزارے اس دن کسی سے بات نہ کرے یہ جمعرات کا دن ہوگا اور عمل کا آخری دن ہوگا۔ اس دن تمام نمازوں کے بعد سورہ اخلاص پندرہ ہزار مرتبہ پڑھ جائے گی۔ جس کمرے میں آپ یہ عمل کریں وہاں تمام دن خوشبو بسائے رکھیں اور رات کو ۱۲ بجے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر عمل ختم کر دیں اور آخر میں یہ دعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَوَاحِدٍ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَمْ یَسْخَدْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَّ لَمْ یُولَدْ وَّ لَمْ یُکُنْ لَہُ کُفْرًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِّیْ خَدَّہُمَا ہَذَہُ السُّورَۃُ الشَّرِیْفَۃُ اَنْ یُجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیدُ اَقْسَمْتُ بِاِخْدَہُمَا ہَذَہُ السُّورَۃُ مَا تَعْبُدُہُ اِلَّا مَا اَسْرَعَتْ بِاِلَیْہِ جَابَہُ

عمل ختم ہوتے ہی موکل حاضر ہوں گے ان کے چہرے اس

قدر چمک دار ہوں گے کہ ان پر نظر نہیں ٹھہر سکے گی، چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔ وہ آپ سے کہیں گے کہ السلام علیکم یا عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم اس سورہ کے موکل ہیں۔ بتاؤ تمہارا مقصد کیا ہے؟ آپ یہ جواب دیں کہ میں چاہتا ہوں کہ میں جس جائز کام کا حکم دوں تم فوراً بجالاؤ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خلاف شرع تم سے کوئی کام نہیں کراؤں گا، وہ کہیں گے کہ ہماری کچھ شرطیں ہیں یہ کہ تم کوئی گناہ نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، شراب نہ پینا، زنا نہ کرنا، پیاز اور لہسن نہ کھانا اور پھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو لازماً غسل کرنا اور ہر سال دس ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر تمام گنہگارے ہوئے مسلمانوں کو ایصالِ ثواب کرنا اور ہر ہفتہ ۱۱ بار سورہ اخلاص پڑھ کر بھی مرحومین کو ثواب پہنچاتے رہنا۔ جمعرات کے دن روزہ رکھنا، اگر جمعرات کے دن غید ہو تو روزہ چھوڑ دینا۔ آپ یہ شرطیں قبول کر لیں۔ موکلین آپ سے مصافحہ کر کے چلے جائیں گے اور کہیں گے کہ آج سے ہم تمہارے بھائی ہیں اور نیک کاموں میں تمہاری مدد کریں گے۔ آپ کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ جب میں یاد کروں آپ آجائیں اور میری مدد کریں۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبد الواحد ہے جس وقت تم سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کہو گے یا عبد الواحد میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا، دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبد الصمد ہے جس وقت تم ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کہو گے یا عبد الصمد میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا، تیسرا کہے گا میرا نام

۷۸۶

۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش کو چال کے اعتبار سے پڑھیں۔ چال کا لحاظ نہیں رکھیں کہ

نقش بے اثر رہے گا۔

سورہ اخلاص کا با موکل عمل

سوال از: عبدالرشید نوری بھوپال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورہ اخلاص شریف کا با موکل عمل کیا ہے؟ اس کا پورا طریقہ کیا ہے؟ تعداد اور وقت کیا ہے؟ اس کے پڑھنے کے فائدہ کیا ہیں؟ کیا اس کے پڑھنے سے موکل سامنے حاضر ہوتا ہے؟ اور کتنے دنوں میں؟ اس کی خوشبو کیا ہے؟ پڑھنے کے دوران پرہیز کیا ہے؟ پوری تفصیل سے عمل شائع کریں، طلسماتی دنیا کے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نوازش ہوگی۔ التجا کے ساتھ درخواست ہے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل ضرور شائع کریں گے۔

جواب

سب سے پہلے آپ اپنے دل کو امور دنیا سے خالی کریں اور بالکل تنہائی اختیار کر کے ۸ جمعرات تک یہ عمل پورا ہوگا۔ نویں جمعرات سے سورہ اخلاص کی دعوت شروع ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ دن کا عمل ہوگا۔ روزانہ روزہ رکھیں اور ترک حیوانات کریں۔ کوشش کریں کہ انظار جو کی روٹی، نمک اور زیتون سے کریں ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر نصف شب کے بعد بھی ایک ہزار

عبدالرحمن ہے جس وقت ۱۱ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر کہو گے یا عبدالرحمن میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا۔

جب آپ اس نعمت سے سرفراز ہو جائیں تو اس رب کا شکر ادا کریں جس کی رحمت اور فضل کے بغیر کوئی کامیابی نہیں ملتی۔

آپ نے پوچھا کہ اس عمل کے فائدے کیا ہیں تو اس عمل کے فائدے بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ ایک عظیم الشان دولت ہے اگر یہ حاصل ہو جائے تو انسان عملیات کا بے تاج بادشاہ بن جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ ایک مشکل ترین عمل ہے لیکن اتنا مشکل نہیں ہے کہ انسان کر نہ سکے۔ اگر آپ پختہ ارادہ کر لیں تو انشاء اللہ آپ اس عمل کو سرگزر کریں گے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کا ارادہ اسی وقت کریں جب اس کو مکمل کرنے کا پروگرام بنالیں۔ جو عمل درمیان میں جھوڑ دیا جاتا ہے وہ بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال معتدل موسم میں انجام دئے جاتے ہیں۔ نذر یادہ گرمی ہونہ زیادہ سردی اور بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے سورہ اخلاص زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی مشق کریں۔ جب آپ اندازہ کر لیں کہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص آپ کتنی دیر میں پڑھ سکتے ہیں تو اس کے بعد عمل پر بیٹھیں۔ دوران پلہ کشی زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں ان سے اجتناب رکھیں۔ مثلاً جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، گالی گلوچ اور فضول باتیں وغیرہ۔ اس عمل کو صیغہ راز میں رکھیں۔ عمل سے پہلے اور بعد میں اور دوران عمل کسی کو نہ بتائیں کہ آپ ایسا عمل کر رہے ہیں۔ یا اس میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

لوح تغیر اکبر

سوال از: محمد احتشام الدین صدیقی
ماہنامہ طلسماتی دنیا دہلی دہلی کے ماہ مارچ ۲۰۰۳ء کا شمارہ زیر نظر ہے اس شمارہ میں لوح تغیر اکبر کے نام سے ایک تحریر موجود ہے اس نقش کی ایک فوٹو کاپی ساتھ منسلک ہے۔ میرا اور میری والدہ محترمہ کا نام بھی تحریر کر رہا ہوں وہ اس نقش میں کہاں اور کس طرح بھرا جائے، نقش پر نشان سرخ لگا کر بتائیں۔ آپ رومی سید کے نام اعداد کے ساتھ عام اسماء وغیرہ کے ملا کر ۱۲۹۳۱ کو کس طرح مثلث میں پڑ کیا ہے۔ وہ اگر تفصیل سے تحریر کریں تو بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

فقط محمد احتشام الدین صدیقی بن وجاہت النساء مرحومہ
۱۲۹۳۱ میں ان کے اعداد جمع کئے ان کے حصہ کس طرح کریں
یہ تحریر کریں اور وہ کہاں پر کریں یہ بھی نشان کے ذریعہ بتائیں۔

جواب

”لوح تغیر اکبر“ کا طریقہ مئی ۲۰۰۱ء کے شمارہ میں واضح انداز سے سمجھایا گیا تھا۔ آپ کی فرمائش پر ایک بار پھر اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ لوح تغیر اکبر ۱۰ مثلثوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں ۹ مثلثیں عمودی ہوتی ہیں جو ایک سے شروع کر ۸۱ عدد تک ختم ہوتی ہیں۔ درمیان کی مثلث جو دو سو کی مثلث ہوتی ہے وہ خصوصی ہوتی ہے اور اس میں اس شخص کا نام بھی شامل ہوتا ہے جس کے لئے یہ لوح تیار کی جا رہی ہو۔ اس مثلث میں جو درمیان میں ہوتی ہے جن آیات کے اعداد شامل کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۵۵۷	اسماء باری تعالیٰ
۳۹۶۹	سورہ یوسف آیت نمبر ۳۱ کے عدد
۱۳۹۳	سورہ لقہ آیت نمبر ۶۵ کے اعداد
۲۱۲۳	سورہ لہ آیت نمبر ۳۹ کے اعداد
۳۷۹۹	سورہ محمد آیت نمبر ۷ کے اعداد
۱۲۹۳۱	

اسماء باری تعالیٰ سے مراد وہ اسماء یہ ہیں جو لوح کے چاروں طرف آیات قرآن کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں طالب اور اس کی ماں کے اعداد شامل کر کے لوح تیار کی جاتی ہے مثلاً آپ کے نام کے اعداد ۹۳۷ اور آپ کی والدہ کے نام کے اعداد ۱۵۵۷ اور ان کی مجموعی تعداد ۱۳۹۳ ہے۔ ان کو جو مذکورہ اعداد ہیں جمع کیا تو نوٹس ہوا ۱۳۳۳۵۔ ان میں سے ۱۲ قانون کے گھٹائے باقی رہے ۱۳۳۳۔ ان کو تقسیم کیا ۳۔

۱۲۳۳۳۳ (۲۸۰۷)	۳
۱۲	۲۳
۲۳	۲۳
۲۳	×
۲۳	۲۳
۲۱	۲۱
(۲)	

خارج قسمت ۲۸۰۷ اور باقی قسمت ۲۔

گویا کہ نقش میں کسر ہے اس لئے چوتھے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

آپ کے نام کے اعداد کو ۳ سے تقسیم کیا تو باقی قسمت ایک رہا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتش چال سے بنے گا۔ آپ کے نام کا لوح تغیر اکبر اس طرح بنے گا۔

۵۱	۴۶	۵۳	۱	۸	۶۹	۶۳	۷۱
۵۲	۵۰	۳۸	۷	۵	۷۰	۶۸	۶۶
۳۷	۵۳	۳۹	۲	۹	۶۵	۷۲	۶۷
۶۰	۵۵	۶۲	۳۳	۳۳	۳۳	۱۹	۳۶
۶۱	۵۹	۵۷	۳۵	۳۵	۳۵	۲۳	۳۱
۵۶	۶۳	۵۸	۳۹	۳۹	۳۹	۲۰	۲۲
۱۵	۱۶	۱۷	۷۸	۷۳	۸۰	۳۳	۳۵
۱۶	۱۳	۱۳	۷۹	۷۷	۷۵	۳۲	۳۰
۱۱	۱۸	۱۳	۷۴	۸۱	۷۶	۲۹	۳۱

اس لوح اکبر کو اپنے دائیں ہاتھ پر باندھیں یا فریم میں لگا کر اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد آپ لوح بنانے کا طریقہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس لوح کو ماہ سعید کی مبارک ساعت میں اگر آپ تیار کریں گے تو اس کی قوت و تاثیر میں اضافہ ہوگا۔

زندگی کی لاپرواہیاں

سوال از: ہدایت النساء
حضرت مولانا صاحب! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو ۱۱۵ برسوں کی حیات دیوے۔ آمین اللہ بے شمار لوگوں کو آپ سے فائدہ پہنچائے۔ آمین میرا ستارہ کیا ہے؟ میں پیدائش سے ہی بیمار ہوں۔ میں ۱۹۳۳ء میں سنگھڑی میں پیدا ہوئی۔ بارہ وفات کے مہینے میں چاند کی ۱۵ تاریخ کو انگریزی مہینہ مارچ کا اتوار کے روز پیدا ہوئی۔ وہاں سے نکل کر پھر مہینے کا چھ عید گاہ کے محلے میں کرائے کے گھر میں ۲ سال رہے۔ میری ماں کا نام محمودہ بی اور باپ کا نام بادشاہ حسنی۔ میرے باپ سید ذات کے تھے پیدا ہونے کے دوسرے روز میری ماں کو استوالی کی

نوکری ملی اور باپ کو ۱۰۰ روپے تنخواہ سے سینھ کی دکان میں اردو خطوط لکھنے کی نوکری ملی۔ میں ماں کے پیٹ کو پہلن بیٹی ہوں۔ ہم چار بہنیں اور چھ بھائی ہیں۔ بچپن میں ڈھائی برس کا بھائی چپش سے (نمبر ۵) اور چھٹوں چھ مہینے کا بھار سے آٹھ روز میں دونوں بھائی گزر گئے۔ مجھے ۸ سال کی عمر میں ملیر یا بخار آیا۔ ماتھا آئی۔ ۱۳ سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ بخار آکر اتار ہو کر بالغ ہو گئی۔ اس لئے اس پیریڈ میں مجھے طاقتور غذا نہیں کھلا سکے۔ ۲۳ سال کی عمر میں میری شادی شناسا مرد سے ہوئی جن کا نام نور محمد ہے۔ شادی کے بعد پھر ٹائیفائیڈ بخار آیا۔ ان بیاہ پن میں مجھے ڈنگی بخار آکر عرقان ہونے سے اسپتال میں داخل کیا گیا۔ مجھے تین بیٹے ہیں۔ صرف بڑا بیٹا اس گھر میں پیدا ہوا۔ میری زندگی میں مجھے ۹ بار عرقان ہو کر اب بہتر ہوں۔ عرض ہے کہ اس گھر میں بچھوڑے بڑا رام پھل کا درخت تھا۔ پاس ہی پاخانہ تھا۔ رات کے وقت گیارہ بجے ہوں کبھی میرے چھوٹے بھائیوں کو پاخانہ لگے تھے تو میں اس درخت کے پاس کھڑی رہتی۔ تب مجھے ڈر نہیں ہوتا تھا۔ ماہواری کے غلیظ کپڑے ایسے ہی بچھوڑے ڈال کر رکھتی، دو یا تین روز کے بعد دھو کر ڈالتی تھی۔ میری ماں کی کھلی (استوائی) ایک دفعہ گھر کو آئے۔ ان کی آنکھیں ملی کی آنکھیں تھیں۔ ان کو اچھی طرح جن دکھائی دیتا تھا۔ میری ماں سے بولے کہ بہن اس رام پھل کے جھاڑ پر کالی کا جوڑا رہتا ہے۔ تم دو پہر ۱۲ بجے اور مغرب کو ہرگز جھاڑ کے پاس مت جاؤ۔ بات یہ ہے کہ میں نماز کی پابند نہیں ہوں۔ مگر ان بیاہ پن سے میں رمضان میں پورے روزے رکھتی ہوں، دو یا تین یا چار وقت کی نمازیں باقاعدہ رمضان میں پڑھتی ہوں۔ ۲۰۰۶ء کے رمضان میں قرآن میں ۱۳ جوت تک پڑھی۔ نماز کو انیس تہی ہے کہ کبھی خیال ہوا پڑھ لی۔ دن رات ریڈیو کے گانے سنتی ہوں۔ میرے بڑے بیٹے کو کمائی برابر نہیں رہنے سے لڑکی والے گھر داماد رکھ لئے۔ مجھے ۳ سال کا پوتر ابھی ہے۔ صرف میری بہو مہینے میں ایک دفعہ آکر ایک روز رہ کر جاتے ہیں مگر میری بہنیں بھانیاں اور بادیجس کوئی مجھے پرواہ نہیں کرتے اور پھینکتے ہی نہیں۔ میری بہنوں میں صرف دو بہنیں ہی ۵ وقت کی نماز کے پابند ہیں۔ مگر دونوں بہنیں بیوہ ہیں مجھے کہتے ہیں کہ ”مضرور سایہ ہوگا جسم کا خون سوکھا ڈالا۔ نماز پڑھنے نہیں دیتا۔ میں روزانہ رات کو موتے وقت آئیہ الگ سی پڑھ کر خود سینہ پر پھونک کر لیتی ہوں۔ تب بھی بشارت دیکھتی ہوں لیکن صبح کو بشارت بھول جاتی

ہوں۔ ہم دونوں شوہر بیوی میں ۲۸ برسوں سے گہرے تعلقات بھی نہیں ہیں۔ میرا چوتھا بھائی اب تک میرے گھر کو ۲ وقت آکر ہیں اور پہلی بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دے۔ میرے دوسرے بہنیں اور بھائی شادی کو گئے تھے۔ میری سگی سویری زاد بہن اپنی پہلی بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دے۔ دوسرے سب شادی کو گئے تھے۔ میرا چوتھا بھائی کھیر پوری کے فاتحہ (پہلا وقت) کر کے ہم پانچوں کو دعوت نہیں بولے۔ میرے دوسرے بچے گوراستے میں مل کر میری دونوں بہنیں بولتے ہیں کہ "تم تمہارے چھوٹے بھائی کے ساتھ بی آپا کو کھیر پوری کے فاتحہ کو بھیج دو۔ ہم وہیں دعوت کو جا رہے ہیں۔" میں سچ کہتی ہوں مولانا۔ ان لوگوں کو وہم ہو گیا کہ مجھے صفر سے پر نہیں بٹھانا۔ آپ ہمارے حق میں فرشتہ رحمت ہیں۔ میری طبیعت کے بارے میں کہ دال میں کالا کیا ہے؟ مہربانی سے جنوری کے طلسماتی دنیا کے رسالے میں "روحانی ڈاک" میں ضرور جواب دو کیوں کہ آپ کے پاس ہزاروں خطوط آتے ہیں۔ اس لئے آپ سکون سے ہی جنوری کے رسالے میں ضرور جواب دو۔ میں ہر ماہ رسالے کی خریدار نہیں ہوں۔ انشاء اللہ جنوری کا رسالہ خریدنے کا ارادہ ہے۔ میری طرف سے آپ کو ڈھیر ساری شہ کا منائیں۔

جواب

آپ نے یہ تو لکھا ہے کہ آپ مارچ میں پیدا ہوئی تھیں لیکن آپ نے یہ وضاحت نہیں کی کہ آپ مارچ کے شروع میں پیدا ہوئی تھیں یا مارچ کے آخر میں۔ اگر آپ کی پیدائش مارچ کی ۲۱ تاریخ سے پہلے کی ہے تو آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے اور اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۱ مارچ کے بعد کی ہے تو آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔

آپ نے اپنے جو حالات تحریر کئے ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش مارچ کے آخری ہفتے کی ہے۔ (واللہ اعلم)

آپ نے جو حالات لکھے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے شروع ہی سے اپنی صحت کی طرف دھیان نہیں دیا۔ یہ کہنا کہ میں شروع ہی سے بیمار ہوں ایک حقیقت بھی ہو سکتی ہے اور اپنے رب سے ایک شکایت بھی اور یہ شکایت اس لئے بجا نہیں کہ اللہ رب

الغزت نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ ہر بندے اور بندگی کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیماری کا علاج کرے اور ممکن طور پر بیماری سے نجات پانے کی کوشش کرے۔ اپنے ساتھ انصاف یہی ہے کہ انسان اپنی صحت کی طرف دھیان دے اور جو بھی بیماری لاحق ہو اس کا علاج کرے اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ جو انسان اپنے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا اس سے یہ توقع رکھنا اصول ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کرے گا۔ ہمارے خیال میں آپ اپنی صحت سے غافل رہیں اور اپنے ساتھ ظلم کیا جو ایمان و اسلام کے نقطہ نظر سے اچھا نہیں ہے۔ خیر جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں اور آئندہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنا جسمانی اور روحانی دونوں طرح کا علاج کرائیں اور اپنی غذاؤں پر بھی نظر ڈالیں۔ اس میں آپ کی بھلائی ہے۔

محترمہ بہن! یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انسان کو زندگی ایک ہی بار ملتی ہے۔ اس زندگی کی قدر و قیمت پہچاننا انسان کا فرض اولین ہے۔ یہ زندگی خدا کی امانت بھی ہے اور امانت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کو جوں کی توں لوٹا دیں۔ اس میں کسی طرح کی کانٹ پھانٹ اور خیانت کے مرتکب نہ ہوں۔ جو لوگ اپنی تندرستی کو کسی کارن تباہ کرتے ہیں وہ خدا کی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بیمار یا انسانوں کی اپنی لاپرواہی اور اپنی بد پرہیزی کی بنا پر ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی غذاؤں اور چال و حال پر کڑی نظر رکھے تب ہی تندرستی بحال ہو سکتی ہے۔ اگر ہم کھانے پینے میں اور اپنے پہننے میں احتیاط نہیں کرتیں گے تو اپنی اس تندرستی کو تباہ کر ڈالیں گے جو اللہ کا عطا کردہ قیمتی سرمایہ ہے۔ بزرگوں کا فرمان ہے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جب جان ہی نہیں ہوگی تو جہان کس کام کا ہوگا اور صرف جان سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جان تو ان لوگوں کے جسم میں بھی ہوتی ہے جو فالج زدہ ہوں جن پر قوتوں نے حملہ کر دیا ہو جو ٹی بی کے مریض ہوں یا جن کے کسی حادثہ میں ہاتھ چر ٹوٹ گئے ہوں لیکن ان کی زندگی کس کام کی ہوتی ہے؟ اس لئے صرف جان سے بھی جہان نہیں ملتا۔ جان کے ساتھ ساتھ تندرستی اور اعضاء کی سلامتی بھی ضروری ہے اور وہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے جسم اور اپنی روح دونوں کا خیال رکھیں۔

آپ نے جسم کے ساتھ تو انصاف کیا ہی نہیں۔ آپ نے اپنی روح کے ساتھ بھی انصاف نہیں کیا۔ آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ آپ

پیشگی پیدا کرے۔ آپ کو جسمانی اور روحانی صحت عطا کر دے اور آپ کو خاندانی رسومات اور خرافات سے نجات دے۔ آمین

کون سا عدد قسری

سوال از: حبیب الرحمن

جیدر آباد

۵ ۲ ۸ ۲ ۳ ۱ ۲ ۱ ۲ ۸

۹ ۳ ۱ ۵ ۲ ۳ ۳ ۱

۳ ۲ ۶ ۹ ۷ ۶ ۶ ۲

۷ ۱ ۶ ۷ ۳ ۳ ۱

۸ ۷ ۲ ۷ ۷

۶ ۲ ۶ ۹ ۲ → بذریعہ عمل اہرم

۸ ۸ ۶ ۲

ج: برج سرطان ستارہ قمر

۷ ۵ ۸

۳ ۳

۷

ستارہ مریخ → ۹ →

ستارہ پ جون بذریعہ اہرام ۷ ماہ اگست صفحہ نمبر ۳۵

حبیب الرحمن ج-۸ ستارہ قمر ۸

اعداد نکالنے کا طریقہ کتاب علم الاعداد صفحہ نمبر ۱۵

مفرود عدد اوپر کے حساب سے

قبلہ محترم ان تینوں نمبروں میں سے کون سے نمبر کی اہمیت ہے تاکہ ہم دوسروں کو بھی بتا سکیں۔ آپ کی کتاب علم الاعداد میں نمبر وار تفصیل دی گئی ہے۔ ہم آپ کی کتاب علم الاعداد کے حساب سے ۹ نمبر کو اہمیت دے کر عمل کرتے ہیں ہماری اس انگلش کو دور کریں۔ نوازش ہوگی۔

جواب

ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ نام کے حروف سے جو عدد برآمد کیا جاتا ہے وہ شخصیت کا عدد ہوتا ہے اور انسان کی شخصیت اسی عدد کے تحت پروان چڑھتی ہے۔ اس لئے اچھے نام کی ایک اہمیت ہے۔ یعنی اچھا نام وہ ہوتا ہے کہ جس کے معانی اچھے ہوں جو مختصر ہو اور جس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔ نام کے حرف اول سے جو عدد بنتا ہے وہ روحانی عدد ہوتا ہے۔

دین اسلام کے سب سے بڑے اور بنیادی فرض نماز میں کوتاہی برت رہی ہیں شاید آپ کو معلوم نہیں کہ اسلام اور کفر کے درمیان ایک نماز ہی ہے جو فاصلہ پیدا کرتی ہے، ایک دیوار ہے جو اسلام اور کفر کے درمیان کھڑی ہو کر مسلمان اور کافر ہونے کا فرق بناتی ہے۔ جب یہ دیوار گر جاتی ہے تو پھر مسلمان حدود کفر میں داخل ہو جاتا ہے اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جو باز پرس ہوگی اس میں سب سے پہلے نماز کے بارے میں تحقیقات کی جائے گی اور جس کی نمازیں درست نکل گئیں اس کی دوسری عبادات پر زیادہ غور نہیں کیا جائے گا اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ نماز جسمانی اور روحانی صحت کا ذریعہ بنتی ہے اور نماز پڑھنے کے بعد انسان رنٹ رنٹ گھما ہوں سے محفوظ رہ جاتا ہے۔ اگر آپ پابندی کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے لگیں گی تو آپ کو ان خرافات سے نجات مل جائے گی جن کا ذکر آپ نے اپنے خط میں کیا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد روزانہ "یا سلام یا لطیف" پڑھا کریں۔ کم سے کم ۲۱ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ اور ہر جمعہ کو سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ سورہ کہف کی تلاوت کیا کریں اس سے آپ کو اثرات سے اور امراض سے نجات ملے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا۔

آپ نے اپنے رشتے داروں کی جو باتیں نقل کی ہیں ان کو اپنے ذہن سے کھرچ دیں۔ ان خرافات میں خود کو نہ الجھائیں اور دوسروں کا پیار پانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم خود دوسروں سے پیار کرنے لگیں۔ اس دنیا میں پیار سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے اور پیار سے بڑا کوئی تعویذ نہیں۔ جب آپ سب سے پیار کریں گی تو سب لوگ بھی آپ سے پیار کرنے پر مجبور ہوں گے اور پیار اپنا انعام خود ہے۔ اگر آپ کا پیار پا کر بھی لوگ آپ سے نفرت کریں تب بھی آپ کو ایک طرح کا سکون حاصل رہے گا کیوں کہ محبت اپنی جزا خود ہی ہے۔ اللہ جنہیں پیار و محبت کی توفیق عطا کرتا ہے وہ اس کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ اگر پیار کرنے کی توفیق آپ کو مل گئی تو سمجھ لیں کہ اللہ کی نگاہ کرم آپ پر ہوگئی۔ آپ کی طبیعت کے بارے میں بس اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ یہ ایسی دال ہے جس میں کوئی کالا نہیں ہے۔ آپ کی سوچ و فکر اچھی ہے صرف اپنے احوال پر نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے عقائد میں

گھریلو مسائل

سوال از: محمد سلیم

حضرت میرے سوالوں کا جواب دے کر میری پریشانی کا حل بتائیں۔ پچھلے ۲۳-۲۴ سالوں سے پریشانیوں میں ہوں، اب کاروبار ختم ہو گیا، جب بھی شروع کرتا ہوں چند مہینے یا سال بھر تو صحیح رہتا ہے پھر دھیرے دھیرے سب ختم ہو جاتا ہے اور قرض دار ہو جاتے ہیں شروع سے کوئی کام کرائیں۔ پڑھا اور کاروبار کیا اس لئے مزدوری کر نہیں سکتے۔ اس پریشانی کی وجہ کیا ہے اور اس لئے نجات کیسے ملے گی اور آگے ترقی کیسے ملے گی۔ ہم اس مکان کی نحوست سے کیسے محفوظ رہیں۔

ہم آؤ دار کے لئے دکان پر جاتے ہیں مگر دکاندار ہماری طرف توجہ نہیں کرتا نہ آؤ رو غیرہ دیتا ہے۔ جب کی دوسروں کو دیتا ہے۔ ان کی طرف توجہ سے کرتا۔ میرے لڑکے لڑکی کے بارے میں بھی بتائیں وہ ہمارا اور اپنی ماں دونوں کے ہی دباؤ میں نہیں برابر جواب دیتے ہیں۔ ان سب بھائی بہنوں میں بھی نہیں بنتی ہے۔ لڑکے صرف خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہیں۔ سخت کارخانہ میں کرتے ہیں لیکن جو لگن جتنو ایک کاروباری کی ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔

ایسا کریں کہ وہ دباؤ میں رہیں آپس میں میل محبت سے رہیں عقل مند بن جائیں اور کاروبار کی طرف توجہ کریں، کامیاب کاروبار کریں۔

جواب

بچوں کو شروع ہی سے اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہئے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ شروع ہی سے گھر کا ماحول اس انداز کا ہو کہ جس میں بچوں کی تربیت آسانی کے ساتھ ہو سکے اور ہم اپنے بچوں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر سکیں۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے تعلقات بہتر رکھنے چاہئیں یعنی میاں بیوی کے تعلقات۔ جن گھروں میں ازدواجی زندگیوں پر سکون نہیں ہوتا ان کے گھر سے محبت اور خیر و برکت ختم ہو جاتی ہے جو ماں باپ آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں ان کے بچے باغی سے ہو جاتے ہیں اور انہیں محبت اور پیار پر یقین نہیں آتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بھی بات بات پر جھگڑتے ہیں، اکڑتے ہیں اور سب کے بارے میں ان کی سوچ نفی ہوتی ہے۔

اس کی اہمیت دوسرے معاملات میں ہوتی ہے۔ یہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

رہی ان حروف کے اعتبار کی بات جو انسان کے برج سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کی بھی اپنی ایک حقیقت ہے لیکن صرف اتنی کہ اگر نام ان ہی حروف سے شروع ہو تو افضل ہے۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان ہوئی تو اس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوگا اور جس شخص کا برج سرطان ہو اس کے لئے مبارک حرف ح ہ ہیں یعنی بڑی اور چھوٹی ہا گویا کہ اس کا نام اگر ح یا ہ سے شروع ہو تو افضل ہے۔ لیکن نام ایسا رکھنا چاہئے جو مجموعی تاریخ پیدائش کے عدد سے نکلے ہو۔

مثلاً ایک شخص ۲۷ جون ۱۹۹۲ء کو پیدا ہوا تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲+۷+۹+۹=۲۵+۹=۳۴ بنا۔

ایسے شخص کا نام جو مذکورہ تاریخ میں پیدا ہوا ہو ۹ عدد کا رکھنا بہتر ہوگا ورنہ ایسے عدد کا نام رکھیں جو ۹ کا دشمن نہ ہو۔ جیسے ایک اور چار وغیرہ۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قسمت کا اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو انسان کے برج سے وابستہ ہو جیسے سرطان سے قمر وابستہ ہے۔ گویا کہ جس انسان کا برج سرطان ہوگا اس کی تقدیر پر سب سے زیادہ قمر اثر انداز ہوگا۔ جس ستارے کی ساعت میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ ستارہ بھی تقدیر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن پہلی ساعت میں پیدا ہوا تو اس کی قسمت پر شمس اثر انداز رہے گا۔ نام کے عدد سے متعلق جو ستارہ ہو وہ بھی کچھ نہ کچھ اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو برج سے متعلق ہو۔

بذریعہ علم اہرام جو اعداد برآمد کئے جاتے ہیں وہ بھی اپنا ایک اثر رکھتے ہیں۔ لیکن وہ شخصیت سے زیادہ تقدیر پر اور حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس تفصیل کے بعد ہم یہ عرض کریں گے کہ آپ کا اصل عدد جو سب سے زیادہ آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہوگا وہ ۹ ہے۔ بذریعہ اہرام جو عدد برآمد ہو رہا ہے وہ آپ کے حالات سے ہے اور تقدیر پر تو اثر انداز ہوگا لیکن شخصیت پر نہیں۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ورنہ اور بھی زیادہ وضاحت کے ساتھ ہم جواب دیتے لیکن ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ کی نگہ کش کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔

آپ اپنے تعلقات میں استحکام پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ "یا لطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے سب بچوں کو پلائیں۔ روزانہ گھر میں سورۃ النہل اور سورۃ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنالیں اور آپ روزانہ پابندی سے "یا سلام یا مغنی" ۲۰۰ مرتبہ صبح و شام پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ دکان کھولنے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت ہوگی اور کاروبار انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا۔

بندشوں سے نجات کے لئے

سوال از: افتخار حسن

فرید آباد آج کل بندشوں کی ہوا بہت چل رہی ہے۔ لوگ ازراہ دشمنی اور ازراہ حسد دوسروں کے کاروبار اور ان کی ترقیاں رکوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غلط سلط قسم کے عالمین ان لوگوں کی اپنے مفادات کی خاطر بہت مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح کا معاملہ میرے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ میرا چلتا چلتا کاروبار ایک دم بند ہو گیا۔ شروع شروع میں میں اندر نہیں کر سکا۔ پھر مقامی کئی عاملوں سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے۔ میں نے علاج بھی کرایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو سکا۔ میں آپ کا رسالہ چند ماہ سے پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے کو پڑھ کر مجھے اطمینان ہوا کہ میرے کاروبار کی بندشیں آپ کے ذریعہ ختم ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں دیوبند بھی آ سکتا ہوں لیکن اگر میرے سوال کا جواب طلسماتی دنیا کی روحانی ڈاک میں آئے دیں تو آپ کی ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل روحانی عملیات کے نام پر جو دھوکا شہتی ہو رہی ہے وہ قابل افسوس ہے۔ معمولی معمولی مخالفتوں کو لے کر لوگ ایک دوسرے کے کاموں پر تالے ڈال رہے ہیں اور ایک دوسرے کا اتصال کر رہے ہیں۔ کسی کے چلتے چلاتے کاروبار کو بند کر دینا ایک جرم عظیم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس جرم عظیم کے ہزاروں لوگ مرتکب ہو رہے ہیں۔ آپ کے کاروبار کے بارے میں معلوم ہو کر دکھ ہوا۔ ہم آپ کے لئے ایک عمل لکھ رہے ہیں جو بسم اللہ الرحمن الرحیم کا عمل ہے اور یہ عمل آپ کے لئے نہایت مفید و موثر ثابت ہوگا۔ اس عمل کو آپ پورے یقین اور اعتقاد کے ساتھ کریں اور اپنی

اس عمل کو اگر نو چندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ عمل سے پہلے تازہ غسل کیا کریں، عمل پڑھتے وقت سفید لباس پہنیں اور دورانِ غسل لوبان یا اگر بتی جلائیں۔ ۱۹ دن تک زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، تمسخر اور فضول باتوں سے خود کو محفوظ رکھیں اور غیر ضروری باتوں سے بھی اجتناب کریں۔ جب کوئی کام اور شغل نہ ہو تو درود شریف پڑھتے رہیں۔ نیت یہ رکھیں کہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے اور آپ کا کاروبار دن بدن ترقی کرنے لگے۔ کھانے پینے کا کوئی خاص پرہیز نہیں ہے البتہ ۱۹ دن تک پیاز اور لہسن اور مچھلی کا استعمال نہ کریں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو ۱۹ دن تک بیوی کے ساتھ خلوت نہ کریں۔ روزانہ عمل کے اختتام پر دعا کریں اور آخری دن بطور خاص اپنے کاروبار کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اگر آپ نے روزانہ مقررہ تعداد میں کوئی کی بیشی نہیں کی تو حیرت انگیز طریقہ سے آپ کو کامیابی ملے گی۔ تمام بندشیں ختم ہو جائیں گی اور آپ کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ چلنے لگے گا۔ ذیل میں ہم ۱۹ دن تک پڑھنے کا چارٹ دے رہے ہیں۔ لکیر سے اوپر ترتیب ہے اور نیچے اس دن کی تعداد ہے۔ اس ترتیب اور تعداد میں کی بیشی نہ کریں ورنہ مطلوبہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۸۶	۸۳۶	۸۲۶	۷۸۷	۸۱۶	۸۱۶	۷۹۱
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۳	۸۲۶	۸۳۶	۷۸۷
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۸۱۶	۹۸۶	۷۹۳	۷۹۶	۸۲۶	۸۳۶	۷۸۷

بندش کا اندیشہ

سوال از: نعیم اختر

آپ کا رسالہ پڑھ کر علم و عمل کی روشنی نصیب ہو رہی ہے اور بے شمار لوگ اس رسالے کی روشنی سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ آپ روحانی ڈاک

رکاوٹوں سے نجات کے لئے

سوال از: فاروق ————— اجیر شریف
کوئی ایسا عمل بتائیں جو رکاوٹوں اور بندشوں سے نجات عطا کرتا ہو۔ آج کل کوئی بھی شخص کسی کی بھی بندش کرا دیتا ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ ایسا عمل بتائیں جو سبھی کے لئے اور سبھی بندشوں کو ختم کرنے کے لئے کارآمد ہو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

جواب

سورہ نصر کا نقش ہر طرح کی رکاوٹ اور ہر طرح کی بندشوں کے لئے مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد سورہ نصر ۹ مرتبہ پڑھیں اور اس کا نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور اس کا نقش حرنی فریم میں لگا کر گھری آفس میں آویزاں کریں۔ بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۲۳	۱۵۳۷	۱۵۳۷	۱۵۳۰
۱۵۲۵	۱۵۲۹	۱۵۲۹	۱۵۲۶
۱۵۲۸	۱۵۳۲	۱۵۳۲	۱۵۲۵
۱۵۳۸	۱۵۲۶	۱۵۲۶	۱۵۳۳

سورہ نصر کا نقش حرنی یہ ہے۔

اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله
اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله	اذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله

سورہ نصر کے یہ دونوں نقش زبردست فتوحات کا ذریعہ بھی بنے ہیں اور ہزاروں بار کا تجربہ ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان نقوش کے ذریعے اپنے بندوں کو بندش سے چھٹکارا نصیب کرے۔ آمین

معارف الاعداد

قسط نمبر: ایک

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

حسن الباشی
فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد، ایک

عدد ایک کاسارہ خمس، برج اسد، مبارک دن اتوار، پیر، مبارک پتھر نیلم اور پتھر اج ہے۔

جس شخص کا عدد ایک ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ صاف ستھرے خیالات کا انسان ہوتا ہے، فنون لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے، اس کے مزاج میں لطافت، ہندرت اور جوش ہوتا ہے، ایک عدد والا انسان اپنے عواظ کو ہمیشہ بند رکھتا ہے اور اس کے دل میں جو خواہش بھی پیدا ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کی ہر ممکن جدوجہد کرتا ہے۔

ایک عدد کا انسان زبردست مستقل مزاج ہوتا ہے اس کے ارادے آہنی ہوتے ہیں، اس کی آواز پر کشش ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ تر وکیل، مقرر، شاعر یا پیر سحر ہوتے ہیں اور جو بھی کچھ ہوتے ہیں ان میں بعد کمال صلاحیتیں ہوتی ہیں اور یہ لوگ دوسروں کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خیالات اور اپنے تصورات کو مسکور کن انداز سے لوگوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، مال و دولت اور علم و ہنر کے بغیر بھی یہ خود کو نمایاں کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، یہ اپنی وقعت کرانے کے فن سے واقف ہوتے ہیں، ان میں زبردست قوت فیصلہ ہوتی ہے، یہ کسی بھی معاملے میں کوئی فیصلہ لینے میں دیر نہیں لگاتے، جھٹ پٹ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے ہیں، ان کی فہم و فراست مسلمہ ہوتی ہے اور کسی بھی معاملے کی گہرائی میں پہنچ جاتا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

ایک عدد کے لوگ تخریب کاری سے متنفر ہوتے ہیں یہ لوگ نہ خود تخریب کار ہوتے ہیں نہ انہیں تخریب کاری پسند ہوتی ہے۔ انہیں بھونڈے مذاق اور چچو رہن سے بھی وحشت ہوتی ہے اور یہ اس طرح کی باتوں سے

کوسوں دور رہتے ہیں، یہ اگر مذاق بھی کرتے ہیں تو اس میں ایک طرح کی سنجیدگی ہوتی ہے، ان میں ایک طرح کا وقار اور رعب ہوتا ہے، جو لوگ ان کے مخالف ہوتے ہیں وہ بھی ان کے روبرو بات کرنے سے ہچکچاتے ہیں اور کوئی بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں، بسا اوقات اپنے خیالات اور اپنی بات چیت پر قابو نہیں پاتے، یہ لوگ کسی کا حکم نہ بنا پسند نہیں کرتے انہیں اگر پسند ہوتا ہے تو حاکم بنا، افسر بنا حکم چلاتا، انہیں دوسروں کی ماتحتی ہرگز گوارا نہیں ہوتی، یہ لوگ حد سے زیادہ خوددار اور غیر متند ہوتے ہیں حد سے زیادہ جذباتی اور حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں، اور قول و فعل کے بہت بکے اور سچے ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر ممکن طریقے سے دولت و شہرت حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، اپنے عقل و فہم و فراست اور ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے ان میں حاکم اور افسر بننے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ ان کے مزاج میں اگرچہ تندگی اور سختی ہوتی ہے لیکن نرم دلی کی وجہ سے اور نیک خصلتوں کی وجہ سے ان کا ستارہ ہمیشہ عروج پر رہتا ہے، یہ لوگ اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتے رہتے ہیں۔

ایک عدد کے لوگ بالعموم تندرست ہوتے ہیں، یہ لوگ قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، انہیں یہ بات ہرگز گوارا نہیں ہوتی کہ کوئی ان کی بات کو ٹالے یا ملتے سے کام لے، اگر کوئی ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو ان کے صبر کا پیمانہ جھلک جاتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ تقریر کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور برجستہ کسی بھی موضوع پر کام کر سکتے ہیں، یہ لوگ کسی بھی موضوع پر بے جھج بول سکتے ہیں، ایک عدد کے لوگ اپنی ہار تسلیم نہیں کرتے، یہ اگر ہار بھی جاتے ہیں تو بہت جلد اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر پھر فتح یاب ہو جاتے ہیں،

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش چڑ کے پھل کی گھٹلی ہے۔ اس گھٹلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریہ و ار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گناہ سبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

علم الاعداد

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھلتی ہے

حسن الباشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

بذریعہ عمل اہرام

۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱
۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰ ۹
۳ ۲ ۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶
۲ ۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵
۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴
۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳
۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۲۳ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ ہے۔ نیچے کی سطر میں ۵ رکھ دئے گئے پھر ۲ عدد جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑا گیا تو ۳ بنے نیچے کی سطر میں ۵ کے بعد ۳ رکھ دیا گیا۔ پھر ایک جو ۴ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۳ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے بعد ۴ رکھ دیا گیا وغیرہ۔ گویا کہ ہر عدد دوسرے جوڑا جائے گا پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھ لیں۔ پہلی سطر میں اعداد ۸ ہیں دوسری میں ۷ ہیں تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک باقی رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰ ۹
۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰ ۹ ۸ ۷
۳ ۲ ۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵
۲ ۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴
۱ ۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳
۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲
۹

ہر عدد کا صفر الگ کر کے صورت یہ بنے گی۔

۵ ۶ ۳ ۱ ۶ ۵ ۸ ۲ ۱ ۷

عدد پر آمد کرنے کی دو مثالیں، ان مثالوں کو بغور دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد پر آمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ ہیں تو صفر الگ کر کے ۵ لئے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ ہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک اور سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دوسرے جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) عکلیل احمد

ش ک ی ل ا ج م د
۲۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۲۰ ۲

ہر عدد کا صفر الگ کر کے صورت یہ بنے گی۔

۲ ۲ ۸ ۱ ۳ ۱ ۲ ۲

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہو جائے۔ دیکھیں۔

۲ ۲ ۸ ۱ ۳ ۱ ۲ ۲
۸ ۳ ۹ ۳ ۳ ۳ ۵

پانچ عدد کا کردار

یہ عدد قوت جاذبہ کی علامت ہے۔ یعنی اس عدد کے لوگ ایک طرح کی مقناطیسیت اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان میں عجیب و غریب قسم کی ایک کشش ہوتی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

یہ عدد فطرتاً خوشی اور مسرت کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ سوسائٹیوں میں عزت و احترام کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں۔ لوگ ان سے تعلق پیدا کر کے ایک طرح کی خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگ فطرتاً صاحبِ قدر و منزلت ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت آسانی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیتے ہیں۔ ان میں کون مزاحی بھی ہوتی ہے۔ ان کا ایک رنگ باقی نہیں رہتا۔ مثلاً جب یہ کسی سے ملتے ہیں تو بہت جوش میں ہوتے ہیں لیکن ان کی گرم جوشی زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتی۔ ان کے تعلق کا رنگ اکثر وقت کے ساتھ ساتھ ہلکا اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ البتہ پہلی ملاقات میں یہ لوگوں کو بہ آسانی مسخر کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ بکے سیاسی ہوتے ہیں اور جو توجہ دہ کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

پانچ عدد کے اوصاف

یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ اس عدد کا انسان ایک رنگ پر قائم نہیں رہتا۔ یہ حالات کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے، اس کے اندر ذہنی قوت ہوتی ہے۔ ۵ عدد کے لوگ لکیر کے فقیر نہیں بنتے۔ یہ حالات کے ساتھ اپنی سوچ و فکر بدل لیتے ہیں، حد یہ ہے کہ یہ اپنا عقیدہ بھی بدل سکتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سی خوبیوں کے باوجود مستقل مزاج نہیں ہوتے یہ کسی بھی وقت حالات سے دل برداشتہ ہو کر اپنے کام کی تکمیل سے ہٹ جاتے ہیں۔ ان میں ترقی کرنے کی زبردست خواہش اور جستجو رہتی ہے لیکن زیادہ دیر تک کسی بھی معاملے میں نتیجے کا انتظار نہیں کرتے اور راستہ بدل لیتے ہیں۔

پانچ عدد کا تخریبی پہلو

۵ عدد کے لوگ غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کسی بھی وقت اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں۔ یہ لوگ راز داری کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کو راز بتانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں موصول ہونے کی غلطی کر رہے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگوں میں وفا نہیں ہوتی۔ یہ طوطا چشم قسم کے ہوتے ہیں۔ بکے دوستی کرنے سے یہ محروم ہوتے ہیں۔ اگر ان کے مفادات پورے نہ

اب ہر عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔ یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر نیا عدد بناتے چلے جائیں اور صفر کو نظر انداز کرتے رہیں گے

۵	۶	۳	۱	۶	۵	۸	۲	۱	۷
۲	۱	۵	۷	۲	۳	۱	۳	۸	
۳	۶	۳	۹	۶	۵	۲	۲		
۹	۹	۳	۶	۲	۹	۶			
۹	۳	۹	۸	۲	۱				
۳	۳	۸	۱	۸					
۶	۲	۹	۹						
۸	۲	۹							
۱	۲								
۳									

ان مثالوں کے بعد اب ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

پانچ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد پانچ ہوگا وہ بیش و عشرت کا دلدادہ ہونے کے ساتھ ایثار و قربانی کا بھی شیدا ہوگا۔ اس میں آرام طلبی کے ساتھ زندگی کا خاصہ بھی ہوگا۔ مذہبی قسم کے لوگ اس شخص کی ذات میں دلچسپی رکھیں گے اور اس کا احترام کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس کو اپنے ہم عصروں سے کافی تسلیاں پہنچے گا لیکن اس کی مقبولیت ہر حال میں برقرار رہے گی۔

عورتوں سے دلچسپی ہوگی اور اسی وجہ سے رسوائی اور بدنامی کے اندیشے رہیں گے۔ زندگی کے آخری ایام پر سکون گزریں گے اور اس وقت ہر طرح کے ہنگاموں سے نجات مل جائے گی۔

پانچ عدد کے لوگ کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں کام کرنے کی ذہن ہوتی ہے۔ یہ لوگ جس ذمہ داری کو قبول کر لیتے ہیں اس کا حق ادا کرتے ہیں۔ ان میں کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ اپنی کردار کے لوگ ہوتے ہیں۔

بھروسہ کرنا بہت غلط ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگوں کا پیشہ

پانچ عدد کے لوگ سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ سیاست میں اس لئے کامیاب بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ حالات کے ساتھ ساتھ بدل جانے کی فطرت رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی بھی وقت دل بدل سکتے ہیں۔ یہ اچھے لیڈر نہیں بن سکتے، ان میں کاروبار کی بھی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ کاروبار کے معاملے میں محبت کرنے کے قابل نہیں ہوتے اگر انہیں نفع نہ ملے تو گراہک کو نظروں سے گرا دیں گے اور اپنے شریک کار کو بھی کاروبار میں نقصان اٹھانے کے قابل نہیں ہوتے اگر انہیں نقصان ان کا کوئی سگار شے دار بھی دینا ہے تو یہ اس سے بھی انتقام لینے پر تڑپتے ہیں۔

گھر بیٹھے اپنا روحانی علاج کرائیے

آپ کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا ہوں، آپ ”ہاشمی روحانی مرکز“ سے خدمات حاصل کیجئے۔ سالہا سال سے روحانی خدمات کا سلسلہ جاری ہے۔ اب گھر بیٹھے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ آج کی مصروفیات میں انسان اپنا علاج اپنے گھر بیٹھے کر سکے۔

اپنی تشخیص کرانے کے لئے پچاس روپے کا منی آرڈر کریں، پاسپورٹ سائز فوٹو بھجوائیں۔ اپنا نام والدین کا نام اپنی عمر لکھیں اور جوابی لفافہ بھی بھیجیں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز بیت المکرم محلہ ابوالمعالی دیوبند

پین کوڈ نمبر ۳۷۵۵۳۳

ہوں تو یہ کسی کو بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایک دروازہ بند ہوتے ہی دوسرا دروازہ کھولنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ کسی کی یاد میں آنسو بہانے کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کا نظریہ تو نہیں اور کسی اور شخص کے مصداق ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگ خود فریبی، خود نمائی، بے وفائی اور نکتہ چینی کی وجہ سے کسی بھی ظلم و ستم سے گزر سکتے ہیں۔ جب یہ مخالفت پر آتے ہیں تو آنکھ کا لٹا پانی نہیں رکھتے۔ پانچ عدد کے لوگوں میں تنقید اور اعتراض کی بیماری ہوتی ہے۔ اس لئے یہ دوستوں کی نظروں میں بھی اپنا خاص مقام نہیں بناتے۔ یہ کسی کے بہت زیادہ قدران بھی نہیں ہوتے اور ان کی یہ اندر کی کفایت انہیں اچھے ساتھیوں سے دور کر دیتی ہے۔

امراض

پانچ عدد کے لوگوں کو جوڑوں کے درد کی شکایت اکثر ہوتی ہے، یہ لوگ نالچ کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چہرے کے امراض بھی انہیں لاحق ہو سکتے ہیں۔ انہیں امراض چشم کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ عمر کے آخر میں خون کی خرابی کا عارضہ بھی انہیں گھیر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر ان کی صحت بہت زیادہ قابلِ رشک نہیں ہوتی۔

پانچ عدد کے حالات

قوت امتیاز سے بہرہ ور ہوتے ہیں، نکتہ شناس کی صفت بھی ہوتی ہے، چرب زبان ہوتے ہیں، محض باتوں سے لوگوں کے دل و دماغ پر جھماکے ہیں، اگرچہ بہت زیادہ دولت مند نہیں ہوتے لیکن اپنا ہر کام نکلنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ قائم بننے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن تنقید و اعتراض کی وجہ سے اپنا حلقہ نہیں بناتے۔ غلط تدابیر، نکتہ چینی اور مطلب پرستی کی بنا پر طبیعت اکثر پریشان رہتی ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

پانچ عدد کی خواتین

پانچ عدد کی خواتین بہت زیادہ پرکشش نہیں ہوتیں اور ان میں اچھا کھانا پکانے کی صلاحیت بھی نہیں ہوتیں لیکن اپنے تیار کردہ کھانے پر تنقید اور اعتراض ان سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ اپنے کھانے کی برائی سن کر بدل اور مایوس تو ہو جاتی ہیں لیکن اپنے اندر اچھی صلاحیت پیدا کرنے کی جدوجہد نہیں کرتیں۔ یہ بکے دوست نہیں بن سکتیں، ان پر آنکھیں بند کر کے

Ph: 01336-224027 (O)

222701 (R)

مجرب تعویذات

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کر دیتا ہے۔

خاتم مقطعات: حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربے میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزقِ حلال، روزگار، بحر و جادو سے حفاظت، ترقی و درجات، تسخیرِ دکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے حکم خداوندی سے بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -80/- سے -125/- تک۔

لاکٹ: حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ ہدیہ -80/- روپے

خاتم عزیزی: مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے ”عزیز“ کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -80/- سے -125/- تک

مدنی تختی: بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام المصیبان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ -40/- روپے

لوچ عزیزی: ہر طرح کے بے ہوشی کے دروں کیلئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے خاندانی مجربات میں سے ہے ہدیہ -20/- روپے

نوٹ: ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور حصول ڈاک بذمہ طلب گار۔

ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت راتی ہے۔

برائے کرم لفافے پر درود پنے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ

(زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانہ رحمت

افریقی منزل قدیم، محلہ شاہ ولایت، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

ایک سو قسط

کرشماتِ جَفَر

حسن البہائی
فاضل دارالعلوم دیوبند

کاغذ پر تحریر حروف کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کاغذ کو ایک طرف رکھ دیں۔ اسی طرح دس کے دس ٹکڑوں پر اسی طرح عمل کرنا ہے۔ جب دس ٹکڑوں کا عمل مکمل ہو جائے تو سجدے میں جا کر ”یا ذوالفقار یا ذوالابیع“ سو مرتبہ پڑھنا ہے اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر رزقِ حلال کی دعا کرنی ہے۔

اس عمل کو لگاتار دس دن تک کرنا ہے اور بالکل اسی طرح کرنا ہے جس طرح بتایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اس آیت شریفہ کے اعداد ۳۸۷۳ ہیں۔

مذکورہ حروف مقطعات کے مجموعی اعداد ۴۷۳ ہیں۔

الگ الگ حروف کے اعداد اس طرح ہیں۔

ک د ی ع ص ح م ع س ق
۳۰ ۵ ۱۰ ۷۰ ۹۰ ۸ ۴۰ ۷۰ ۶۰ ۱۰۰

طالب کو چاہئے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام میں آیت مذکورہ اور حروف مقطعات کے اعداد شامل کر کے ان کو دس گنا کر لے اس کے بعد حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کر لے اور روزانہ عمل کے اختتام پر اس نقش پر دم کرنا ہے۔ دس دن کے بعد جب عمل کی تکمیل ہو جائے تو اگلے دن بروز اتوار سورج نکلنے وقت اس نقش کو ہرے پتھر سے پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھ لے اور اسی دن شام سورج غروب ہونے سے پہلے کاغذ کے دس ٹکڑے آنے کی گولیاں بنا کر ان میں رکھ کر ایک ایک کر کے تالاب یا نہر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ غربت و ناداری کا ختم ہوگا اور خوش حالی اور مالدار کی کارنامہ اللہ کے فضل و کرم سے شروع ہوگا۔

مثال۔

۲۱۳

نسیم احمد

۷۴۰

نام والدہ، نصرت

۹۵۳

علم جفر کا ایک نادر شاہکار یہ بھی جو مختلف اکابرین سے منقول ہے اور جو راقم الحروف کے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ اس نقش اور عمل کے ذریعہ راقم الحروف نے کئی لوگوں کو راحت پہنچائی ہے اور حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی زندگی میں قابل رشک انقلاب آیا ہے اور ان کی غربت خوش حالی میں بدل گئی ہے۔ دفع غربت و ناداری کا یہ طریقہ علم جفر کا ایک قیمتی اثاثہ ہے جو قارئین کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو بعد نماز عشاء (یعنی سچر کا دن گزرنے کے بعد) احرام باندھ لیں اور ایک سفید چادر بچھالیں۔ اسی چادر پر مصلی بچھا دیں۔ دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد امرتہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کاغذ کے دس ٹکڑے لیں اور یہ حرف ان پر لکھ دیں۔ ایک کاغذ پر ایک ہی حرف لکھیں، حرف یہ ہیں۔

ک، د، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ ان ٹکڑوں کو جائے نماز کے نیچے رکھ دیں۔ پھر ان میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھائیں۔ اس پر جو حرف تحریر ہوا اس کے مطابق یہ آیت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ وَالسَّلْوٰی كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ۔

عمل پورا ہونے کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاغذ کے اس ٹکڑے کو ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کاغذ کا دوسرا ٹکڑا اٹھائیں اس پر جو حرف تحریر ہوا اس کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت کو پڑھیں۔ اعداد پوری ہو جانے پر پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس دوسرے ٹکڑے کو بھی ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسرا کاغذ کا ٹکڑا اٹھائیں۔ یہ سمجھیں کہ کاغذ کا ہر ٹکڑا اٹھانے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اس کے بعد

یہ ہے کہ دو لوگ مٹی کا لونا لے کر بیٹھ جائیں اور مزین کے نام لیتے رہیں اور سورہ یسین میں تک پڑھتے رہیں۔ جس کے نام پر لونا کھوم جائے اب وہی چور ہے۔

چوری کھولنے کے لئے

نیلے رنگ کے ۹ ڈورے لیں اور اس میں ۹ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۹ مرتبہ سورہ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس گھر میں رکھ دیں جہاں چوری ہوئی ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر چوری کھل جائے گی۔

کتے کے کاٹے کا علاج

یہ اسلام میں شخص کے گلے میں لٹکا دیں جس کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔
بڑھتی ۱۲ اندہ زندہ شمارا اقف جاداد بچ دورج

دوسرا عمل

خاتم غزالی جو کہ روٹی پر لکھیں اور یہ وہ آٹا ہو جس کو نابالغ لڑکی نے گوندھا ہو پھر وہ روٹی کتے کے کاٹے کو کھلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ زہر اتر جائے گا، خاتم غزالی کے چاروں طرف قرآن حکیم کی دو آیات بھی لکھیں۔ اس طرح

وَلَمَّا ذُهِبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

الزور و جہانہ البشری

۴۴۴ ۴۴۴ ۴۴۴

آسانی ولادت کے لئے

دروازہ کے وقت یہ تعویذ لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاء اللہ بچہ آسانی پیدا ہوگا۔

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

بسم بسم بسم

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۳	۹	۲
۴	۵	۷
۸	۱	۶

سحر مدفونہ معلوم کرنے کے لئے

اگر کسی کوشبہ ہو کہ اس کے مکان میں کوئی چیز گاڑی گئی ہے تو اس کو چاہئے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر سورہ بقرہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر کسی سے بات کے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں نشان دی ہو جائے گی کہ سر کہاں دفن ہے۔

سحر مدفونہ معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو سفید مرغ کے گلے میں ڈالیں اور مرغ کو اس مکان میں چھوڑ دیں جہاں سحر دفن ہے۔ مرغ جس جگہ جا کر بیٹھ جائے وہاں سے کھود کر سامان سحر نکال لیں اور پانی میں بہا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۷
۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۲۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۸
۱۰۰۹۲۹	۱۰۰۹۳۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۲
۱۰۰۹۳۶	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۱

مشکلات کو رفع کرنے کے لئے

یہ سورہ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کریں۔ صبح کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کی ہم کو الحمد للہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ

الواحد

لنجل الہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

زبردست خیر و برکت کے لئے

ان دونوں نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ حیرت ناک خیر و برکت ہوگی اور کبھی پیسے کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔

۷۸۶	۷۸۶
ل ط ی ف	ل ط ی ف
ف ی ط ل	ف ی ط ل
ط ل ی ف	ط ل ی ف
ی ف ط ل	ی ف ط ل
ف ی ط ل	ف ی ط ل
ط ل ی ف	ط ل ی ف
ی ف ط ل	ی ف ط ل

روزی کی فراوانی کے لئے

ان اسماء الہی کو نماز فجر کے بعد ۷ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيْمُ يَا سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا وَاسِعُ يَا عَدْلُ يَا عَظِيْمُ يَا مُعَالُ يَا غَنِيُّ يَا غَفُوْرُ يَا بَاعِثُ حُضَائِلِ الْمَيِّتِيْنَ يَا رَافِعُ يَا مُعِيدُ يَا نَافِعُ يَا جَامِعُ يَا بَدِيعُ الْعِجَالِ لِلْغُرَابِ

دست غیب کے لئے

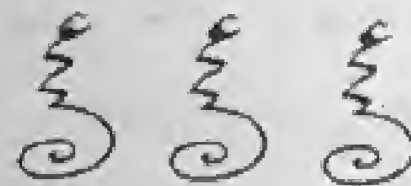
مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ چالیس عدد لکھ کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھیں۔ آٹا گوندھنے کے لئے جو پانی استعمال کرے اس پر ۳۱ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔



کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ الرحمن کی تکرار ۳ بار کریں، اِنِّسَاكَ نَعْبُدُ وَاِنِّسَاكَ نَسْتَعِيْنُ پر جب پہنچیں تو ۳ بار تکرار کریں۔ آخر میں ۳ بار آمین کہیں۔ اس طرح ۳۱ بار پڑھیں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ اس عمل کو ۳۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔

آسیب سے بات کرنے کے لئے

آسیب زدہ مریض کو یہ نقش لکھ کر پلا لیں۔ انشاء اللہ آسیب مریض پر حاضر ہو کر گفتگو کرے گا۔ اس نقش کو جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھ کر رکھیں۔



۸	۱	۶
۳	۵	۷
۲	۹	۴

اللهم اكشف لدر

آسیب سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل نقش ۸ عدد لکھ جائیں۔ ایک نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش روزانہ ایک نقش کے حساب سے پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۱	۳۹۹۹۶	۳۹۹۹۳	۸
۳۹۹۹۳	۷	۲	۳۹۹۹۵
۶	۳۹۹۹۱	۳۹۹۹۸	۳
۳۹۹۹۷	۴	۵	۳۹۹۹۲

خیر و برکت کے لئے

خیر و برکت کے لئے یہ نقش چوکھٹ پر گاڑ دیں پھر ۱۱ روپے کی مثالی منگ کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرین مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ عامل ان کے سامنے رسی پکڑ کر آسمان کی طرف جارہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرین مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطور نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جیلان اطرس اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لئے انسانی پتہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے۔ اس کے پتہ کو بھی کام میں لایا جاسکتا ہے یہ پتہ بھی اپنے انحال و خواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلان اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لئے میں نے بن مانس کے پتے سے رماہ العیون تیار کر کے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتہ سے مرکب رماہ کے برابر پڑتا شیر پایا ہے۔ عشرہ مقالات میں حکیم بنین بن اطلق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جلد آئی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کر کے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جلد آئی اور جیلان اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں ترکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عمل دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ شیخ کے دن عطار کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود الحال ہو، عامل سنگ پشت یعنی کھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کرے اس کا خون حاصل کرے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرین مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر

اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر جمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی پتھلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ ہیں ان کے بیان کے لئے ہیں۔ اگر چہ ان کے کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فی صد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبان علم فن کے لئے دعوت عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقت طلسمات و روحانیات کا مشاہدہ کر کے ان علوم کی صداقت و حقانیت پر اطمینان قلب حاصل کریں۔

عمل سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب نیا بیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بحالائے۔ یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضور مجلس کے سامنے عجیب و غریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علماء متقدمین و متأخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات و مجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بحالائے جب آفتاب برج حمل، اسد قوس میں ہو یا شمس قمر دونوں کو اکب شمس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

ترکیب کے مطابق غار پشت یعنی سہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں، پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہو سکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی اسی کے کپڑے کو ترک کر کے بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اس چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے

متعلق حاضرین مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے رو پر دپائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔ صاحب سر مکتوم و شاطین اور امام ہر مس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں فتن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عمل چہارم

علمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لئے سیاہ بطن کی کھال کھینچ کر نیک اور صاف پانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں۔ اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں۔ عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہو جانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اس کے بعد خود آنکھیں بند کر کے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں۔ عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہل مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر تار کا ٹکڑہ کر دے اور آنکھیں کھول دے نظر آئے لگے گا۔

کتاب دو الیس میں حکیم ستراما اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگر چہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہو جانے کے منظر کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب و غریب عمل میرے علم و تجربہ میں خواص و فائدہ کے اعتبار سے ایک لا جواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے لیکن آخر اور کتاب ابن حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ ترکیب کا ذکر بڑی شرح و وسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عمل پنجم

حکیم قلیان بن النوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا، سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے باون، فرعون، افرات و زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک بنیں

حکیم عروس جن کی کیفیات ابوالیمان ہے۔ اپنی کتاب دوم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات و روحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار و نکات اور حقائق و دقائق پر غور و فکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم فن ہونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت و تابعداری اور محنت و ریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحر خاں سے مقدور بحر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں اب جب کہ ان علوم کے متعلق حقائق مجھ پر منکشف ہو گئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلق خدا کی بہتری کے لئے بیان کر دوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلے کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمہ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل بھی کا ذکر ملتا ہے جس کی عجیب و غریب ترکیب کی تفصیل کے لئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے۔ اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی مخصوص دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عمل درآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر و حیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہو گیا ہے اس لئے اس ضمن میں کتاب دوم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان ممکنہ عملیات کی تفصیل کے لئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک بحرب البحر

عمل ششم

راز کی باتیں

☆ بکری کے خون اور شہد کوزیتون میں ملا کر سر میں لگانے سے بال لمبے اور گھنے ہو جاتے ہیں۔

☆ جو شخص چیتے کا چمڑا اپنے پاس رکھے گا لوگوں پر اس کی ہیبت رہے گی۔

☆ چیتے کے چمڑے پر بیٹھے والا بوا سیر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص ہر ہد کا بازو اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

☆ اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر استعمال کرنے سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ جو عورت ایام حیض میں ۳ مرتبہ اپنے شوہر کے بالوں سے دھوئی لے پھر حیض سے فارغ ہونے کے بعد اپنے شوہر سے جماعت کرے تو وہ حاملہ ہو جائے گی۔

☆ حکیم جالینوس کا دعویٰ ہے کہ گدھ کا بھیجا کھانے سے جنون اور پاگل پن کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔

☆ اباہیل کا گوشت لے کر اس میں تمبوڑا سا چونا اور روغن ملا لیں اور دھوپ میں رکھ لیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے پھر روغن زیتون کو کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی کوزے میں دفن کر دیں، ایک ہفتے کے بعد نکال کر اس میں رائی ملا کر برص کے نشانات پر لگائیں، حیرت انگیز طریقے سے بیماری سے نجات ملے گی۔

☆ بخارا تارنے کا بے مثال روحانی فارمولہ یہ ہے کہ مریض کی پشت پر اذان اور اقامت لکھ دیں۔ بخارا اتر جائے گا۔ اور پھر جلدی سے نہیں چڑھے گا۔

☆ سرکہ سوگھنے سے کسیر ختم ہو جاتی ہے۔

☆ خرگوش کا خون پینے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

☆ اگر مور کی چربی کو کوئی ہونی ہڈی پر لگا دیں تو ہڈی درست ہو جاتی ہے۔

☆ اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس مکان کی دیوہیز پر کالے کتے کو دفن کر دیں وہ مکان ویران ہو جائے گا۔

☆ اگر کالے کتے کے بالوں سے مرگی کے مریض کو دھوئی دے دیں تو مرگی سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر طوطے کے خون کو دھبت کرنے والوں کے درمیان چھڑک دیں تو ان میں نفرت ہو جائے۔

☆ اگر کسی میں نفرت کرانا ہو تو دونوں کے پینے ہوئے پڑے کو جلا کر اس کی راکھ کسی طرح دونوں کو کھلا دیں تو دونوں میں نفرت ہو جائے گی۔

☆ اگر ہد کو کسی بھی اسماعیل نام کے شخص کے دروازے پر دفن کرے اور اس کے خون کو کسی اچٹن اور شکر میں ملا کر اپنے چہرے پر ملے تو عام لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے۔

☆ بظ کے گوشت سے قوت مردانگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ نمک، سرکہ یا گائے کا گوبر لگانے سے بھوکا ذہن تیز ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو تو اس کو ہرن کی زبان بھون کر کھلا دیں اس کی زبان بند ہوگی۔

☆ اگر بھیڑ کی چند بیگنیاں لے کر ان کو اس بچے کے سر پر رکھ دیں جو رات کو روتا ہو تو بچہ رونا بند کر دے گا۔

☆ اگر پھٹری رات کو تکیہ کے نیچے رکھ دیں تو برے خواب اور خراٹوں سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر ہاتھی دانت کا برادہ شہد میں ملا کر چہرے پر ملیں تو چہرے کی جھانپیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ نوشاد اور کافور پانی میں پیس کر ہاتھوں پر مل لیں اور خشک کر لیں، ہاتھ آگ سے نہیں جلیں گے۔

☆ اگر کھنسل کا عرق چھری پر لگا دیں پھر خشک کر کے لمبوں کو کاٹیں تو لمبوں میں سے خون نکلے گا۔

☆ اگر کسی مرد کا پیشاب رک گیا ہو تو ذکر کے سوراخ میں زعفران کی ایک بتی لگا دیں چند منٹ کے بعد پیشاب آ جائے گا۔

حروف صوامت کی حاضرات

کل اعداد ۲۴۳۱ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے بقایا ۲۴۱۱ بچے۔ ان کو ۲ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۰۲ آیا اور کسر ۳ آیا، اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدَرُهُ مَنَازِلُ شَرِّ طِينِ۔

شرط	۱	۲	۳	۴
۶۰۲	۶۱۶	۶۱۳	۶۱۰	۶۰۷
۶۱۳	۶۰۹	۶۰۳	۶۱۵	۶۰۸
۶۰۸	۶۱۱	۶۱۸	۶۰۴	۶۱۷
۶۱۷	۶۰۵	۶۰۷	۶۱۲	۶۰۶

ایک ضروری نوٹ

منزلوں کے نقوش کے اوپر جو آیت (وَالْقَمَرُ قَدَرُهُ مَنَازِلُ شَرِّ طِينِ) لکھی گئی ہے وہ نقش کے چاروں طرف لکھنی ضروری ہے۔ اوپر، نیچے، دائیں اور بائیں طرف۔

اس نقش کے خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں گول دائرہ بن جائے۔ یہ نقش پہلے باوضو منزل شرطین میں تانبے کے پترے پر کندہ کرنا ہے اور خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں جوف ہوتا ہے کہ جب آپ حاضرات دیکھنا چاہیں تو حاضراتی سیاہی سے اس خانہ کو پر کر کے اوپر کھوڑا ساروغن زیتون یا جمیلی خالص لگا دیں اور جب حاضرات کا مشاہدہ کرنا ہو اس نقش کو سامنے رکھیں اور عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور ان الفاظ کو زبان سے خاموشی سے ادا کریں کہ "اے حاضرات کے منو کھو دربار لگا کر میرے سوالوں کے جوابات دو یا تجھ سے یاد رکھو۔"

جیسا جواب لینا چاہیں گے ویسا کہیں۔ تمام منظر اور سوالوں کے جوابات آپ کو تسلی بخش طور پر مل جائیں گے۔ اس کے بعد دربار درخواست کر دیں اور سائل کو اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

آج کے دور میں جب ذرائع ابلاغ اور ڈش اینٹیاں نے دنیا کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عملیاتی دنیا میں بھی کوئی ایسا کارنامہ دکھایا جائے کہ ہم گھر بیٹھے بیٹھے نہ صرف خود دنیا کے نظاروں سے لطف اندوز ہوں بلکہ خدمت خلق بھی کر سکیں۔ ہمارے ہاں علم حاضرات پر بہت کچھ کام ہوا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ یہ تمام حاضرات بچہ کی محتاج ہیں۔ ہمارے ادارہ کی تازہ مطبوعات حاضرات کی دنیا اور بحر الحاضرات میں کچھ ایسی حاضرات ضرور ہیں جن سے عامل خود فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہم نے بغیر نکل کے حروف صوامت کی حاضرات ترتیب دی ہیں۔ یہ حاضرات ایک تجزیہ سے کم نہیں اور کشف ان کا وصف ہے۔ حروف صوامت ۱۳ حروف ہیں۔ ہم نے ہر حرف کی الگ الگ حاضرات مرتب کر کے پیش کی ہے۔ آپ ان میں سے اگر ایک کے بھی عامل بن گئے تو دنیا آپ کے پیچھے چھوے گی۔

ہم نے اس مضمون میں حروف صوامت کے نایاب اور کامیاب عملیات و نقوش کا ذکر کیا ہے۔ عامل اگر اس مضمون کو سمجھ کر پڑھے گا اور ان اعمال و نقوش کا استعمال دونوں طرح کے اعمال یعنی خیر و شر میں استعمال کرے گا تو اسے کسی اور عملیات کی کتاب کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ حروف صوامت کی حاضرات کے عنوان کے تحت ہم ہر حرف کی الگ الگ حاضرات دے رہے ہیں۔ آپ آزمائے جاسکتے ہیں۔

حاضرات حرف الف (۱)

اس حرف کی حاضرات کے لئے عامل پاک و صاف ہو کر زنجانی جنتری دیکھ کر وہ وقت انتخاب کرے جب چاند پہلی منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس منزل کا نام شرطین ہے اور یہ برج حمل سے وابستہ ہے۔ برج حمل کا ستارہ مرغ ہے۔ لہذا آپ مرغ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ بخورات نمود سیاہ، صندل سرخ، لوبان، کوڑیہ اور زعفران جلا لیں۔ نقش مرتب کر کے بعد ازاں اس نقش کو سامنے رکھ کر درج ذیل عزیمت کو ۲۴۳۱ بار پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ يَا اَسْرَ الْجِنِّ اَيُّوْشُ بِحَقِّ يَا اَللّٰهُ وَبِحَقِّ الْقَمَرِ قَدَرُهُ مَنَازِلُ شَرِّ طِينِ۔

یہ بات یاد رکھیں کہ حاضراتی دنیا میں پہلی سے صفائی کرانا، ماٹھی سے چھڑکاؤ کرانا، کرسیاں لگوانا، درباریوں کا بلانا اور پھر شہنشاہ کا تخت پر بیٹنا وغیرہ۔ یہ الفاظ عامل کو خاموشی سے لازمی کہنا ہیں کیوں کہ یہ الفاظ عمل حاضرات کا لازمی حصہ ہیں اور ان کے بغیر حاضرات نہیں نکلتی۔

حاضراتی سیای تیار کرنے کا طریقہ

بیک، گول، کالی کھار اور اچھے والا کا جل۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لیں، پہلی تین چیزوں کو جلا کر باہر ایک ٹیس کر چھان لیں اور پھر اس سفوف کو کا جل میں ملا لیں۔ جب یہ کس ہو جائے تو اسے ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب حاضرات کرنا ہو تو اس میں سے تھوڑا سفوف لے کر دروغن زیتون یا مہلی سے تر کر کے نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف دار گول دائرہ ہے بھر کر اوپر سے دائرہ کو گول نگینہ کے برابر کر لیں اور حاضرات کا نظارہ کریں۔ بچہ یا بچی کی محتاجی نہیں۔ آپ خود نظارہ کر سکتے ہیں اور سائل کو بھی دکھا سکتے ہیں۔

اس سیای کو جب تیار کریں گے تو آپ پہلے طلوع آفتاب کے وقت ۶۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر دم کریں اور پھر شام کو غروب آفتاب کے وقت اتنی ہی بار یعنی ۶۰۰ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ سیای جو آپ ایک دفعہ تیار کر کے رکھ لیں گے برسوں آپ کے لئے کافی ہوگی۔

سیای تیار کرتے وقت ہاتھ اور مہری پر نیاز دے کر بچوں میں بانٹنا ضروری ہے۔ یہ نیاز ہر ماہ اس منزل میں بانٹا کریں۔

حاضرات حرف حا (ح)

اس حرف کی حاضرات اس حرف کی منزل میں زکوٰۃ دے کر کریں۔ اس حرف کی منزل نثرہ ہے جسے ہندی میں کچھ پختہ کہتے ہیں اور یہ دو برجوں یعنی سلطان اور اسد سے وابستہ ہے۔ ستارے قمر اور شمس ہیں اس کا نقش لوح مخلوط پر بنے گا یعنی سونا اور چاندی کو مکس کر کے بنائیں گے۔ سونا چوں کہ بنگا ہے اس لئے آپ اگر چاندی کی لوح بنا کر نقش لکھ کر سونے کا پانی چڑھالیں گے تب بھی کام چل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نقش ہمیشہ حرف کی متعلقہ منزل کے برج اور ستارے کی منسوبہ دھات کے پترا پر ہی بنے گا۔ اس حاضرات کے لئے آپ کو یہ عزیمت پڑھنا ہے۔

أَجِبْ يَا فَتَى كَفَيْلُ جِيُوشَ بِحَقِّ حَارِ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ نَثْرَه۔

اس عزیمت کو آپ نے ۲۷۷۳ بار پڑھنا ہے۔ نقش اس حاضرات کا یہ ہے۔ کل اعداد ۲۷۷۳ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے باقی ۲۷۴۳ بچے۔ ان اعداد کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسرت ۹۱۴.۶۸۶ آیا اور کسر نہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ نَثْرَه۔

ن	ح	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

بخورات قمر و شمس کے جلا لیں گے اور صدقہ بھی ان ستاروں سے متعلقہ اشیاء کا دیں گے۔ اس نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف ہے اس میں حرف الف کے تحت دئے گئے طریقہ کے مطابق تیار کر دو سیای کو استعمال کر کے حاضرات کریں اور ہر چیز کا خود مشاہدہ کریں اور دوسروں کو بھی مشاہدہ کرائیں۔ حاضرات کے وقت اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیں۔ ہر حاضرات سے پہلے اس کی متعلقہ عزیمت ۱۳ بار پڑھ کر ضرور دم کر لیا کریں تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

حاضرات حرف دال (د)

حرف دال کا تعلق چاند کی منزل دبران سے ہے اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۵۷ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

أَجِبْ ذُرَّ دَائِلُ وَيُوشَ بِحَقِّ دَالِ وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ دَبْرَانِ۔

پارہ اور چاندی کو مکس کر کے لوح بنائیں اور درج ذیل نقش عطارد کی سماعت میں بخورات جلا کر اور صدقہ دے کر لکھیں اور خانہ ۱۶

نقش درج ذیل ہے۔
وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ نَعَائِمِ۔

ن	ح	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

اس نقش کو گزشتہ نقوش کی طرح استعمال کر کے حاضرات کا لطف اٹھائیں۔

حاضرات حرف سین

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل غفرہ سے ہے اور یہ منزل برج عقرب اور ستارہ مریخ سے وابستہ ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو اس منزل کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۲۹۸۹ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اسی منزل میں اس عزیمت کو پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ أَجِبْ هَمُوا كَيْلُ جِيُوشَ بِحَقِّ سَيْنِ وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ غَفْرَه۔

نقش اس حاضرات کا تانبے کے پترے پر بنائیں اور حسب سابق کام لیں۔ بخورات اور صدقہ و ستارہ مریخ کا استعمال کریں۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۹۸۹ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے باقی ۲۹۵۹ بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل قسرت ۹۸۶.۳ آیا اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ غَفْرَه۔

ن	ح	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

میں سیای لگا کر حاضرات کا نظارہ کریں۔
لوح پر دیکھنے سے پہلے اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر دم کر کے دیگر الفاظ متعلقہ حاضرات جو پہلے لکھی جا چکی ہے دہرا کر نقش کے خانہ ۱۶ پر جو جوف دار ہے اور جس میں سیای لگا کر آپ نے تیار کیا ہے دیکھیں۔ حاضرات سے سوال و جواب کر کے دربار درخواست کر دیں۔

کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں ان میں سے ۳۰ عدد قانون کے نفی کے باقی ۱۹۲۷ بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۶۴۱ حاصل قسرت ہوئے اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کیا۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ دَبْرَانِ۔

ن	ح	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶

حاضرات حرف را (ر)

اس حرف کا چاند کی منزل نعام سے تعلق ہے۔ برج اس منزل کا جدی اور ستارہ زحل ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ پہلے سے درج شدہ عزیمت کو ۲۰۸۲ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے آپ اس عزیمت کو اتنی بار پڑھتے رہا کریں کہ آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

أَجِبْ أَمُوا كَيْلُ دِيُوشَ بِحَقِّ رَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرِ قَدْرُهُ مَنَازِلُ نَعَائِمِ۔

اس حرف کی حاضرات کے لئے جو لوح بنائی جائے گی وہ سیدہ اور جست کو ملا کر بنائیں گے اور اس منزل میں جب چاند ہو اس میں لکھ کر پاس رکھیں۔ لکھتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور اور صدقہ ضرور دیں۔ دیگر حاضرات کا وہی طریقہ ہے جو پہلے نقوش کے استعمال میں بتایا جا چکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۰۸۲ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے باقی ۲۰۵۲ بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو ۵۱۳ حاصل قسرت آیا اور کسر نہیں ہے۔

حاضرات حرف صاد (ص)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل قلب سے ہے۔ برج اور ستارہ اس منزل کا قوس و مشتری ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۱۹ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں پھر ہر ماہ اس منزل میں اس کو پڑھتے رہیں۔ عمل آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔
اَجِبْ اَسْمَائِيْلُ جَبُوْشُ بِحَقِّيْ صَادٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ قَلْبُ۔

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا ٹن یا اینٹ کی قلعی کے پتر سے پر بنے گا۔ باقی حاضرات کے لئے وہی قواعد ہیں جو سابقہ حروف کی حاضرات میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ نقش درج ذیل ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ قَلْبُ۔

قلب	ص	۷۸۶	۷
۳۵۴	۳۵۷	۳۶۱	۳۶۷
۳۵۸	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۸
۳۵۲	۳۶۳	۳۶۵	۳۶۹
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۸

کل اعداد ۱۸۱۹ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۷۸۹ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۴۷ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کیا۔

حاضرات حرف طا (ط)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل طرفہ سے ہے۔ برج اسد اور ستارہ شمس سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۱۶ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور ہر ماہ اس منزل میں جب چاند آئے آپ اس عزیمت کو پڑھتے رہا کریں۔ عمل قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اَسْمَائِيْلُ جَبُوْشُ بِحَقِّيْ طَاٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ طَرَفُ۔
نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا کس لوح یعنی سونا چاندی پر بنے گا۔ بخور و صدقہ شمس کا استعمال کریں۔ حاضرات

کے لئے اس نقش کو ویسے ہی کام میں لائیں جس طرح باقی حروف کے نقش کو استعمال کرتے ہیں۔

کل اعداد ۱۸۱۶ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو ۱۸۳۷ باقی بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۵۹ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔
نقش درج ذیل ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ طَرَفُ۔

طرفہ	ط	۷۸۶	۷
۳۵۹	۳۶۳	۳۶۹	۳۶۶
۳۶۰	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۸
۳۶۳	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹
۳۶۴	۳۶۸	۳۶۹	۳۶۸

حاضرات عین (ع)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زہرہ سے ہے۔ برج عقرب اور ستارہ مریخ سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے اس حرف کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۷۸۰ بار اس منزل میں جب چاند آئے پڑھ کر زکوٰۃ دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ لُؤْیَائِيْلُ عِبُوْشُ بِحَقِّيْ عَيْنٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ زَبَانُ۔

اس کے بعد اس حرف کا نقش جو تانبہ کے پتر سے پر جو ف دار تیار کیا جائے گا اس میں حاضراتی سیاہی جس کی تیاری کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور ساک کو بھی کرائیں۔ پڑھائی اور نقش کی تیاری کے وقت ستارہ مریخ کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی دیں۔ اس عزیمت کو ہر ماہ چاند جب اس منزل میں آئے پڑھتے رہا کریں۔ تعداد وہی رہے گی یعنی ۷۸۰ بار۔
نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۷۸۰ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۷۵۰ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۱۸۷ آ یا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔
نقش درج ذیل ہے۔

حاضرات حرف لام (ل)

اس حرف کا تعلق قمری منزل طرفہ سے ہے۔ برج اس منزل کا سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۲۸ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اس عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے پڑھتے رہیں۔ عمل حاضرات حرف لام آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ طَاطَائِيْلُ لَبُوْشُ بِحَقِّيْ لَامٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ صَرَفُ۔

چوں کہ اس منزل کا ستارہ عطارد ہے اس لئے نقش حاضرات چاندی اور پارہ کی کس لوح پر لکھیں۔ بخورات ستارہ عطارد کے جلائیں۔ صدقہ بھی اسی ستارہ کا دیں اور اسی ستارہ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ خانہ ۱۶ کو سابقہ ہدایات کے مطابق تیار کریں۔ تاکہ حاضرات دیکھنے میں آسانی رہے۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۱۹۲۸ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۱۸ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۷۹ آ یا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔
نقش درج ذیل ہے۔

ص	ل	۷۸۶	۷
۳۷۹	۳۹۰	۳۹۳	۳۸۶
۳۹۱	۳۸۰	۳۸۵	۳۹۲
۳۸۳	۳۹۵	۳۸۸	۳۸۱
۳۹۳	۳۸۳	۳۸۲	۳۸۹

حاضرات حرف میم (م)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل عوا سے ہے۔ برج اس منزل کا میزان ہے اور ستارہ زہرہ۔ آپ جب چاند اس منزل میں ہو تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۷۶ بار پڑھا کریں۔ عمل حاضرات حرف میم آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ رُوْیَائِيْلُ مَبُوْشُ بِحَقِّيْ مِیْمٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ عَوَا۔

وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ زَبَانُ۔

زبان	ع	۷۸۶	۷
۳۳۷	۳۳۸	۳۵۱	۳۳۷
۳۳۹	۳۳۸	۳۳۳	۳۵۰
۳۳۲	۳۵۳	۳۳۶	۳۳۹
۳۵۲	۳۳۱	۳۳۰	۳۳۷

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ آپ کو حاضرات کے لئے ہمیشہ حاضراتی سیاہی کو استعمال کرنا ہے اور نقش کے خانہ ۱۶ کو جو خاص اسی مقصد کے لئے مخصوص ہے اسی میں دیکھ کر سب کچھ بنانا ہے۔

حاضرات حرف کاف (ک)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زہرہ سے ہے۔ یہ منزل برج سنبلہ اور ستارہ عطارد سے وابستہ ہے۔ آپ اس حرف کی حاضرات کے لئے درج ذیل عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو ۲۶۰ بار پڑھ کر اول زکوٰۃ ادا کریں پھر نقش تانبہ کے پتر سے پر لکھ کر حسب قاعدہ حاضرات کا نظارہ کریں۔ عزیمت پڑھتے وقت اور نقش لکھتے وقت ستارہ زہرہ و عطارد کا بخور جلائیں اور اسی ستارہ کا صدقہ بھی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ حُرُوْزَائِيْلُ كَبُوْشُ بِحَقِّيْ كَافٌ وَ بِحَقِّيْ الْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ زَهْرُ۔ آپ اس عزیمت کو ہر ماہ جب بھی چاند اس منزل میں آئے اتنی ہی تعداد میں پڑھتے رہا کریں۔ عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۲۶۰ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۳۰ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۵۷ آ یا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

زہرہ	ک	۷۸۶	۷
۲۳۳	۲۵۷	۲۵۷	۲۵۰
۲۵۵	۲۳۹	۲۳۳	۲۵۶
۲۳۸	۲۵۲	۲۵۹	۲۳۵
۲۵۸	۲۳۶	۲۳۷	۲۵۳

چوں کہ اس منزل کا تعلق جس برج سے ہے اس کا ستارہ زہرہ ہے اس لئے آپ اسی ستارہ کی ساعت میں عمل بھی پڑھیں گے اور حاضرات کا نقش بھی لکھیں۔ بخورات زہرہ ستارے کے جلا کر کام کریں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ نقش تانبہ کے پتر سے پر کندہ کریں اور خانہ ۱۶ کو جو دار بنا کر اس میں حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا خود بھی نگارہ کریں اور دوسروں کو بھی دکھائیں۔ نقش کی سیاہی بنانے کا طریقہ پہلے دیا جا چکا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ جب حاضرات کرنا ہو تو عزیمت مذکورہ بالا جس کی زکوٰۃ آپ ادا کر چکے ہیں ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور مخصوص حاضراتی کلمات پڑھ کر نقش کا خانہ ۱۶ پر نظر جما کر حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کریں اور سائل کو بھی اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

کل اعداد ۱۸۷۶ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے تو باقی ۱۸۴۶ بچے۔ اب ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۶۱ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ عَوَا۔

ع	۴۶۱	۴۶۵	۴۶۳	۴۶۸	لوا
۴۶۱	۴۶۳	۴۶۵	۴۶۸	۴۶۱	
۴۶۳	۴۶۵	۴۶۸	۴۶۳	۴۶۵	
۴۶۵	۴۶۸	۴۶۳	۴۶۵	۴۶۸	
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۵	۴۶۸	۴۶۳	

حاضرات حرف واو (و)

اس حرف کا تعلق قمری منزل صعد سے ہے جس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ اس منزل میں چاند جب آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۲۳۲۴ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ اس کے بعد ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ اس عزیمت کو ۲۳۲۴ بار پڑھا کریں۔ اس حرف کی حاضرات کا عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ رَقْمًا بِلِ رَقْمًا بِحَقِّ وَاوٍ بِحَقِّ وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ هُنَعَدُ۔

چوں کہ اس منزل کے برج کا جس ستارے سے تعلق ہے وہ قمری ہے اس لئے نقش کے لئے لوح فقرہ بنے گی۔ آپ اس لوح پر درج ذیل حاضراتی نقش بنا کر قواعد و ضوابط کے تحت اسے استعمال کریں۔ بخورات قمر جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ خانہ ۱۶ کو حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کریں اور حاضرات دیکھنے سے پہلے ۱۳ بار مذکورہ بالا عزیمت کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ رجعت نہ ہو۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۲۳۲۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے تو باقی ۲۲۹۴ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۵۷۳ آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ هُنَعَدُ۔

ع	۵۷۳	۵۸۱	۵۸۳	۵۸۰	لوا
۵۷۳	۵۸۱	۵۸۳	۵۸۰	۵۷۳	
۵۸۱	۵۸۳	۵۸۰	۵۷۳	۵۸۱	
۵۸۳	۵۸۰	۵۷۳	۵۸۱	۵۸۳	
۵۸۰	۵۷۳	۵۸۱	۵۸۳	۵۸۰	

حاضرات حرف ہا (ہ)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل ہقعد سے ہے اور اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۴ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور اس کے بعد ہر ماہ اس حرف کی حاضرات کی عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو پڑھا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ بِأَدْوَرِ بَابِلِ رَقْمًا بِحَقِّ هَا وَ بَحَقِّ وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ هُنَعَدُ۔

اس منزل کا برج جوزا ہے جس کا مالک عطارد ہے اس لئے اس حرف کے حاضراتی نقش کو کس لوح یعنی چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی لوح پر تحریر کر کے حاضرات کی سیاہی لگا کر تمام حاضرات کے قواعد کا لحاظ رکھ کر اگر حاضرات کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ پڑھائی اور نقش لکھتے وقت عطارد کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔

برائے اولاد زینہ

حکیم ابو عبد اللہ طیب محمد بن علی عباسی اخبار روحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد زینہ یعنی لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجالائے تو خدا کے فضل و کرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعہ المبارک سرخ سفید حاصل کر کے اسے زنج کر دیں اور اس کی سری یعنی غذا کی تالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس تالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سرسبز سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس تالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھردیں۔ جو عورت اس تالی کو حمل کو استقرار پکڑنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

حب و تسخیر کے لئے

مکاشفات جہولہ کامل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چار میں ترک حیوانات جلائی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوالا کھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

طلسمات فلاطیس کا مصنف اس عمل کو جہولہ سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصر تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر باعموم اس عمل کو حب و تسخیر کے مقصد کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پراسرار عمل ہے کہ جو بلا شک و شبہ درست ہے۔

کلمات عمل حسب ذیل ہے۔

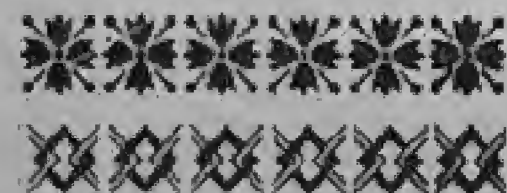
يَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا سَرَقَا
قَرِيَا سَرَقَا قَرِيَا سَرَقَا۔

نقش کا خانہ ۱۶ جو دار بنا کر اس میں حاضراتی سیاہی اچھی طرح لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کر سکیں۔ اس حرف کی حاضرات کا نقش یہ ہے۔
وَالْقَمَرُ قَدْرُهُ مَنَازِلُ هُنَعَدُ۔

ع	۳۶۵	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۸	لوا
۳۶۵	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۸	۳۶۵	
۳۶۹	۳۷۲	۳۵۸	۳۶۵	۳۶۹	
۳۷۲	۳۵۸	۳۶۵	۳۶۹	۳۷۲	
۳۵۸	۳۶۵	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۸	

کل اعداد ۱۸۶۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کے تو باقی ۱۸۳۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۵۸ بچے اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

ہم نے حروف صوامت کی حاضرات کو ہر حرف کے لحاظ سے الگ الگ پیش کر دیا ہے اب آپ کو آخر میں یہ بتا دیں کہ جو نقش ہم نے حاضرات کے لئے مرتب کئے ہیں آپ ان سے استعارہ کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ان میں سے کوئی نقش کام کی نیت کر کے رات کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور جب تک نیند نہیں آتی اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا تسبیح پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کو سب کچھ خواب میں بتا دیا جائے گا۔



برائے عداوت شدید

ایک کورامٹی کا گھڑالا کر اس کو سامنے رکھیں اور سورہ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں اور گھڑے پر دم کریں اس طرح ۴۱ بار کریں۔ آخری بار دم کرنے سے پہلے یہ الفاظ تین مرتبہ کہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَزِقْ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ فَزَقْتَ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ

اس کے بعد اُس گھڑے کو کسی چوراہے پر لے جا کر پھوڑ دے۔ دونوں میں شدید عداوت و نفرت پیدا ہوگی۔

پڑھئے کام آئے گا

مندرجہ ذیل چیزیں ایک ساتھ یا فوراً بعد کھانے میں احتیاط برتنے

- ۱۔ شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے احتیاط برتنے کیوں کہ اس سے فانی کا خطرہ ہوتا ہے۔
- ۲۔ دودھ کے ساتھ یا فوراً بعد ترشی کھانے سے دردِ معدہ پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- ۳۔ مچھلی کے ساتھ یا فوراً دودھ یا شہد کھانے سے احتیاط کریں کیونکہ اس سے جذام وغیرہ کی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔
- ۴۔ موی، روی اور پیچر ایک ساتھ استعمال نہ کریں، در و دقونج کا باعث ہوتا ہے۔
- ۵۔ چاول کے ساتھ سرکہ نہ استعمال کریں کیوں کہ معدہ میں سرکہ ہونے کی وجہ سے چاول کھڑا رہتا ہے اور دردِ معدہ ہو سکتا ہے۔
- ۶۔ لہسن، پیاز اور باام ملا کر استعمال نہ کریں منع ہے اور درد کا موجب بھی ہوتا ہے۔
- ۷۔ تانبے کے برتن میں کھانے کی ترش چیزیں نہ رکھیں اور نہ ہی ترش چیزیں تانبے کے برتن میں رکھ کر کھائیں۔
- ۸۔ کیلا اور دودھ ایک ساتھ یا تھوڑی دیر کے وقفے سے استعمال کرنا صحت کے لئے مضر ہے۔
- ۹۔ گوشت کے بعد شہد کے استعمال سے پرہیز کریں اس سے دردِ معدہ ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

برف کے فائدے و نقصانات

برف سے چیزوں کو خشک کرنے کے علاوہ طبی علاج میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ اگر آنکھ میں کوئی پھانس چبھ جائے تو برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب وہ حصہ بے حس ہو جائے تو سوئی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال لیجئے۔ ذرا سی بھی تکلیف نہ ہوگی۔

۲۔ برف سے بچتے ہوئے خون کو بند کیا جاسکتا ہے۔ جہاں زخم ہو اس پر برف رکھ دیجئے خون بہنا بند ہو جائے گا۔

۳۔ اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر برف کے ٹکڑے سے مالش کیجئے یا پھر برف سے خشک کر کے متاثرہ حصہ اس میں ڈبو دیجئے۔ جلن بھی ختم ہو جائے گی اور چھالے بھی نہیں پڑیں گے۔

۴۔ کھیل کے دوران یا کسی اور طرح چوٹ لگ جائے اور درد ہو تو برف ملے دردم ہو جائے گا۔

۵۔ برف سے جراثیم کی نشوونما رک جاتی ہے کیوں کہ جب درجہ حرارت بہت کم ہو تو جراثیم نشوونما نہیں پاسکتے۔ لہذا اگر زخم پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں تو ڈاکٹر کے آنے تک زخم میں جراثیم داخل نہیں ہو سکتے۔

۶۔ سر میں شدید درد ہو تو ایک کپڑے میں برف کا چورا ڈال کر سر پر رکھ لیجئے تھوڑی دیر میں درد ختم ہو جائے گا۔

۷۔ مچھلی اور خارش زدہ مقام پر کھجانے سے وقتی طور پر آرام ملتا ہے۔ لیکن زخم بڑھ جاتا ہے۔ اگر برف کا ٹکڑا متاثرہ جگہ رکھ دیا جائے تو کھلی ختم ہو جائے گی۔

۸۔ اگر جسم کے اندر کسی رگ میں خرابی ہو اور اندر ہی اندر خون پھنسے لگے جس کی علامت یہ ہے کہ جلد پر سیاہی نمودار ہو جاتی ہے تو ایسی جگہ برف کا ٹکڑا رکھ دیجئے۔ رگ کے سگڑنے کی وجہ سے خون بند ہو جائے گا۔

۹۔ ذہنی الجھن یا دماغی پریشانی ہو تو برف کے پانی میں کپڑا بھگو کر گردن کے گرد لپیٹ لیں، کافی حد تک سکون ملے گا۔

۱۰۔ ہسٹریا میں گردن پر برف کے ٹکڑے رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

جہاں پر برف کے بے شمار فائدے ہیں وہیں اس کے غلط استعمال سے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں برف استعمال کی جائے تو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ برف کو کبھی بھی دانتوں سے توڑا یا چبا کر نہ کھایا جائے۔ اس سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ گلے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پیاس لگتی ہے، تیز دھوپ یا لو چلتے ہوئے موسم میں باہر سے آکر فوراً برف استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

☆☆☆☆

☆ از قلم سید یاسین علی نظامی ☆

تسخیر کواکب کا ایک حیرت ناک علم

علم ہیمیا

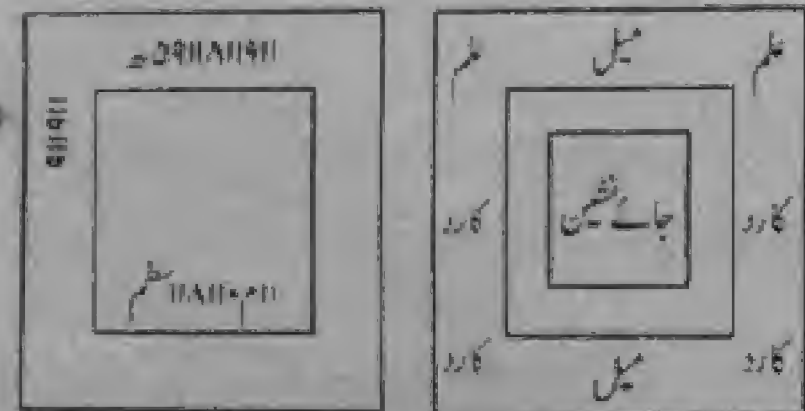
یعنی تسخیر است کواکب سید جو فاعل علوی ہیں اور ان کے تصرفات کے قوانین سفلی کے بیان میں اور ان کی دعوت اور خواہش اور تجورات اور تسخیرات جنیان اور روحانیات و معرفت الہیہ و متازل میں۔

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل بہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے۔ اس کا بیان آٹھ فصول میں کیا جاتا ہے۔

فصل اول

معلوم ہو کہ اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ چوں کہ قمر عالم سفلی سے وابستہ قریب ہے پہلے اس کی تسخیر کرے پھر اس کی مدد سے عطارد کی تسخیر کرے پھر ان تینوں کی مدد سے زہرہ کی تسخیر کرے پھر اس کے بعد مریخ کی تسخیر کرے اور اس سے پہلے طلوع وقت کا معلوم کرنا ضروری ہے کیوں کہ یہی رکنِ اعظم ہے۔ زہرہ کی ساعت میں ابتداء عمل کرنا چاہئے اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور مریخ قوی الحال و تدبیر خالی نظر عطارد اور زحل سے ہو اور شمس سے نظر مقابلہ تریج رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر مثلث تسدیس ہو اور مشتری و زہرہ درجہ طالع یا رابع و سابع پر قوی اور مقبول ہوں اور سابع نظر شمس سے محفوظ ہو اور خداوند طالع بھی قوی الحال ہونا چاہئے اور مریخ اور عطارد میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس یا نیویس یا نیوس یا گیارہویں میں ہو اور اگر مریخ گیارہویں میں نہ ہو تو زحل چھٹے یا بارہویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے اور عطارد دوسرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ نمونہ ہو اور کواکب ثابتہ میں سے کوئی کوکب متخوس نہ ہو اور قمر سلطان یا ثور میں نہ ہو بلکہ آفتاب سے ایسا مقدار ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہ ہوں یا مہصور بین السکین یا اس کے اور ذنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہ ہوں غرضیکہ تمام معادلوں سے خالی ہو۔ پس جس وقت ایسا موقع ہاتھ آئے اس سے

تین روز پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو جگہ کہ منسوبات قمر سے ہو مثل کھجی اور سرچشموں کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ بھی ہو اور اس کے بیچ میں ایک مربع کھینچے چاندی کی کھل سے اور اس کے چاروں کونوں پر چار پھریاں فولاد کی قائم کرے اور ایک لکڑی درخت انار کی لاکر یہ خاتم کاغذ پر لکھ کر ابریشم سفید سے اس لکڑی میں باندھے اور مربع پر نصب کرے۔ صورت مربع کی یہ ہے۔ خاتم قمر کی صورت یہ ہے۔



اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مریخ میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے کندر سفید، پوست خشکاش، کف دریا، لوبان، زعفران ان سب کو چیس کر شیریں دھتر میں ملا کر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگلیٹھی میں صبح کو روشن کرے اور جس وقت مریخ میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو ساٹھ بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْمَلَائِکَةُ الْکَرِیْمُ وَرَسَلْتُ الرَّحْمَہُ وَرَعَزَّمْتُ الْمُنَاصِحَ لِلْعِبَادِ بِحَقِّ یَا غَفُورَ یَا عَزِیزَ طَمَشَ مَجِہُوشَ شَمِیْدَشَ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا السَّیِّدُ الرَّحِیْمُ الْمُنْتَحَرِکَ بِالْحَرِکَةِ السَّرِیْدِ بِحَقِّ عَلِیُّو طَرِیْثَ سَلْجُو عَمِیْشَ طَلِیْفِیْنِشَ هَجَلِیْسَ طَرِیْفِیْنِشَ خَلِیْثُوْتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا هَارِیْشَ زَعَانُوْشَ بِعِزَّةِ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظَامِ وَبِحَقِّ حَقِّکَ الْکَرَامِ اُوْرَاتِ مَرِیْخَ مِیْنْ گِذَارے جس وقت چاندی انگلیٹھی عزیمت مذکور کھڑے ہو کر جس قدر ہو سکے پڑھے اور جس وقت

کے یہ اساتذہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یہاں عبدالمصنوع فریموت
مہلبلیش جب اٹھارہ روز گزریں گے تمام عالم اس کو سبز و خرم معلوم
ہوگا اور جب اکیاسی راتیں گزریں گی عطار کا تخت آسمان سے نازل
ہوگا، زمر کا اور ایک شخص جامہ سبز پہنے ہوئے اس پر سوار ہوگا اور غلام
بھی اس کا سبز ہوگا اور ایک کتاب اس کے ہاتھ میں ہوگی وہ کتاب اس
کو دکھائے گا بحر داس کے دیکھنے کے علم اولین و آخرین اس پر منکشف
ہوگا پھر اس کے بعد وہ تخت نشین اس سے کہے گا کہ تیرا کیا مدعا ہے، یہ
کہے کہ میرا مدعا صرف آپ کا دیدار اور آپ کی کوئی یادگار چاہتا ہوں،
فی الحال وہ ایک انگوٹھی اس کو دے گا اور کہے گا کہ خبردار یہ انگوٹھی کسی کو نہ
دکھانا اور اس کی تعظیم و عزت بہت کرنا، اس انگوٹھی کے خواص یہ ہیں کہ
اس کو پہن کر جس صورت میں چاہے ظاہر ہو اور عالم بالا میں جا سکتا
ہے اور جو ارادہ کرے ظاہر ہو اور ایک ساعت میں مشرق سے مغرب
تک جاسکے اور جس علم کی کتاب پڑھنی چاہے آسان ہو۔

فصل سوم تسخیر ہرہ میں

چالیس روز روزہ رکھے بعد ازال ایک مکان مقابل مظلہ زہرہ کے بنائے اور سطح کرے مربع طولانی بنائے، چاندی کے سیل سے اور چار چھریاں گاڑے اور چاہئے کہ اس عمل سے شروع کرنے کے وقت آفتاب اسی مکان میں ہو اور کل فرش وغیرہ مکان کا سبز ہوتا چاہئے اور مدت تسخیر زہرہ کی اکتیس روز ہیں اور کپڑے بھی سبز اور پاکیزہ ہوں اور وقت دخول مربع میں یہ بخور روشن کرے۔ غبر اشہب، عود، صندل، گل سرین، بہار، نارنج، گل سرہ، نبات ان سب کو برابر کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور چار مثقال صبح کو اور چار مثقال شام کو روشن کریں، چاندی کی انگوٹھی میں اور مربع میں یہ عزیمت سات سو ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا السیدۃ السعیدۃ الممتحنۃ بحق عبد طوش و جلیوش و قرو طاش و سلیمونثیب و عقبو طویش و دعو ہندایش و عیہو لیاش و کیفو ذراہ ہلطیمیش طلطیوٹ احب دعوئی یا زندویش غلیو طاش و و طاروش بحق حی القیوم الدایم العظیم ہر حمتک یا ارحم الراحمین اور جب مربع سے باہر نکلے تو اس اسم کو پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے یا طلبطیاش یا طلبعیاش و ہونوش اور اکثر باغ وغیرہ عمدہ مقامات میں جا کر اچھی اچھی

سربل سے باہر نکلے یہ پانچوں اسم پڑھ کر اس پر دم کرے۔ یا طبطر ب
بنا عمھو ب یا حمھو طیا س یا مو ظموش یا حمبش جب
اسی طرح ایک سو تین روز گزریں گے تو تمام عالم اس کو نورانی معلوم
ہوگا اور حجاب زمین پر سے اٹھ جائے گا اور ہر وقت قمر اس کے سامنے
رہے گا اور مثل عاشق و معشوق کے رہیں گے بعد ازاں قمر آ کر اس کو
اپنے تخت پر بٹھائے گا اور ایک انگلی اس کو دے گا، اس کے نواکد بہت
ہیں۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہوگی اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ
اس کو معلوم ہوگا۔ جب صبح کو اٹھے گا اپنے چار جانب پر ازمر و ارید
دیکھے گا اور جو فکر کرے گا صحیح ہوگا اور جو حادثہ ہونے والا ہوگا اس کی اس
کو پہلے سے خبر ہوگی۔

فصل دوم تسخیر عطار و میں

جب تخمیر قمر سے فارغ ہو تو تخمیر عطارہ کرنی چاہئے۔ چھ روزہ روزہ رکھے اور ایک مکان چومنے وغیرہ سے آراستہ کرے اور زمین کو مسطح کر کے ایک مربع کھینچے اور چاروں کونوں پر اس کے چار چھریاں نواد بنا کر نصب کرے اور اس کی مدت تخمیر اتنی روزہیں چاہئے کہ ایک روز غسل کر کے چاند کو بد رنگ پہنے اور مربع میں داخل ہو اور ان اجزاء کا بخور روشن کرے۔ عطارہ کے مربع کی صورت یہ ہے۔



جس وقت مرلے میں بیٹھ ایک ہزار ایک سو مرتبہ عزیمت پڑھے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْكُمْ
 اَیُّهَا الْفَاضِلُ النَّاطِقُ لِلطَّلَعِ عَلٰی مَسَائِرِ الْحُكْمِ السَّعَاقَةُ بِحَقِّ
 تَرْهُوْمَاشِ هِیْمَطِیْشِ وَ بِحَقِّ عَرَعِیْوْشِ هِیْمَطْمُوْثِ
 قَرَفَرَطُوثِ مَلِ هِیْوَ عَدِیْشِ جِلْمَدِیْثِ وَ نَهْیْوْشِ هَلْجَمْھُوثِ
 طَرْبَاشِ عَهْطُورَاشِ فِیْقَدْقُوشِ جِلْمَدھُوثِ نِیْرَاشِ
 نِیْلْمَطِیْاشِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ یَا زَارِیْشِ
 طِیْشِ بَعْزَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ بَعْزَةُ هَذِهِ الْعَزِیْمَةِ اُوْرِیْوْثِ بَاہِرَآئِیْ

صورتیں ملاحظہ کرے تاکہ چشم مردم میں عزیز اور محترم ہو، جب اکتیسویں شب ہوگی صبح کے وقت آسمان کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور وہ ہرہ اس روشنی سے نکل کر سامنے آئے گی، ایک سپید گھوڑے پر سوار جس کا زین ایک دانہ مروارید کا ہوگا اور اس کے پیچھے ستر حویریں ہوں گی جن کے ہاتھوں میں موتیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے اور وہ طباق اس کے سر پر شمار کرے گی اور اظہار محبت کرے گی اور اپنی انگلیں اس کو دے گی اور کہے گی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا، پھر چلی جائے گی، اس کو بھی اس کی تعظیم بجالانی جائے گی اور اس کے ساتھ اظہار عشق کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس تسخیر کے خواص بہت ہیں بمثلہ ان کے یہ خاصیت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش الحان ہوگی کہ چڑھنے کے وقت تمام وحوش و طیور جمع ہوں گے اور تمام عالم اس کا عاشق ہوگا جس کو چاہے ایک اشارہ سے حاضر کرے۔

فصل چہارم تسخیر آفتاب کے بیان میں

لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے منسوب ہو مکان بنائے اور مشرق و مغرب کی طرف دو دروازے رکھے تاکہ طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا جس اس کے گھر میں رہے اور زمین کو ہموار کر کے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پیتل کے کیلوں سے بنانا چاہئے اور چاروں کونوں پر اس کے چار نشان جن کا پہرہ یا حریر زرد کا ہونصیب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار چھریاں گاڑے اور اس کا روئی سے پہلے تین روزہ رکھے اور ہر روز صبح و شام غسل کرے اور زرد یا سرخ کپڑے پہنے پھر عمل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح و شام داخل ہونا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔ کندر سفید، زعفران، مشک، گل سرور، ہلیلہ زرد، گل انار، عود قاری، کف دریا ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور ہر روز سولہ مثقال حب داخل ہو جب ہی روشن کرے اور سونے کی انگلیٹھی میں روشن کرے اور جب مربع میں بیٹھے تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا السُّلْطٰنُ الْمُسْتَعْلٰی وَ السُّدَّ الْقَاهِرُ بِحَقِّ طَرُوشٍ وَ مَا تَكْرُوشِ جَمْهُورِاشِ طَلْمُوشِ اَجِبْ بِاَمْدِ لَاشِ طَعْمِمْعَا وِشِ بِحَقِّ اَرِعیْمُوشِ و ملیسوعش اَجِبْ دَعْوَتِی وَ اَنْتَ الْمَلِکُ الْمُسْتَوَلِی بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمِ ان کو پڑھ کر آفتاب پر دم کرے اور ہر روز سو

بار اس حرز کو پڑھئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِسُوْرٍ قَدْ سَمِعْتُكَ وَ عَظُمَتْ طَهَارَتُكَ وَ بَرَزَتْ جَلَالُكَ مِنْ كُلِّ اَفْئِدَةٍ وَ غَاثِیَةِ مِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجَنِّ وَ الْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا یَسْطُرُقْ بِخَیْرِ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِیَاثِیْ لِفِیْكَ اَعُوْذُ وَ اَنْتَ مَلَاذِیْ فِیْكَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَدُنْكَ رِقَابُ حَبَابِرٍ وَ خَفَضَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْعَرَامَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ حَبْلِكَ مِنْ حَزْنِكَ وَ مِنْ كَشْفِ سِرِّكَ وَ مِنْ تَسْلِیْلِ ذِكْرِكَ وَ مِنْ تَقْصِیْرِ غِنِّ شُكْرِكَ نَافِیْ حُزْنِكَ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ نَوْبِیْ قِرَادِیْ وَ ذِكْرِكَ شَعَارِیْ وَ ثَنَائِكَ وَ ثَنَادِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سَرَبَتْهَا اِسْمُكَ وَ تَكْتَرِبُهَا یَسْحَابُ وَ جِهَتْ اَجْرُنِیْ مِنْ فَزْلِكَ وَ مِنْ سُوءِ عِقَابِكَ وَ مِنْ سِتَاتِ خَدَائِكَ وَ اَذِیْعَلِیْ حِفْظِكَ وَ مَسَائِلِكَ وَ غَرَّ عَلَیْ سَخَرِیْمِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اور اس کے بعد جو کچھ ہو سکے قرآن شریف پڑھے اور ہر سوئیں روز غروب آفتاب کے وقت زرد رنگ کے حیوان کو ذبح کر کے چاس روز اسی طرح کرنا چاہئے اور ان ایام میں واقعات عظیمہ اور سورتہائے مبارکہ اس پر ظاہر ہوں گی، اس کا کچھ خیال نہ کرنا چاہئے اور اپنے کام میں مشغول رہے اور اسی آخر روز مریع سے باہر نکل کر غسل کرے اس کے بعد دوسرے روز تمام خزانے اور دینے اس پر ظاہر ہوں گے مطلقاً ان کی طرف توجہ نہ کرے پھر آفتاب کی صورت اس کے سامنے نہایت خوبی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور اس سے باتیں کرنے میں مشغول ہوگی، پھر جب غروب کا وقت ہوگا تین گاؤں سوار مغرب کی طرف سے پیدا ہوں گے جن کے تاج نور سے بنے ہوں گے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ روئے زمین کی بادشاہی تجھ کو مبارک ہو اور کہیں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے۔ کہے میرا مقصد آپ کا دیدار ہے اور آپ سے ایک یادگار چاہتا ہوں وہ دروہرہ جس میں سرخ خط ہیں وہ اس کو دیدیں گے۔ اس کو چاہئے کہ ان کی تعظیم و تکریم بجالائے پھر اسی طرح مشرق کی طرف سے بھی تین گاؤں سوار پیدا ہوں گے اور ہر مزہرہ جس میں زرد خط ہوں گے اس کو دیکھیں گے ان کی بھی تعظیم و حرمت کرے پھر ان کے جانے کے بعد مریع سے باہر نکل کر ان دونوں مہروں کو ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہرے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے باہر آنا چاہے تو بخور مذکور روشن کر کے عزیمت مذکور کو ایک بار پڑھے سب حاضر ہوں گے اور جو

تکرم کرے گا بجالاتا ہے اور ہر روز آفتاب کو دیکھتا چاہئے۔ مدت اس تسخیر کی بہتر روز ہیں اور منجملہ اس کے خواص کے یہ ہے کہ تمام علوم غریبہ اس پر منکشف ہوں گے اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے گا اس کی تعظیم کو کھڑا ہوگا اور اس عامل کا چہرہ مثل آفتاب کے روشن ہوگا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہوگی اور قوت اس قدر ہوگی کہ ہاتھی کو اٹھا کر دے مارے گا اور تمام عالم کے جواہرات مثل یاقوت و زرد غیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے قبضہ میں ہوں گے۔

فصل پنجم تسخیر مریخ میں

پہلے آفتاب کی تسخیر کر کے اس تسخیر کی طرف متوجہ ہو۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔ جب اس تسخیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ مریخ اپنے خانہ میں باجی میں نحوست سے سالم ہو اور زہرہ سے بالکل اتصال نہ رکھتا ہو اور عمل شروع کرنے سے پہلے پچھتر روز روزہ رکھے اور مریخ اون کا تہیہ اور زور دیکر کہ اور تمام سر میں باندھے اور اثنا عمل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور بدھ کے روز سے شروع کرے جب منگل آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے اور اس کی بچی فروش کرے اور پھر ایک مکان ایسا بنائے جس کے تمام دروازے دیوار پر گیر دیکھیں اور مریخ بنائے، لوہے کی کیل سے اور چار نشان جن کے پرچم زرد اور مریخ ہوں نصب کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور مکان کے چاروں کونوں میں یہ اسم نقش کرے یا عبطلش یا طلسمت یا طر فو عدش یا شغو عطش اس تسخیر کی مدت اکتالیس روز ہے اور جب مریخ میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے۔ سیاہ مریخ، افیون، ایلو زرد، پیاز کا چھلکا، چوب آب فوس میں کر گولیاں بنائے اور پانچ مشتال شام کو روشن کرے اور شمشیر خون آلودہ دائیں ہاتھ میں اور سر پریدہ بائیں ہاتھ میں رکھ کر مریخ میں بیٹھے۔



صورت اس کی یہ ہے اور عزیمت چار سو اکتالیس بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا السُّلْطٰنُ الْقَاضِیُّ وَالْمَلِکُ الْقَادِرُ الْقَابِلُ بِحَقِّ طَرَفِ طَیْبِ وَزَوَّشْتُ رَشْدَ جَلْدِشْ مَلِیْمِشْ شَہُوخَ فُقْدُوحِ عَلِیْوشْ هَمَقْلُوشْ عَدِیْشْ مَلِیْشْ بِحَقِّ بِلْہِوشْ فَرِہِوشْ ہَرِیْوشْ اَبَرِوشْ مِیْوشْ رَبِّ الْعِزَّةِ وَالسُّلْطٰنِ طَوْبًا طَوَّابًا عَدِیْشَا دَہْشِیْشَا عِیْدَ مِشَامِہَا نِیْلَ اَجَبْ دَہْزَنَیْ بِحَقِّ الْخَالِیْقِ الْکَرِیْمِ وَبِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمِ اور جب مریخ سے باہر نکلے ان پانچ اسموں کو اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا فیسفوش و سن یا جلیہشش یا و ذقوش و ش یا طہنوش یا جلدوش اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں بھی باندھے اور مریخ سے باہر نکلے اور اندر جانے کے وقت دایاں پیر مقدم کرے، پچیسویں روز اس کو اپنے اندر ایک حرارت محسوس ہوگی اور تمام عالم اس کی نظر میں سرخ معلوم ہوگا اور جب اکتالیسویں شب ہوگی، مریخ نہایت مہیب اور خوفناک صورت کے ساتھ ایک جانور پر سوار جو بکری سے مشابہ ہوگا اس پر نمودار ہوگا اور دائیں ہاتھ میں اس کے شمشیر برہن ہوگی، اس سے خوف نہ کرے اور عزیمت پڑھنے میں مشغول رہے اور ساعت بساعت مریخ کے ساتھی لعل و یاقوت سے پھرتے ہوئے طباق لے کر حاضر ہوتے جائیں گے اور ان کے سر پر تاج مرصع ہوں گے اور انگوٹھی یاقوت کے ایک دانہ کی جس پر اس شخص کا نام کندہ ہوگا اس کے ہاتھ میں دے گا اور ان لعل و یاقوت کے خوابوں کے اس کے سر پر تاج کرے گا اور لعل میں لے کر مہربانی کرے گا اس وقت اس شخص کو اس قدر زور و قوت حاصل ہوگا کہ درخت کو جڑ سے اکھڑے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا ٹکڑی اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے خواص بہت ہیں، خبردار اس کو کسی کو نہ دکھانا اور پھر یہ موکل مریخ اٹھ کر چلا جائے گا، اس ٹکڑی کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک درخت پر اس کو طے فوراً سرسبز ہوگا اور اگر پتھر پر طے گا سونا ہوگا اور اگر بازو پر باندھے گا نظر مردم سے غائب ہوگا اور اگر سر پر باندھے گا تمام عالم کا بادشاہ ہوگا اور سب لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔

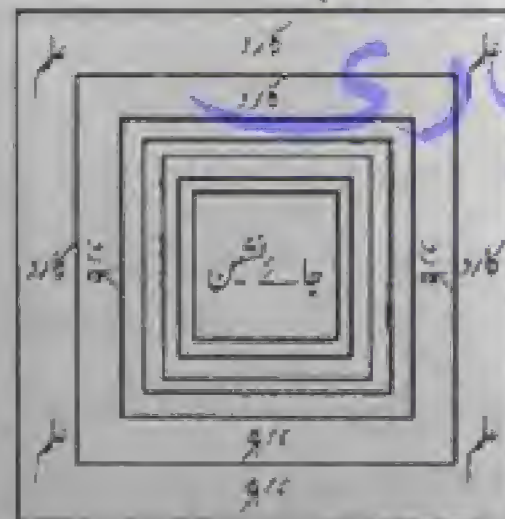
فصل ششم تسخیر مشتری میں

اس عمل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جب کہ مشتری اپنے گھر میں ہو اور نحوست سے خالی ہو اور اس تسخیر میں مریخ سے مدد لینی

چھپا ستھویں شب آوے گی تو آسمان میں غلطہ عظیم سے گا اور زمین میں ایک شورش پیدا ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی اثنا میں ایک آتش بار پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر ہوں گی اور کھوڑوں پر سوار ہوں گے ان کو سلام کرے یہ دونوں سوار اس کو دوسرے حمایت کریں گے اور چلے جائیں گے دوسرے روز تمام علوم اس پر منکشف ہوں گے اور حجاب اس کی نظر سے اٹھ جائے گا، جب دائیں بائیں یا اوپر نیچے نظر کرے گا ملائکہ کو دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کو دوست رکھے گی اور تعظیم کرے گی تمام دنیا میں اس کا نام مشہور ہوگا اور احوال ماضی و مستقبل اور تمام شکایات دنیا اس پر آسان ہوں گی جس جگہ سے جس شخص کو بلانا چاہیے بلا سکے گا اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ہمیشہ قرآن خوانی میں مشغول رہے اگر خلاف کرے گا ہلاک ہوگا۔

فصل ہفتم تسخیر زحل

تسخیر آفتاب کے بعد تسخیر زحل کی طرف متوجہ ہونا چاہئے ورنہ یہ تسخیر پوری نہ ہوگی، ستر روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے، ادنیٰ کپڑے جس قسم کے رنگ کے چاہے پہنے بعد ازاں دریا یا نہر کے کنارے مکان بنائے اور مریخ کشید کرے، قولاد یا سیسے کی نیکیں اس میں لگائے اور چار علم جن کے پرچم حریر سیاہ کے ہوں چاروں طرف مریخ نصب کرے اور مریخ کے ہر طرف پنج قولادی گاڑ دے اس تسخیر کی مدت ایک سو ستر روز ہیں۔ ان ایام میں بھی ہمیشہ روزہ رکھے اور صبح و شام ہر روز مریخ میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے کندہ سیاہ، پوست خشخاش سیاہ، لادن، عطر روت، پوست ہنر سب کو ہم وزن میں کر گولیاں بنائے اور چھ چھ مشتال صبح و شام روشن کرے اور مریخ میں بیٹھ کر تین سو چھیاسی بار یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ الْقَاضِیُّ الْقَادِرُ الْقَابِلُ الْوَفِیُّ الشَّامِخُ الْفَطْرِ کَثِیْرُ الْخَطْرِ عَظِیْمُ الْغَضَبِ ذُو الْفَضْلِ الْکَامِلِ طَرْمَعِشْ جِہْمِوشْ فَرَقْرَشْ طُوشْ دَرُوشْ مِیْطِیْشْ هَمِیْطِیْشْ اَسْأَلُکَ اَیُّهَا الشَّیْخُ الْمُسْتَقْدَمُ الشَّاکِنُ الْیَمِیْنِ بِحَقِّ اَنَابَتِکَ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ خَالِیْقِ الْعَظِیْمِ جب مریخ سے باہر نکلے یہ چار اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے

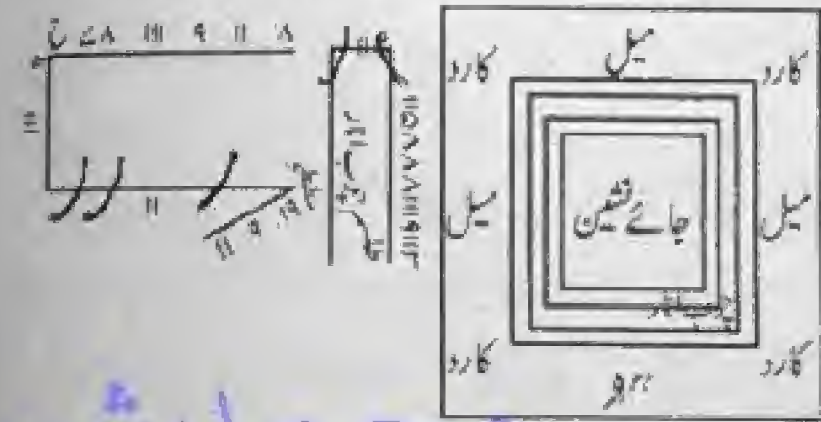


اور جب مریخ سے باہر نکلے ان چار اسموں کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا سمعوش جرش یا اجلیوش عطش یا ہلصموش یا طر حموش اور زہار جب تک کہ تسخیر آفتاب اور مریخ نہ کی ہو یہ تسخیر نہ کرے ورنہ خطر عظیم ہے اور اس تسخیر کی مدت تین سو ستر روز ہیں اور ہر پانچویں روز ایک سفید حیوان کو ذبح کرے اور سوائے گوشت کے کوئی چیز نہ کھائے جب تیسواں روز ہوگا تو ایک ہیبت عظیم اس کو معلوم ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور عزیمت میں مشغول رہے اور جب چالیسواں روز ہوگا تو اپنے آپ کو نہایت عظیم الشان دیکھے گا اور جس طرف نگاہ کرے گا زور اور خزاں دیکھے گا، ان کی طرف متوجہ نہ ہو اور بالکل بے پردائی کرے جب تین سو

فصل ہشتم تسخیر جنات میں

چند روز سے رکھے اور ترک حیوانات کرے، عمدہ لباس پہنے اور مکان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہموار کر کے فولاد کی چھری سے مربع کشید کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے مگر چھری پر یہ طلسم کندہ کرنا چاہئے اور چار میل فولاد کے چاروں طرف نصب کرے اور درخت انار کی ایک لکڑی ایک کونے پر مربع کے گائے اور سونے کے ورق پر یہ طلسم لکھ کر اس لکڑی میں لٹکانے، سفید ریشم کے تانگے سے اور دو مربع مربع میں روز داخل ہوا کرے۔

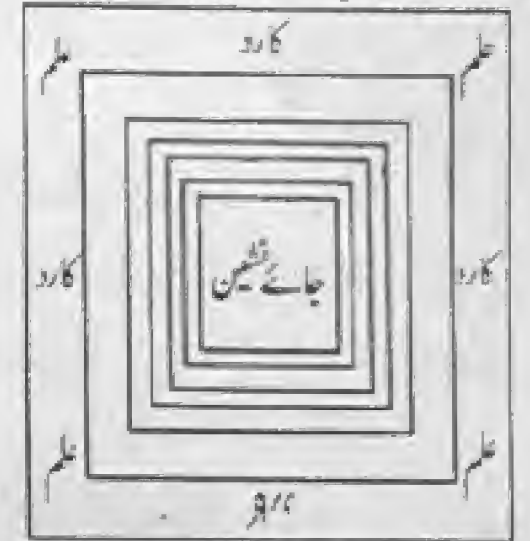
وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے گا۔ صورت مربع کی یہ ہے۔



اور مربع میں آنے جانے کے وقت یہ بخور جائے۔ کند سیاہ، ملک رومی، سندروس، مقل ارزق، درخت، پوست سرد، زعفران، برگ سجد سب اجزاء کو ہم وزن چمیں کوٹ کر گولیاں بنائے اور روشن کرے پھر مربع میں بیٹھ کر تین ہزار اکسٹہ بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اٰتِبَائِکُمْ وَ اِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظَہِرٍ وَ فَاٰتِ عَہْرِ طَوْرِ شَا عِلَوْنَا ثَابِ عَلَیْہِ دُوشِ طَوْطِیَا ثِ مَلْطُوْثِ طَوِیْشِ عَہُوْ طَعُوْشِ فَضْغُوْثِ وَ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا عَبْدَ الْفَاہِرِ الْحَبِیْ وَ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْحَبِیْ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَ بَعْرَ وَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ طَاعَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَ بِحَرْمَۃِ ہٰذِہِ الْعَزِیْمَۃِ اَحِیَوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ یَا مَلِکُ الْاَرْوَاحِ الزَّہٰدِ وَ الْحِیْنَ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ یَا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ اور اکسٹہ بار سورہ قل اوتی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار قل اوتی پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت کھائے، مدت اس تسخیر کی ایکس روز ہے۔ جب گیا رہویں شب ہوگی آواز ہائے عظیم سے گا اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے دیکھے گا اور

یسا عید لوش فر ہو عیطاش موشطہال سر غویوش اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں باندھے اور پرانے قبرستان اور عمارتہائے کھنڈ میں اکثر جایا کرے، چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی ہڈیاں اس قدر قوی ہوں گی کہ لوگ اس سے خوف کریں گے اور جب اکہتر ویں شب ہوگی آواز ہائے ہولناک اس کے کان میں آئیں گی، کچھ وہم نہ کرے اور پڑھنے میں عزیمت کے مشغول رہے۔

مربع کی صورت یہ ہے



اور اسی اثناء میں سات مہیب صورتیں آسمان سے ظاہر ہو کر اس پر حملہ کریں گی ان سے کچھ خوف نہ کرے اور دل قوی رکھے ایک لحظہ میں وہ صورتیں غائب ہوں گی اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے چہرے ہاتھ ہوں گے اور تین سر اور دو چہرے ہوں گے پیدا ہوگا اور آگ اس کے منہ سے نکلتی ہوگی اس کو آ کر دیکھنے لگے گا اور کہے گا اے خیرہ سر مجھ سے نہیں ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے پھر وہ پوچھے گا کہ تیرا لہو کیا ہے عرض کرے کہ میں آپ کا عاشق زار ہوں، آپ سے انگوشی چاہتا ہوں، فوراً وہ شخص انگوشی اس کو عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ کو طلب کرنا ہو اس انگوشی سے طلب کرنا، میں حاضر ہوں گا، پھر وہ چلا جائے گا، اس انگوشی کے خواص بہت ہیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوشی ہوگی تمام خزانے اور دینے اس کی نظر میں جلوہ گر ہوں گے اور تمام لوگوں کی نظر میں یہ شخص عزیز ہوگا اور جس لشکر میں یہ شخص ہوگا وہ لشکر فتح یاب ہوگا اور یہ شخص تبدیل اشکال پر قادر ہوگا اور جو پتھر ہاتھ میں لے گا جو اہر بن جائے گا اور اگر یہ شخص بڑھا ہوگا جو ان بن جائے گا اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہوگا اور طی الارض اس کو حاصل ہوگا اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

اعمال حزب البحر

بزرگوں کی ایک عظیم ترین امانت جو اہل عالمین کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ جو لوگ روحانی عملیات کے اہل ہیں وہ اس امانت کے وارث ہیں۔ اہل عالمین کو اس کتاب سے بے تکلف استفادہ کرنا چاہئے۔

مرتب

مولانا حسن الہاشمی

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند

زبان ہندی کے لئے اہم نقش

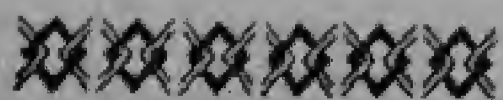
اگر کسی کی زبان ہندی کرنی ہو تو اس نقش کو لکھ کر دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ زبان ہندی ہو جائے گی اور وہ ایک حرف بھی مخالفت میں اپنی زبان سے نہیں نکالے گا۔

۷۸۶

عزیم اللہ علی اللہ ربہم	و علی اسمہم	و علی اسمہم	عشاوہ
عشاوہ	و علی اسمہم	و علی اسمہم	عزیم اللہ علی اللہ ربہم
و علی اسمہم	عزیم اللہ علی اللہ ربہم	عشاوہ	و علی اسمہم
و علی اسمہم	عشاوہ	عزیم اللہ علی اللہ ربہم	و علی اسمہم

بسم عقل و ہوش چشم و گوش و دین و زبان دل و جان

نلاں ابن نلاں بحق نلاں ابن نلاں



چند شیر اس کی طرف دوڑ کر آئیں گے مگر یہ ان کی طرف توجہ نہ کرے اور قرآن شریف یا عزیمت پڑھنے میں مشغول ہو۔ جب ایک سو سب ہوگی غلطہ عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جہتی سوار ہوگا اور ان کے چار تخت باقوت کے ہوں گے ان پر بھی جنات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جناتوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوئے ہوگی ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی یہ جناتوں کے بادشاہ تخت سے اتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا مطلب کیا ہے؟ کہے میرا مطلب آپ کا دیدار ہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور انگوشی اتار کر اس کو دیں گے ان سب انگوشیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور طلسم کارو کی مہر کرے پھر جب ضرورت ہو اس میں سے نکال لے۔ خواص ان انگوشیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوشیاں ہوں گی تمام جن رانس اس کے سحر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہو ایک انگوشی نکال کر بخور روشن کرے اور عزیمت پڑھے، صاحب خاتم حاضر ہوگا جو کام اس سے کہے گا فوراً بجالائے گا، یہ کل تسخیرات امام سکا کی کی مجربات سے ہیں۔ اسی طریق سے انہوں نے کو اکب سجدہ اور جنات کی تسخیر کی تھی۔

طلسماتی موم بتی کے لئے

مہبتی میں اس پتے پر رابطہ کریں

جے۔ کے۔ ایجنسی

افسر علی چال، روم نمبر ۱، مسجد روڈ،

گولی باری، سمانتا گروس (ایسٹ) مہبتی ۵۵

فون نمبر 2647369

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد

اعداد کے موضوع پر ایک آسان اور مفید کتاب جو قدرت خداوندی اور انبیاء خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔ قیمت - 70/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

کرشمہ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے اور اعداد کے ذریعہ زندگی کے اہم ترین سوالات کے جوابات کس طرح دئے جاسکتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کرشمہ اعداد کا مطالعہ کریں۔ قیمت - 35/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسانوں کی شخصیت اور ان کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی خامیوں کی پینڈیاں کرتے ہیں، اگر آپ بھی اپنے محاسن اور مضامین پر غور فرمائیے تو اعداد بولتے ہیں کام مطالعہ کریں۔ قیمت - 100/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی، بسم اللہ کے اہم راز اور خواص کیا ہیں؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو پڑھیں۔ قیمت - 25/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی ایک عظیم القدر آیت ہے اس آیت سے فائدے حاصل کرنے کے لئے بزرگوں نے دسیوں طریقے لکھے ہیں انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ قیمت - 15/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۃ فاتحہ کی عظمت و افادیت

سورۃ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اسی لئے اس سورۃ کو سورۃ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس سورۃ سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں؟ اس حقیقت سے اس کتاب میں پردے ہٹائے گئے ہیں۔ اس کتاب کا ہر مسلمان گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت - 40/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

علم الحروف

حروف کی اپنی ذاتی قوت کیا ہے؟ اپنے نام کے پہلے حرف سے آپ اپنی شخصیت کا کیسے اندازہ کر سکتے ہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھیں۔ قیمت - 45/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بچوں کے نام رکھنے کا فن

اپنے بچوں کے لئے ماں باپ کی طرف سے سب سے پہلا تحفہ "اچھا نام" ہے۔ اچھا نام کے کہتے ہیں اور وہ کیسے رکھا جاتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو اپنے گھر رکھیں میں اور اپنے بچوں کے اپنے پوتوں، پوتیوں اور نواسے نواسیوں کے اچھے نام رکھنے کیلئے اس کتاب سے استفادہ کریں۔ قیمت - 60/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

تحفۃ العاملين

فن عملیات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب جسے عاملین کی اکثریت نے خراج عقیدہ پیش کیا ہے قیمت - 100/- (علاوہ محصول ڈاک)

آیات رزق

جلال روزی حاصل کرنے کے روحانی طریقے۔ قیمت - 5/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیات شفاء

مختلف امراض سے نجات پانے کے روحانی طریقے۔ قیمت - 5/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیات حفاظت

اپنے جان مال کو محفوظ رکھنے کے روحانی طریقے۔ قیمت - 5/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

منزل کی عظمت و افادیت

منزل کو کس مرض میں کس طرح پڑھنا چاہئے۔ اس کتاب میں مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔ قیمت - 5/- روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اپنے آرڈر کے ساتھ پیشگی رقم ضرور روانہ کریں

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554

اعمال شر

رکھو۔ بدھ کے بعد جو رات آئے۔ بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں لیکن پہلے سے ہی اتار کی تین ٹکڑیاں۔ ایک انار کی ٹکڑی کی قلم اور زعفران مہیا کر لینی چاہئے۔ بخور کے لئے صندل اور لوہان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی ٹکڑی کے رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات غصہ ساعت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذیب) کے اعداد نکال کر ان کا ایک اعوان بنا لو اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی ٹکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے ان کا بھی ایک حاکم اعوان بناؤ اور عزیمت تیار کر کے نقش کے نیچے لکھ دو۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں ٹکڑیوں کو کھڑا کر کے سر پایہ بنا لیں اور اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر سرخ دھاگہ سے اس پایہ میں لٹکا دیں تاکہ اس کا دھواں تعویذ کو لگاتا رہے۔ اب پاس پیچہ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دن تک کریں۔

مثال اسم مطلوب - احمد - عدد = ۵۳

اسم حیوان - ذیب - عدد = ۱۳

کل تعداد - ۶۶ - حروف - ۵۳

اعوان بنا - ذیب طیش

۷۶۸	۷۷۳	۷۷۶
۷۷۷	۷۷۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۷۵	۷۷۰

اب ۷۶۵ کو خاتہ اول میں رکھ کر خاکی مثلث کو پر کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو ۲۳۰ ہوا۔ بغیر۔

۲۳۰ کے حرف بقیہ ش ۲۳۰ ہوا۔ حاکم اعوان بغیر طیش بنا۔

(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)

ان تمام اعمال کے لئے طالع وقت منقلب ہونا چاہئے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات غصہ ہونے چاہئیں، یعنی تریج یا مقابلہ یا قرآن کے ہوں یا قرآن قمر، غصہ ہو یا قمر در عقرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفت یا منگل کا دن ہو، ساعت بھی غصہ ہو۔ منزل قمر بھی غصہ ہو اور زوال قمر کے دن ہوں۔

سرک، نیل، لوشادر، کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بغیر عداوت کے لئے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتش بھی کام دیتے ہیں۔

اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تکبیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طرح لیں۔ اگر نقش ہو تو کل اعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا بلا دیں۔ اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کہہ میں دفن کر دیں۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ نقش کس چیز پر لکھیں تو کل اعداد نقش یا سطر تکبیر کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے تو تکبیر پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا نیم کے درخت کی ٹکڑی پر لکھیں یا کائے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور با اثر کیوں نہ ہو اس کی قوت کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل زور دار ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، باحق جنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لئے تیار کریں۔ نیز یہ عمل مقدمہ کشیوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

طلوع قمر سے پہلے آنے والے سوموار، منگل اور بدھ کو روزہ

لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پر کرو اور حروف ظلمانی کے
گلمات تین تین پانچ پانچ لکھے بنا کر نقش شائستہ کی پشت پر لکھو۔
نقش نعل ہر کہ اور نو شاہد ہوگا۔ بخور اس کا افضل دراز اور چنگ
ہوگا۔ اس نقش کو پارچہ حیض یا پوست حمار یا سرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب
نقش تیار ہو جائے تو نمک سیاہ کا لانا، ہر سال اور چونہ تھوڑا تھوڑا
لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرونی گریں حسب ضرورت کھول
کر اندر سب کچھ دکھ دیں اور پھر بوسیدہ کپڑا باندھ دیں اور اس کو
ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کر دیں کچھ طرح کے گزرنے کے بعد دونوں
میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کے خون کے پیات ہو جائیں
گے۔ جب تک یہ تعویذ وہاں سے نہ اٹھایا جائے گا عداوت قائم رہے
گی۔ مثال اس کی یہ ہے

نام حامد بن ثوری۔ اعداد۔ ۳۱۹۔ برج ساتواں۔ میزان

کریم بن زینب۔ اعداد۔ ۳۳۹۔ برج قیسرا۔ جوزا

میزان کے حروف = می ف ط

جزا کے خلاف = ق ب نص

سورج برج قوس میں تھا = ج ف ش

مرتباً ہر حق حوت علی تھا = ن و و

سفر اہل = مہاجرین و پناہ گزینوں کو روکنا

سطر دوم طرف ہرج = حصہ ب طبق ب نصیب ہج ثلث دوم

اختراچ = مخمصہ انف م ط د ق ن ب و جس مری

فیش دن اوورٹ میں کف رطبی قیام

بِزْمَنِ حَتَّانِ پَش

اب اس سطر کی تفسیر کر کے حروف ظلمانی علیحدہ کر لیں اور اس
دو اشخاص کے اعداد جمع کر کے بیان کردو طریق پر مشابہت پر

نوٹ : جب تک سطرناسوں کی ختم نہ ہو بیرونی کے حروف
نہیں۔

پیار کرنا

نامہ حسن مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دوسری سطر میں فی قلہ بحکم
نزعہ عن قواہم ملکہ نزعہا وھم ملکہ اب ولیم کو بطن کر کے لکھ کر ہر دو
سطروں کو احتراف دس اور تکبیر قطبی کریں۔ جب زمام ٹکٹے تو اس میں سے

مقصودكم (يا الهه) ذو البطش الشديد انت الذي لا يطاق
انتقامه

یہ سب کچھ لکھ کر ارد گرد حاشیہ لگاویں۔ اس نقش کو لوہے سے قلم سے یا نیل یا کالی سیاہی سے لکھ کر لپیٹ کر نقش بنالیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قاشی، نعل، لوہا، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو سرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہی سے باندھ کر، عیسائیوں یا ہندوؤں یا خاک رازیوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔۔۔ واپسی میں پھر کر نہ دیکھیں۔ انشاء اللہ جلد ہی تاثر ظاہر ہوگی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت انکری سی پڑھ کر اپنے اذہر دم کر لیں۔

اخراج دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محل یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یوں کریں کہ اس کا نام مع والدہ یا والد لے کر اس میں آیت یا قاهر ذر البطش الشدید اللہ لہذی لا ینطق الانتقامہ کے بعد ۱۳۶۵۳۶۵۴۱ ایک مراثی کی اینٹ پر لکھ کر اس کے نیچے دشمن کا اصلی نام اس طرح لکھیں۔

يستخدم هذا المثلث توكلوا فلان بن فلان وخراب
هذا الديار وذهب الانس منه باخراج من بلبه ووطه
العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا

اس ایٹم کو ہمدار چیک میں دفن کر دیں۔ اگر ایٹم نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر دشمن کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت ہو اس نقش کو لٹکا دیں کہ ہوا سے ہلتا رہے۔

تہذیبی افسر

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو تو اس کی بددیانتی یا رسوائی یا مرتد گرانے کے لئے یوں کریں کہ نام معصود لکھ کر کوئی مختصر ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے کلمہ طرد لکھ دیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے شخص حروف لکھ کر ایک سطر بنائیں۔ اس سطر کی تفسیر کریں جب زمانہ برآمد ہو تو سطر اول اور سطر آخر کو کاٹ کر علیحدہ کر دیں اور درمیان سطر کو علیحدہ کر دیں۔ راستے میں جو برائیاں کیں اڑا ہوا طے اس کو پاؤں سے پکڑ کر اٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ ان تینوں سطور کے قتلے بنا کر اوپر دیکھنا چاہیے۔

تمام عمل جگہ سر اور جگہ پاؤں کرنا ہوگا۔ تین دن سے آٹھ دن تک اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ یہ جلالی عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کر اپنے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ذریں اور عمل کے طریقے میں غلطی نہ کریں۔ اگر اس پتے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہا دیں گے تو اثر مائل ہو جائے گا۔

طاقت و حریف کو مغلوب کرنا

کسی طاقت اور حریف کو مغلوب کرنے، کسی کے غرور کو خاک میں ملانے، کسی دشمن کو مغلوب کرنے، فتح مقدمہ اور مخالفوں کو ذلیل و روا کرنے کے لئے بہو طاقتور یا مرتع یا زحل میں کام کریں۔ بد طینت اور مفرور لوگوں سے نجات حاصل کر کے زندگی میں سکھ کا سانس لینے کے لئے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی اجیرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اتر آیا ہو تو اس وقت اس مسئلے سے کام لیں۔

طالع وقت کے حروف لیں جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو
و جس برج میں ہو اس کے حروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس، قوس حرف ح - ق - ش

آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ۱۰۰ ط ۱۰ ح

مرتب برج سلطان میں ہوتو حروف س۔ل۔ر (اگر پہلو
 مرتب میں کام کرنا ہوتو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دوسری سطر میں نام مخالف
 لکھیں مع والدہ یا معہ عہدہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج
 سے ایک سطر تیار کر کے صدر موثر کریں۔ پھر اس تکمیل کے پہلوئے
 ست کے حروف لے کر مرکب کر لیں اور پہلوئے چپ کے حروف
 لے کر مرکب کر لیں۔

تمام تکمیل کے اعداد لے کر اس میں ۳۶۵۳۲ عدد اور ملائیں اور
شش خاکی مشابہت پر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف
مکمل حروف تکمیل بائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب
مکمل کے مرکب حروف بائیں جانب لکھیں۔ اور لفظ اچھڑ لکھ دیں
نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَوْلَانِ هَذَا الْعَمَلُ يَا صِلَحَتَانِي
أَشْرَاطَانِي يَا قِبَانِي يَا صِدْقَانِي فَلَانِ بِنِ فَلَانِ (تأمروا)

حروف ظلمانی الگ کر لیں اور اس کے کلمات تین یا پانچ حرفی کہتے ہیں۔ ان کو نقش کے چاروں طرف لکھتا ہے۔

تعمیر کی سطر اول کے اعداد میں کل حروف ظلماتی کے اعداد ۱۰۰
 دو مثلث خاکی مردہ کے کفن پر ہفت کے دن ناقص المنور دونوں میں
 لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دوسری طرف پوری تعمیر لکھیں جب
 کہ مقابلہ مرغ و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نو شادور
 سے دھو کر حاتہ دشمن میں چاروں طرف چھڑک دیں اور دوسرے کو کہنہ
 قمر میں دفن کر دیں۔

ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ شروع یا سرخ و زل ہو یا قمر ہبوط میں ہو تو عمل
کھانے کے لئے بیٹھے۔ اپنے گرو و حصار کرے اور اپنے اوپر بھی ایک
بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کرے۔ یا قلّٰطر و ذالطش اللہ یہ
اِنَّ الَّذِی لَا یُطَاقُ اِطْقَانًا کو ایک سطر میں وسط حرفی کر کے لکھے۔
دوسری سطر میں نام مع دشمن معد والدہ پھر حروف خاکی پھر لفظ ہلاکت
لکھے۔ ان دونوں سطروں کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکبیر صدر مؤخر
کرے اور پہلوئے راست کے حروف اور پہلوئے چپ کے حروف
لے کر ان کو آپس میں امتزاج دے کر مرتب پانچ حرفی کر کے ظلم
پیدا کرے اور تکبیر کی سطر اول کے اعداد ا نکال کر ان کی شثات خاکی
بنائے شثات کے اوپر حروف ظلم اور نیچے عزیمت لکھے۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الْعُلُوَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ بِكُلِّ
 شَيْءٍ خَاصِلٍ مِنْ هَذَا الْحُرُوفِ الْأَسْمَاءِ رَبَّنَا وَرَبِّكُمْ مِنْ
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِينَ عَلَى الْقَتْلِ
 وَالْهَلَائِكِ فَلَا يَنْفَعُ فُلَانٌ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ
 السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَاحِدَ الْوَاحِدَ الْوَاحِدَ

اس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ نمک اور نوشادر میں کالی سیاق
میں آمیز کر کے مرودہ کے کفن یا دشمن کے پرانے کپڑے پر لگیں اور
تعوذ بنا کر گھسوں کے خیر آنے سے ایک پتلا دشمن کا بنا کر اس کے
پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اور پر کفن یا قاعدہ دیں۔ گھر آ کر ابو داؤد
حسینی کی روح کے لئے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھا کر ہدیہ کریں اور کہیں
کہ اے ابو داؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح
کہیں اور فاتحہ کی جن کسی کو دس دس اور کلام کا تماشہ کیجیں۔

دیں اور تین بتیاں بنائیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن درمیانی سطر کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتی جلائیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہوگا۔ چراغ میں کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلائیں۔ کوئی پریش نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف غمیں یہ ہیں۔

آتش ف۔ ش۔ ذ۔ آبی ب۔ ص۔ ن۔
بادی ج۔ ز۔ ظ۔ خاکی ر۔ غ۔ غ۔
حامد اللہ ہر مال بہاول مگر۔ ط۔ و۔ ف۔ ش۔ ذ۔ یہ سطر ہوئی۔
چوں کہ حامد اللہ کا نام ہے اس لئے آتش جس حروف لے لئے۔ اب اس سطر کی نگیر ہمد و سحر ہوگی۔

جب تک بتی جلتی رہے پاس بیٹھ کر اسم بسم اللہ پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام نہ کرے گا بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

دو دنوں میں نفاق ڈالنا

جب مرغ و زحل میں خطر مقابلہ ہوتا ہے تو اس کے اثرات جو زمین اور اہل زمین پر پڑتے ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دو ناجائز شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل فتنہ کے درمیان حقائق ڈالنے کے لئے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ اپنے خطائوں اور بہیدوں کے لئے کسی کو نقصان پہنچانا ناجائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لئے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلقات ختم کر سکتے ہیں۔ خلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اسے بیمار کر دینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا یا سزا دینا درست ہے۔

اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر مع والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد و نکال کر دو مثلثات نقش تیار کریں۔ ایک آتش چال سے ایک آبی چال سے (نقش کے طریقہ تمام تعلیمات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کر لیں اور تیار کر لیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتش اور سات آبی نقش کی نقلیں تیار کر لیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن ہفتہ یا منگل کا آئے۔ اس دن پہلے دو نقش ایک آتش اور ایک آبی کے خانوں کو چنبی

سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو نو ٹکڑے ہوں گے۔ دونوں نقشوں کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر کوئی تیار کرتے وقت وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ایک بار زبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو وہ مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کو دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ نقشوں لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دن ہو تو مرغ کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اسی دن کھلاؤ جس دن تیار کرو۔ دوسرا نقش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلاؤ۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتہ کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ نہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقش کسی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے چاہا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی۔ ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی حالت نفاق ہو جائے۔

ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لئے مؤثر ہے۔ اس امر اور فتنی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ خود عند اللہ ماجرہ ہوں گے۔ آیت مبارکہ قُرْآنُ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَمِصْنَ ۝ يَنْفُخُنَّ بَزْرُخٍ لِّقَيْنِغَيْنِ ۝ (پارہ ۲۷، سورہ زمر)

اس آیت پاک کے عدد و ابجدی ۳۱۶۲ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۳	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام مع والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور چوبیسے میں اس طریق پر دفن کر دو کہ گرم بھی رہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریفہ کے حرف جدا جدا کے لکھو۔ يَلْتَمِصْنَ ۝ يَنْفُخُنَّ ۝ ایک۔ پھر دونوں کے نام

طلسماتی گولیاں

برنگال کے جادو سے زیادہ مؤثر جو لوگ کسی وجہ سے مردانگی کھو بیٹھے ہوں اور ان میں تحریک پیدا نہ ہوتی ہو وہ طلسماتی گولیاں استعمال کریں اور دیکھیں کہ جادو کس طرح سرچڑھ کر بولتا ہے۔

قیمت مکمل کورس

60 گولی۔ 250 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شہابی عجوبہ طلاء

بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے عضو تناسل میں کمزوری، کچی اور ڈھیلیاں پیدا ہوا جاتا ہے اور اس بنا پر اکثر نوجوان احساس کمتری کا شکار ہو کر موت کے منہ میں جا بیٹھتے ہیں۔

عضو تناسل کی کمزوریاں رفع کرنے کے لئے ایک طلاء بطور خاص تیار کیا گیا ہے، اس کے استعمال سے عضو میں قوت، گرمی اور ایستادگی پیدا ہو جاتی ہے اور عضو تناسل کی مردہ رگیں پھر سے زندہ ہو جاتی ہیں یہ طلاء اپنی بے مثال تاثیر کی وجہ سے عجوبہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

قیمت ایک ماہ 75 روپے علاوہ محصول ڈاک

حب شہابی (مانع جریان)

آج کل کے نوجوانوں میں جریان (دحات کا گرنا) عام ہو کر رہ گیا ہے، جریان کی بیماری انسان کو کھوکھلا کر کے رکھ دیتی ہے، کمر کمزور ہو جاتی ہے، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے اور مردانگی کا جو ہر دن بدن کم ہوتا رہتا ہے۔

اس مرض کو دفع کرنے کے لئے طلسماتی دوا خانہ نے قدیمی نسخوں سے بہترین تدبیریں ایک کوئی تیار کی ہے، جو اس مرض کو دفع کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔

مکمل کورس کی قیمت 120 گولی۔ 250 روپے

تحفۃ النساء (مانع سیلان)

ہذا اُس میں ملاوٹ اور دیگر کمزوریوں کی وجہ سے عورتوں میں لیکوریا کا مرض عام ہو گیا ہے۔ لیکوریا عورت کے جسم کو دیکھ کی طرح جاتا رہتا ہے، یہاں تک کہ عورت اپنا حسن و جمال کھو بیٹھتی ہے اور بدن میں سستی اور کالہی پیدا ہو جاتی ہے، چہرہ کی رنگت ستاڑ ہوتی ہے آنکھوں کے حلقے کالے پڑ جاتے ہیں، پنڈلیوں میں درد رہنے لگتا ہے، اس مرض کو دفع کرنے کے لئے ہماری تیار کردہ تحفۃ النساء استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے سیلان الرحم کی بیماری انشاء اللہ ختم ہو جائے گی اور بدن میں جستی اور بیماری پیدا ہوگی، چہرہ گلاب کے پھول کی طرح مکمل اٹھے گا۔

مکمل کورس 120 گولی 250 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ہمارا مکمل پتہ:- طلسماتی دوا خانہ محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن ۲۳۷۵۵۳

طلسم حجاب الابصار

علماء متقدمین و متاخرین نے نظر خلاق سے مخفی ہوجانے کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے باب نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب و رسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرم معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور درجہ حرارت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبار روحانیات اور رسائل ہلالیہ میں نظروں سے اوجھل ہوجانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح و تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجاب الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تعمیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف ترکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقہ عمل پر عمل پیرا ہو کر مخلوق خدا کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس حقیر القدر نے اس عمل کے سلسلے کی دو ایک ترکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد حق پایا۔

تذکرۃ الصدور کتب سحر و طلسمات میں طلسم حجاب الابصار کے متعلق جن چند ایک اہل اصول قسم کی ترکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عمل اول

طلسم حجاب الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قتیان بن انوش کا ہے۔ ترکیب عمل یوں ہے کہ عامل عمل کے لئے گرہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوع آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ

ہونے پائے ورنہ عمل باطل ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گرہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ نو بابتیل پر عدوں کو بھی ذبح کر کے گرہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پاجانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کر کے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید رنگ کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گرہ اور بابتیل پر عدوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہوجائیں پھر برتن کو تار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والے سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہوجائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اوگوں کی نظروں سے غائب ہوجانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کر دے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلا خوف و خطر چلا جائے اسے جن دانس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔

عمل دوم

ابوالقاسم مردزی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی و بستانی علاقوں میں ایسی عجیب و غریب قسم کی خودزکو کھنیاں پیدا ہوجاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھنیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہوجاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہوجاتی ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھنیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لئے ان کو کتان کے

والغیر اس کے تحت پر کتاب التفاللات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظر خلاق سے مخفی ہوجانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطی جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر ٹیلیٹ رکھتا ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کر کے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کر کے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہوجائیں۔ اس راکھ میں بقدر ضرورت اصفہانی سرمہ شامل کر کے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجاب الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائے اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سرمہ طلسمات میں کل العجائب کے نام سے مشہور ہے۔ پھر جس وقت ضرورت ہو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی اندیشہ نہ کیجئے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

واقعی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں طلسم حجاب الابصار کو خشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔

عمل پنجم

مشائخ طلسمات سے منقول اعمال اخفائے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقعی کتاب العجائب و الغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ فصل خریف میں پانی کے سات میندک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر رزاق سفید اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہوجائیں تو ہر کھال پر طلسم حجاب الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں۔ اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر حجاب الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل ششم

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفغ شالی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوس سے خالی ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کو چوب زنون کی قلم کے ساتھ خشک و زعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں

پکڑ کر پکڑے میں رکھ کر کپڑے کو اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب جمعی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازو سے راست پر باندھے اور طلسم حجاب الابصار کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کر کے اپنا حصار کرے اوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائے گا۔ مردزی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا حدود بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

عمل سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سارالوس کے نزدیک اعمال خفاء کا دار و مدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحف سارالوس کے حوالہ سے رقم طراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیا گیا ہے۔

ابوالقاسم مردزی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سارالوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہوا نہ ہو گرگٹ جیسے پر اسرار حیثیت مالک اور کریمہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں دخل ضرور ثابت ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحف سارالوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظر خلاق سے مخفی ہوجانے کا شوق رکھتا ہو وہ سحرانی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنجال رکھے۔ اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجاب الابصار کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر بوقت ضرورت اس بجزے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور حجاب الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دے۔ اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کر دے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقعی اپنی کتاب العجائب

لیجیٹ کراچی گردن میں ڈال لیں۔ نظر خلاق سے مخفی رہیں گے۔

عمل ہفتم

مرآۃ العالمین کا نظر مردم سے غائب ہو جانے کے سلسلے کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو جو میر ہے کہ سنگ پشت آبی کا خون حاصل کر کے اپنے چہرے پر اس کا ملا کر لیں اور طلسم حجاب الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عمل ہشتم

نظر خلاق سے مخفی ہو جانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عمل انشاء ایک زبردست اور موثر عمل مانا جاتا ہے۔

عمل یوں ہے کہ سفید مٹی کی آٹول حاصل کر کے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجاب الابصار کا جاپ کرنا شروع کر دے۔ جب وہ آٹول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے تو عامل عمل کو ختم کر کے اس آٹول کو اٹھالے اور مٹی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کر کے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہو جانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آٹول کو اپنے سر پر باندھ لے نظر مردم سے غائب ہو جائے گا۔

عمل نہم

سر دفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات و طلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عامل طلسمات تمام شوری سے نظر مردم سے غائب ہو جانے کے عمل کا خوب مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابن رشد کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جانے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ تمام شوری کے پاس جا۔ ہم نے اسے حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا۔

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابن رشد ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق و دقائق سکھاؤں۔ علامہ ابن رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ تمام شوری سے مخفی علوم و فنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم و فنون کے حقائق و اسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہو گئے تو پھر خراسان کی طرف لوٹ آیا۔ واپس

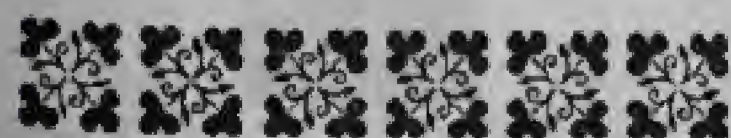
پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ و امتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظر خلاق سے محفوظ ہو جانے کا عمل تھا جس کا میں تمام شوری سے مخفی مظاہرہ دیکھ چکا تھا۔

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق و اسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ و عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہو جائے گا۔ ابن رشد کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق نظر مردم سے غائب ہو جانے کے اس عمل کا دار و مدار انسان کے پتے اور چربی پر ہے۔ ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پتیں کر نصف وزن ان کے اصغیانی سر مد ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزاء آمیز ہو جائیں۔ پینے کے بعد اس سرمد کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ مکمل اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمد کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آن واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارت عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرق یا دیان یعنی سوف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عمل دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابائیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں ایک سرخ دوسرا سفید سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے گلے میں باندھ لے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ سکے گا۔ طلسم حجاب الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَذَاهَا خَبِئَهَا خَلَّهَا لَوْ هَا خَلَّوْا لِيَا يَوْشَا يَا رَدَّ شَا لَوْ شَا أَوْ شَا
أَلَوْ شَا شَلَّ شَا لِيَا أَلَوْ شَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا
هَلِيَا أَلَوْ شَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا لِيَا
صَاحِبُكُمْ وَصَاحِبُنَا صَاحِبُ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ الْأَوْلِيَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ



بغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

اجازت ہو جاتی ہے۔ ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرب انجرب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ضمن میں رقم طراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد شخص اپنے دشمن کے ظلم و ستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لئے عامل ذیل کے کلمات طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حرف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر و برکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہو جائے گا۔

کلمات طلسمات اس طرح ہیں۔

بُطْلَامُ مَظْلَمَاتِي كَرَامَ مَرَاتِي وَبِقَامِ مَظْلَمَاتِي كَرَامَاتِي كَرَامَاتِي
خَوْرُ زَعَا حَاضِعًا عَدَايَا تَيَا نَا نِيَجِرَا

علامہ طلسمات کے نزدیک یہ عمل اقلیہ البلاء کے نام سے موسوم و مقبول ہے۔ جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے کمر و فریب اور ظلم و شر سے اسن و امان میں رہنے کا باعث ہوتا ہے۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر تا قمر النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر تا قمر النور سے مراد چاند کی چندہ تاریخ سے لے کر تین تاریخ تک کے سولہ دن ہیں۔

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لئے ذیل کا عمل عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم و ستم کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔

ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ عامل ذیل کے کلمات عمل کو

بغض و عداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بغض و عداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔

امام طلسمات حکیم قلیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر چہ بغض و عداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں۔ لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے و ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بغض و عداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لئے

ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجالانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے کمر و فریب، ظلم و شر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم و جور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہو جانے اور مظلوم کے تباہ و برباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ حکیم قلیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنے کمزور و مد مقابل پر اپنا طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آ رہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لئے بغض و عداوت کے عملیات سے امداد لینے کی

متواتر سولہ روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلنے کے دوران ترک حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پرارضی و سماوی آفات و بلیات کو مسلط کر دے گا کہ اس ظالم کے لئے سانس تک لینا مشکل ہو جائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوق خدا پر ظلم و ستم کرنے سے تائب نہ ہو جائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اَبَا شَرٍّ مُّعَاظًا رَفَضًا رَحِيظًا رَكِبْنَا مَعِيظًا شَوْخًا مَعًا شَطَوًا
شَوْشَرًا رَدَوًا شَطَا هَوًا حَبَا رَشًا فَبَا رَشًا فُصْرًا حَطَرًا شَوْخًا
مَشَا طَوِيًّا طَلَدًا وَشَا۔

ظالم سے ظلم کے لئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر و طلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی سحر کے گزروں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا سحر عالم علوم و معنیات و طلسمات بھی بعض وعداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیرہ ہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق اس عمل کو پڑھے گا وہ کبیر احمد اسے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر و جادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب و آلام میں گرفتار ہو کر تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے۔

ظالم کو سزا دینے کے لئے

مکاشفات حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لئے حکیم کا ایک مجرب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قبر درعقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا نصد کے عمل سے خود اپنا ایک منقار کے برابر خون حاصل کرے اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھ دے۔ پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہو جائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لئے ممکن ہو سکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کر کے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو

وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک و خوفناک امراض میں مبتلا ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَنُكُو اَزَال نَاوُس لَوَسَس دَكُوْرَا بِنَا رَمَس اَنُكُو لَامَس سَو نَا طَلَس
فَسَاوُوْ اَرْسَوُوْ اَرْاَوُوْ مَرْسَسَس مَسَا لَو دَامَس اَدَم اَدَم طَلَس اَنُكُو
رَمُوْس سَو سَامَس۔

حکیم تقیان بن انوش رسائل طلسمات میں مکاشفات حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم و جابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لئے اس عمل سے پڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر و طلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیر تاخیر کے سبب دشمن ایسے ناقابل بیان و برداشت قسم کے حالات، امراض و مصائب کا شکار ہو جاتا ہے کہ جس سے چھکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم و جابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہو کر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی و سحری عمل ہے۔ اس لئے اس عمل کو منقول و مجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی و عداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجالائے گا وہ قیمتی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہو جائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب و آلام میں مبتلا کر دینے سے قبل خود ہی عذاب الہی کا نشانہ بن جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات حکیم تقیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مرغ و آفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے بخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلمات عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کر کے گفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے بھی اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود قسمہ اجل

بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے رو بردہ ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجے کے عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹی کو پانی میں پھینک آتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک چالیس روزوں کے عرصہ کے دوران ہی اس خال و جابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لئے بجھ جاتا ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

عَطَا طَوَّ عَصَا صَوَّهَا طَوَّهَا صَوَّ عَطَا عَا عَصَا صَا طَا طَنَا هَنَا
وَيَسْطَا حَطَا حَفْطَا حَطَا حَفْطَا حَفْطَا مَنُطَا عَلَى الْأَعْدَاءِ ذَاتَمَا
أَعُوْذُ يَا أَهْلُوْ ذَاتَا بَطَلْنَا عَلَى فُلَانٍ هَاخُوْ جَا مَآخُوْ جَا۔

برائے مفارقت و عداوت

رسائل طلسمات میں امام ہر مس سے نقل کیا ہے کہ ہر فروش و ساز حاصل کر کے دونوں کو یا ہم ملا کر سایہ میں خشک کر لیں اور ہر ایک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن سرخ کا اضافہ کر کے اس کی سیاہی بنا کر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت و عداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مرغ و شمس یا عطارد و زحل کے مقابلے کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر تذکرۃ الصدور سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے کپڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کر کے آگ کے نیچے دفن کر دیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض و عداوت کی آگ بجھ کر اٹھے گی۔

عبارت عمل یہ ہے۔

بَدْرَ بَطْلُوْسٍ بَدْرَ بَطْلُوْسٍ يَا ذَا الْقَهْمِ وَالْحِكْمَةِ وَالْعُلُوْمِ يَا مَنْ
لَعَنِي عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرَّمَالِ النُّجُوْمِ يَا عَالِمًا بِعَدُوِّ النُّحْصِ وَمَا فَوْقَ
لَيْسَةِ الْعَالِيَةِ وَمَا تَحْتَ لَيْسَةِ السُّفْلِيَةِ يَا مُعْجِدَ الْعُطْيَةِ عَلَى رِذَى الْبَابِ
وَالْأَذَابِ يَا ذَا لِمَكْرِ وَالْخَبِيْعَةِ يَا ذَا الْخَيْلِ وَالْخَيْلِ يَا بَدْرَ بَطْلُوْسٍ

يَا خَوْلًا قَيْسَ يَا خَيْرًا لَيْسَ يَا كَيْفًا لَيْسَ يَا حَقًّا مَهْلِكًا مِنْ فَلَكَ
الْقُدُوْرِ وَمَخْلُ الْفَلَكَ الْمُنْدِرِ وَأَيْلِكَ كَيْوَانِ الْكَيْفِ أَفَاذَكَ الْخَكْمَةَ
وَالشُّخْرَا رَبِّ وَالْفُورَةِ فِي الْمَدَائِبِ أَيْلُوا شَيْلُوا عَمَلِي هَذَا لِيَرْجِعَ
بِرُوْ حَائِيَةِ الْإِتْقَانِ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةِ وَهَيْجَ
يَسْتَهْمَا بِحَقِّ رُوْ حَائِيَتِكَ الْعُدَاةَ الْمَكَاوِرَةَ وَرُوْ حَائِيَةِ أَيْلِكَ بَيْلَ
أَسْتَهْمَا بِالْوَحْشَةِ وَجُفْهُمَا بِالْبَغْضَةِ وَلَا تَزَالْ رُوْ يَهُمَا مَنِيَّةً غَيْرَ
مَنْفَعَةٍ مِّنْغَادِيَةِ غَيْرِ مَنَحَا بَسَةً مُنْغَادَةً غَيْرَ مَنَحَا كَلِمَةً مَاذَمْتَ فِي فَلَكَ
الْقُدُوْرِ وَذَوَامِ فَلَكَ الْمُنْدِرِ۔

محرر السطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق و انتشار پیدا کر دینے کے حقائق کا حامل یہ عمل اعمال جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عالمان علوم مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہر مس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت و عداوت کے لئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض و نفرت کے لئے اس قدر قوی اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعہ جن دو شخصوں کے مابین نفرت و جدائی پیدا کر دی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عمل انتشار و رعداد

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے خود ان کے ظلم و شر سے محفوظ ہو جائے گا تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سر دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس کی ہوتی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کئے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت و عداوت پیدا ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

يَا شَحَاغَ السَّمَاءِ وَنِيَّافَ الْفَلَكَ الْأَعْلَى يَا ذَا الْبَطْرِ
وَالنَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ الْفَاهِرَةِ الْفَاصِمَةِ وَالْحَزَافَةِ وَالْأَقْدَامِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْعَالِيَةِ
وَالصَّبْرَةِ الْقُدْرَةِ الْقُدْرَةِ الْقُدْرَةِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَالْقُوَّةِ يَا ذَا لِرُوْ حَائِيَةِ

الْمُحَرَّقَةُ يَأْتِيهَا جَبَلُ الرُّؤَالِ وَالرُّعُودُ يَأْتِيهَا مَضْرَمُ النَّيِّرَانِ النَّابِجَةُ وَمُرْسَلُ
السُّوَاغِ عِنَى السُّهْلِيَّةِ وَالْمَرْجَلَاتُ الْمُسْتَرَاتُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ قَلْبِكَ
تَدْعُ بِكَ لَأَنْتَ لَا تَقْدِرُ عَلَى مُجِيبَةِ فِئِ مَيْبِرِكَ الْمَشْحُونِ بِقَوَاكِ
وَأَسْأَلُكَ وَزَرَ حَاسِبِكَ يَا لَافْتَرَاقٍ وَالْغَدَاوَةُ بَيْنَ فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ
ابْنِ فَلَانَةَ يَا غَيْرِامَ الْأَكْبَرِ يَا طَبُوسَ يَا فَارُوسَ يَا ذُو الْقَهْقَرِ بِصَوْلِيهِ
الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا مَلَايِكَةَ الشُّرُوكِ الْكَلُورَاتِ
فَسِرُّوا بَيْنَ أَعْدَائِي فَمَنْ طَبَاعِيهِمْ وَجَلُّوا مَرَدُّهُمْ وَجَبَّتْهُمْ بِحَقِّ
سِقِّكُمْ يَا شَجَاعَ الْمَلَايِكَةِ الْمُؤَكَّلُونَ فِي الْأُمُورِ الْكَائِنَةِ كَيْفَ أَنْ
وَسَا يَطْلُونَ وَسَا طَبُوسَ يَا فَارُوسَ بِالْفَرَاقِ وَالْغَدَاوَةُ تَالِيَا السَّاعَةِ
السَّاعَةِ

منور اور اہل حکیم محمد رفیع زائد کہتا ہے کہ بغض و عداوت کے سلسلے
کے عملیات میں سے یہ عمل میراثی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ ضرورت
کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ بے خطایا ہے۔ اس
عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط و آداب اوقات کے
بغیر ہی بغض و عداوت کے لئے سرلیج الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر باب علم و فن
اس عمل کو عمل و تجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سرلیج الاثر خصوصیات کا
حامل پائیں گے۔

عمل فتح و نصرت براعداء

لَرْحِمَتِي قَرْحِيْنَا قَرْحِيْنَا هَبَا شَا قَرْحِيْنَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا
قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا
قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا

قاضی برہان الدین برہری نے شامل السحر میں امام ہرمس سے
روایت کی ہے کہ جو شخص عمل مذکورہ کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے
مقدمہ مجاہدہ و مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

تباہی و خرابی دشمنان کے لئے

أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَائِلُ بِاللَّهِ خَلْفَكَ قَسْوَاكَ
وَجَعَلْتُ نَوْراً فِي قَلْبِكَ إِلَّا مَا كُنْتُ غَدْنِي سَلَطْتُكَ عَلَى فَلَانٍ وَغَوَا
أَيُّ فِيهَا أَرِيدُ مِنَ الْإِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ حَوَاهِ وَتَمَرَّجَ بِحَرَارَةِ
الْمَرْيِخِ طَبِيعِهِ وَتَهَيَّجَ فِيهِ حَرَارَةُ النَّارِ يَفْشَعُ أَوْمَالِهِ وَتَقْبِضُ بَيْتَا طَبِيعِهِ
وَقَلْبِهِ وَتَقْلِبُ بَيْتَا عَقْلِهِ وَتَقْرُوكَ عَلَيْهِ مَلَايِكَةُ الْعَذَابِ وَنَارُ الْمَرْيِخِ

وَتَحْرُكُ النَّيِّرَانِ وَالْعُدَاةُ وَسَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا قَرْحَا شَا
تَحْسِبُ وَنَارُ بِحَقِّ مَسْرُوكِ الْعَالِيَةِ الْبَعْدَارِ الْيَابِسَةِ الْخَارِ
الْمُسْتَفِيزَةِ مِنَ حَلَقَةِ الطَّاعِنِينَ وَالْبَاغِينَ وَالْمُجِبِّينَ فِي جَسْمِهِ مِنْ عَذَابِ
الْخَبَرِ الطَّاعِنِ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِي وَالْمُجِبِّينَ فِي جَسْمِهِ مِنْ عَذَابِ
الْإِنْتِقَامِ وَتَسَلِّطُوا عَلَى بَاطِنِ الْقَمَرِ وَالْعَرَسِ وَالْإِنْتِقَامِ فَا لِي
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْقُوَى الْمُحِيطِ الظَّاهِرِ الْوَاجِدِ الْقَهَّارِ أَجِيَا
طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ایسا سرکش دیکھ پروردگار بد باطن دشمن جس کا ظلم و ستم بڑھتا ہی جاتا ہو
اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم و مجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے
کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کہ کوئی بھی تدبیر اسے اپنے حق نکلنے
کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ عمل بجالانا چاہیے۔

صاحب شامل السحر اس عمل کی تفصیل و ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ
تباہی و خرابی اعداء کا یہ عمل انتہائی سرلیج الاثر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس
کا موضوع دشمن کو ذلیل و رسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کر کے
آوارہ و بے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی و روحانی
امراض میں مبتلا کر کے پاگل و مجنون بنا کر موت کے منہ میں پھیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریخ کے برج
عقرب میں ہونے پر سیدہ کی ایک لوح تیار کر کے اس پر عمل کی مذکورہ بالا
عبارت کو کندہ کرے پھر نو شب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوہاں
واستند اور زیرہ کرمانی و سندس کے اجزاء پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے
ساتھ تخیم کرے۔ عمل تخیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک
مکان میں غروب آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دھندہ کھائے اور
لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے
کھڑے ہو کر عبارت عمل کو ایک سوانیس مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تخیم ختم
ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کر لے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر
جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نور و زہک
متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم متکبر شخص چند ہی روز میں محتان
و عاجز و ذلیل و خوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ
اتر جائے گا۔

عداوت کا عمل عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لئے ذیل

کشائش رزق کا سرلیج الاثر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرماح نے کتاب آثار الاعداء میں فراشی رزق
کے اس عمل کے متعلق ابو بکر ابن دہب سے روایت کی ہے۔ موصوف
فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مال تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور
گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہواں میں نفع کی بجائے نقصان
ہو رہا ہو تو اس کے لئے اس عمل کا بجالانا ہر قسم کی کاروباری غم و غصہ کے ختم
ہونے کا باعث بنتا ہے۔ اس عمل کے عامل کی محتاجی بالمداری سے بدل جاتی
ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لئے
ایسے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع
بانی نہیں رہتا۔

حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت میں خیر و برکت
اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دکان ہے تو اس پر
خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہو کر رہ
جاتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ذیل
کے کلمات طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فیلہ بنا کر خفاف
روٹی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یا مسمین ڈال کر جلا دیا کریں
اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو
شروع کرے تو پھر کسی بھی صورت ناخوش ہونے دے۔ روزانہ ایک ہی
وقت پر فیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہو گیا تو
الغور اس عمل کا اثر باطل ہو جائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لئے
کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہو سکے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

أَنْصَحُكَ طَاعِيَا مَا لَمَّا بِنَا صَرَّالُوا طَا غَوْفَا حَبَا مِيَا ذَا حَبَا تَا فَعَصَا
وَأُتُوفَ حَسَوْفَا حَا غِيَا حَلَا طَوْهَرَا فَنَّا نَاعِيَا ذَا حَوِيَا سَرَا ذَا مَسَا حَا أَقَارَا
جَمَاعِيَا رَجَا مَوْغَا ذَا سَرِيْعَا صَعُوْذَا غَا ذَا بَقْذَا مَكْنُوْذَا

واضح رہے کہ کشائش رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک
پُر تاثیر عمل ہے۔ مالمین حضرات اس عمل کو با شرائط انجام دیں گے تو
تازیت سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر
کریں گے۔



کا ظلم بہت روز اثر ہے۔ عمل کے لئے قمر ناقص النور کے اوقات میں
پوست بیضہ مریخ پر ذیل کے طلسم کو لکھے۔ جس خام شخص کا پیشاب
بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کر کے حریر احمر کے پارچے میں لپیٹ
کر آگ کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور وہ
شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک عامل اس پارچے
کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں۔

مَا حَصَطَا قَطَا فَعَصَا حَصَرَا مَا حَصَرَا حَبَا نَا قَرْحَا حَبَا قَرْحَا حَبَا
أَحَصَا حَصَا حَا رَا حَقَا رَا بَقْلَانِ ابْنِ فَلَانٍ كَمَصَصَا فَعَصَا حَصَصَا حَصَا

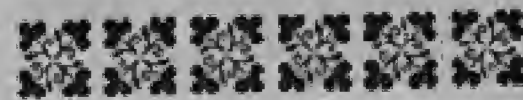
برائے ہلاکت اعداء

صاحب آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کر کے
ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلے کا ایک مؤثر ترین عمل ہے۔ چنانچہ
جس دشمن کو مرض استسقاء میں مبتلا کر کے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لئے ذیل
کے کلمات کو اثر دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو
پلائیں، وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہو کر
ہلاک ہو جائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

حَا وَ ذَوْ حَا حَذَوْ ذَا حَا حَا وَ ذَا حَا

آثار الحروف میں اس عمل کے لئے عمل کو قمر و عقرب کے اوقات
میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا اگر گرت
جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی
ضروری قرار دیا گیا ہے۔



● فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی
بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہو جائے۔

● شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایلمیۃ الرواحین کہتے ہیں کہ
جو شخص ہمد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی
طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ ہو سکے۔

★★★

تسخیر ہمزاد کے

عملیات

تسخیر و دعوات ہمزاد و روحانیات اور عملیات و اوراد کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہو چکی ہیں جن کے متعلق ارباب تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام بے سرو پا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات و عملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب و یابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس حقیر پر تسخیر نے علوم مخفیات و روحانیات کی صداقت و حقانیت کی تعلیمات و اشاعت اور صاحبان علم و فن کی خدمت کے لئے تسخیر و دعوات کے علمی حقائق و دقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاموال باب ترتیب دیا ہے۔ قانون طلسمات کا یہ باب تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے فخر ب انجرب عملیات پیشتر ازیں روحانی دنیا میں صفحہ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے معتقد و نامور اور مشاہیر ارباب فن کے معمولات و مجربات میں سے ایسے عظیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الایمان ترجمہ البحر والبیان، فردوس الاموال، المعجائب والغرائب، مؤلفہ قاضی عبدالرحمن شعرائی، کتاب النوات والاعان، الامام صالح جزائری وحید الدین کندی کے رسائل ہدایہ، طلسمات فلاطیس، الملک المویہ عبدالدین ابوالقداد اسماعیل ابن علی لیاثانی کی کتاب مستطاب التوفیم، حکیم ختم ابن اسحاق کے عشرہ مقالات قصائد مہرابی اور ایملہ الروحانیوں جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب و رسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیر ہمزاد کے متعلقہ اور اوراد و وظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح و آشکارا کر دینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات

قانون طلسمات کے اس باب میں اکابر علمائے طلسمات و روحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی جو مجھے اپنے ہم عصر طویل القدر علمائے فن سے بعد کوشش و بسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطور ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کر دیے گئے ہیں۔ امید واثق ہے کہ تسخیر ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا اور وہ اپنے مطلب کے مفید و موثر اعمال کا انتخاب کر کے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیرات و دعوات ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع و متعدد وجہات کو اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے علم و حکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال و احکامات کی توجیح

کے ہمزاد کی تسخیر کے لئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جزئی عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لئے عناصر اربعہ کی تقسیم و طبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات و نتائج کی حامل جامع الاموال قسم کی عبارت عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لئے مکمل و موثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

يَا حَبِيبُ شَا هَيُّ شَا شَا قَا مَدْعُو طَا شَا قَدْ هُرَقَا شَا قَدْ قُرْنَا طَبِطُرَا شَا نَا عَرَقِيُو شَا قَرَعِيُو قَا يَا حَتُوْدْ هَمَزَادْ تَرَفَرُطُو شَا قَرُطُو شَا قَلْبِيُو شَا قَرُطُو شَا طَارُو قَا قَرُفَا رُو شَا اَحْيُو اَنَا اَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ اَحْيَا هَبَا هَبَا عَمْرُو قَطَا مَرْيُو قَطَا فَرُو شَا طَرِيُو قَا قَرُفَا شَا يَاقِطُوْنَا قَرُفُو قَا شَا يَا اَبْرُو قَا شَا حَيُّو قَا شَا سُلْطَا نَا هُوَا شَا نَا يَا اَعُوَا نَا حَيِّمُنَا قُوَا طُرَا قِيُوَا لِيُو قَا اَلَا يَسَا عِيَا ذَا قُوَا يَاطُو قَرُوَا قَا يَا قَا شَا هَيُّو شَا قَا شَطَطَا۔

آتش ہمزاد کی تسخیر کا عمل

(۱) علمائے طلسمات و روحانیات کے نزدیک آتش ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلائی و جمالی شرائط کا پابند ہو کر سورج گرہن گننے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے۔ جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کر کے بالکل پاک صاف ہو کر بغیر سلاہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کھنڈ دریا، عود، کندر سفید اور گلاب کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلاکارا ہے اور شرائط عمل کے مطابق حصار کر کے عمل متذکرۃ الصدر کو طلوع فجر سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد روزوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے عمل کو کامل تر توجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکاوے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی

تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتر میں نہیں ہو سکتے۔ مختصر سے باب میں سمیت رجامعیت کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ تسخیر و دعوات ہمزاد کے عامل کے لئے حصول مقصد میں جلد تر کامیابی کے لئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ان میں صحت مند تندرست و توانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری و باطنی اختیار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابر و شاکر، مستقل مزاج، خود اعتماد، اختیار و فیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوت ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخری اس خطا کار کی طرف سے ارباب فکر و نظر کی خدمت میں اوّل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانون طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کر کے مخلوق خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح و نجات کے لئے کافی ہوگی۔

حقیقت ہمزاد

تسخیر و دعوات ہمزاد کے موضوع کی اہمیت و واقعیت اور تعارف کی وضاحت کے پیش نظر اصلیت و حقیقت ہمزاد کا مختصر سا ارجالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات و روحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد حضرت انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا روحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علوم مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت عملیات و ریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو تسخیر کر کے حیرت انگیز عجائبات و کمالات کا ظہور عمل میں لاسکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر و دعوات ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اور ادو وظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر و دعوات ہمزاد کے عناصر اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصر اربعہ آتش و باد اور آب و خاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصر اربعہ کا مجموعہ ہے۔ اس لئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق و منسوب چار قسم کے ہمزاد کا قطن بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم مخفیات و روحانیات نے عناصر اربعہ

گویا آتش ہمزاد کا عامل تمام عالم کا ایک طرح کا بادشاہ ہوتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمن شعرانی کتاب العجائب الغرائب میں تسخیر ہمزاد روحانیات کے باب میں عناصر اور بعد کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے تجربات و معولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے حقیقہ میں سے مرعہ ابن مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے میں ائمہ الروحانیوں میں ہے۔ کہ اسکانی علمائے طلسمات کے اعظم و اکابر علماء اور افاضل تدریہ میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبان علم و فن سے زیادہ عامل و کامل تھے۔ چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے شائقین و ماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجالانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ عمل کے چلنے کے دوران بارش یا مطلع کے ابرا آلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیر چھت کے وسیع محکم پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔

اس عمل کا بخور، نور، قناری، گل سر، چوب آبنوس، انیون خالص اور فلقل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزل مقصود تک جا پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقہ عمل کے مطابق عامل عمل کے لئے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل کے لئے منتخب کردہ جگہ پر غروب آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کر کے نود تندرہ گھنٹہ رہتا ہے اور تسخیر ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق بلا ناغہ وقت کی اور جگہ کی پابندی کے ساتھ ایک چاند تک متواتر پڑھتا رہتا ہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آمدگی اور گرد و غبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں جن چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو، نیک دل اور نڈر

انہی طرف بولانی کے نادر و نایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم درید ابن قحطان حسانائی کے تجربات و عملیات میں سے بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک حسانائی کے علمی مرتبہ و مقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علمائے فن کے نزدیک طلسمات و روحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب ہر اس جلالی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات و تجربات اور روحانی عملیات و تسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد علوم و فنون متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ بولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے میں درید ابن قحطان حسانائی سے منقول عمل کی تفصیل و ترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر و بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک چلتے میں یعنی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لئے کسی دریا، ہند، نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ عمل کی ابتدا عروج ماہ کی نوچندی یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسب ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نماز مغرب کے بجالانے کے بعد تسخیر کے اعمال کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کی ساتھ تیار ہو کر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل لوہان واسپندہ کا نور و صندوق اور گل سر کا بخور ساگائے اس کے بعد حصار کر کے عمل کے مخصوص رسی لباس میں عمل کے لئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جماتے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا درجہ جاری رکھتے ہوئے دل ہی میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں۔ عمل کے چلنے کے مکمل ہو جانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہو کر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت بجز و انکساری کے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے۔

شیخ بولانی رقم طراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعہ دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات و خرائبات کا

فصل و عادات کا حامل ہو۔ عمل کے دوران طہارت ظاہری و باطنی اور احکامات شریعہ کا پابند بنے۔ عمل کے چلنے کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آخری بھی سبھی ہو۔ کسی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد کی قوت کی تسخیر کا تصور بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کر کے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کر دینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب و آلام کے بھیا تک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پائل و مجنوں تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دوران عمل ہمزاد کے دل و فریب میں آکر اس سے ہمکلام ہو جانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کر دینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل و شعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔ اور بالآخر پریشان و پشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لئے حصار کرنا حفاظت خود اختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاط ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل دسترخند اپنے ہمزاد کی مدد سے اس کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن دامن اور وحش و طیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا اور چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعہ آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ تمام عالم بادی ہمزاد کے عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کر سکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادث کی خبر اسے پہلے ہو جاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب و قوی رہتا ہے۔ وہ قیدیوں کی قید و بند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہر طلسمات و روحانیات شیخ قیس

صورت میں بھی ترک عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خیر فزودہ ہو کر اپنے ہوش و حواس کھودینا اسکی بد قسمتی کی علامت بن سکتا ہے۔ اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات و خرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو اتنا لیس روز تک اسی طرح بجالاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے نکلنے سے قبل ہی کسی صحرائے لقا و دنیا پر ان قسم کے دور افتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کر کے وہاں پر آگ کا ایک ایسا لاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جل رہے۔ اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کر کے دھند روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کر کے گرہن کے ختم ہونے تک بلا حساب و شمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتش جسم و لباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضب ناک حالت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دینے بغیر عمل کا درجہ جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہو جائے تو عمل کو ترک کر کے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات و روحانیات نے اس عمل کو شیخ العالمین و قلاب الکاملین حکیم فلاطیس عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلے میں خود صاحب طلسمات فلاطیس کا قول ہے۔ کہ اس عمل کے حقائق و معارف اور اسرار و عجائبات کا علم مجھے مکاشفات و الہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل و کمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقم طراز ہیں کہ آتش ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کر سکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ وہ زیر زمین و فائن و خزان کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

نظارہ کر سکتا ہے۔ پانی کے جہاں کے مخفی خزانوں و دفائن کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق و بار پیدا کر سکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی جگہ کشی کے دوران مسلسل ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ جب تک عمل بجالاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن کرتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم و استقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے۔ چونکہ اس عمل میں چلنے سے قتل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لئے عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخور ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلنے کے پورا ہو جانے پر ہمزاد انسانی جامہ پہن کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔

آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لئے اس عمل پر ہمیشہ کے لئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق وقت کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلا ناغہ پڑھتا رہے تاکہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۳) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابن اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات کی طرف منسوب کر کے اپنے مجربات و معمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پا جانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلوب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت و تسخیر کے متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تفصیل و تشریح کے

بارے میں عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصر اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے۔ اس عمل کا بخور رال، ہشید، برگ کبیر، جود ہندی، کشیز خشک اور ساق کے اجزاء پر مشتمل ہے۔

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کر کے خوب باریک کوٹ میں کر سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اس سفوف کو عمل کے چلنے کے دوران تین شقال کے وزن کے برابر عمل کے بجالاتے وقت ہر روز بلا ناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت و تسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترک حیوانات جلائی و جمالی کا پربائز شرط ہے۔

طریقہ عمل اس طرح ہے کہ عامل عروج ماہ کے کسی بھی نوچندی دن سے غروب آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط و آداب عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کر کے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کر کے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم و یقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع کر کے مکمل طور پر ختم نہ کر لے اس وقت تک عمل کے دوران ظہور میں آنے والے حالات و واقعات سے مرعوب ہو کر قطعی طور پر نہ تو عمل ترک کرے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتاد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کر سکے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور و غل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں۔ عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلہ کے سبب بری طرح کا بچتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہو کر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورت حال عمل کی ابتدا سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کر لینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے زمین ایک خوفناک و دل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک چھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل و صورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی و خاکی ہمزاد ہوتا ہے۔

حکیم حنین ابن اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر و موجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل و معاملات میں اس کی مکمل

طور پر امداد کرنا ہے۔

(۵) عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبد الجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصر اربعہ کے متعلق ہمزاد کی اجتماعی دعوات و تسخیر کے حقائق و اسرار پر مشتمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و تجرب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقم طراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لئے مجھے اپنے سرشدی و ہر بنی خولیہ عبد الصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لئے اس عمل کو نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل کے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقہ عمل اور اس کے متعلق شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصر اربعہ یعنی آتش و باد اور آب و خاک کے ہمزاد کی دعوات و تسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ترک حیوانات کرے۔ عمل کے چلنے کے دوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق واسطہ ختم کر کے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کر دی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر دایس ہو جایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا دھڑ کی روٹی، پنک اور روغن زیتون سے معری و انظار کرے۔ عمل کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجالاتے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔

اگرچہ علمائے طلسمات و روحانیات نے عناصر اربعہ کے متعلق و منسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لئے کسی قسم کا کوئی دقت و مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے کسی مکان میں خوشبو یا د و بخورات کو سلاگتا رہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَبَا مَا هُوَا هُنَا هُنُوْنَا اَوْ حَمْرُ هُنُوَا هُنُوَا اَبَا مَا هُوَا هُنُوَا
حَمْرُ هُوَا اَبَا مَا هُنُوَا اَوْ حَمْرُ هُنُوَا هُنُوَا اَبَا مَا هُوَا هُنُوَا
هُنُوَا حَمْرُ هُنُوَا اَبَا مَا هُنُوَا اَوْ حَمْرُ هُنُوَا هُنُوَا اَبَا مَا هُوَا هُنُوَا
هُنُوَا حَمْرُ هُنُوَا اَبَا مَا هُنُوَا اَوْ حَمْرُ هُنُوَا هُنُوَا اَبَا مَا هُوَا هُنُوَا
اَبَا مَا هُنُوَا اَوْ حَمْرُ هُنُوَا هُنُوَا اَبَا مَا هُوَا هُنُوَا

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصر اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ اس طرح ہر کہ ان پر نظر نہ بٹھہر سکے گی۔ عامل جب عمل ختم کر لے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔

شیخ سرخسی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطہ و فرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں، دینیوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں، لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرنا چاہتا ہوں، غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کروں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجا آوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کئے جانے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلا امتیاز مذہب و ملت ہر شخص کر سکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب و کامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی و کوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہو جائے تو بھی کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمال اصغر

علمائے طلسمات و روحانیات نے تسخیر و دعوات ہمزاد کے جملہ قسم کے اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر و طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ اعمال اکبر کے باب میں عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے

کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین و ارادہ کے ساتھ کلمات عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی دروہانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع و فرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام و آداب پیش کرتا ہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب ہمزاد عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی عامل کا ادب چل ہو جانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد وقت و طاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کم تر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر سرخ ہونے والے ہمزاد کی طرح تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کر رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لئے وبال جان ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ عامل کا بہترین ساتھی حقیقی دوست اور قابل اعتماد غلام بن کر رہتا ہے۔ اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی و جمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحب رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب بیان کرتے ہیں۔ ترکیب عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے نوچندى اتوار سے شروع کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ عامل کے لئے عمل کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

جب عامل اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو قبل سے قیل آبادی سے دور کسی دریا ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے۔ عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے ٹکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص و انتہاک سے ذیل کے اسماء عمل کو سات سو انیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ انشاء اللہ سترہ یوم میں ہمزاد مخفی طور پر سرخ ہو جائے گا۔

اسمائے عمل یوں ہیں۔

وَاذَا تَارَعْنَا لَآلُو جَا زَا نَا مَدْرَجَا بَا تَرْقَطُوْا نُوْعْنَا حَقَطَا نُوَا
نُوَسُوْنَا طَرَا حَقَا حَقَا وَ اَلَا نَا هَشَا ذَا اَنَا سَفَلَتْ بِسَجْبَرِ هَمَزَا ذَا
بَا طَنَا وَ اَنَا تِ الْمُسْتَعَا نَا۔

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالبوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گتھیا کے لئے ایک عجیب و غریب علاج تحریر کرتے ہوئے اسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پرتاثر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گتھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیاں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کھوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔

طالبوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے۔

ترکیب علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیاں سے ایک ایک جوڑ پر کھوایا جائے اور اس کے مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھویا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی۔ اس علاج کا ناکہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاط اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ درد و رنج گتھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے یہ علاج بلا شک و شبہ ایسا آکسیر ہے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

دعاء برہتہ کے اعمال

دعاء برہتہ یہ ہے

اَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الْعُلُوبِيَّةُ
السَّافِلِيَّةُ وَ خُدَامُ هَذِهِ الْعَهْدِ الْكَبِيرِ اَنْ تُجِيبُوْا دَعْوَتِي وَ
تَقْضُوْا حَاجَتِي بِعَزْهِ بَرَهِيَّةٍ كَوْنِيَّةٍ تَتْلِيهِ طُوْرًا مَرْجَلًا
تَبْرَجَلًا تَرْقُبُ بَرَهَشٍ غَلَمَشٍ خَوْطِرٍ فَلْنَهْوَ بَرَشَانٍ كَطَهْرٍ
غَرَضَلِخٍ بَرَهِيْلَا بِشَكْلِيْلَخٍ فَرَمَزٍ اَلْعَلِ كَيْطُ فَيَرَاتٍ عِيَاهَا
كَيْدَهَوْلَا شَمَخَاهِيْرٍ شَمَهَا هِيْرٍ بِحَقِّ هَذَا الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ
عَلَيْكُمْ يَا خُدَامَ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَلْفِيَاذِ فِيْ اَمْرِكُمْ بِهَ بَعِيْرَةِ
اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُعْزِ فِيْ عَزِّ عَزِّهِ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُمْ
اِلَيْهِ فَوَلِّهِ كَفِيْلًا وَ بِحَقِّ الَّذِي لَيْسَ كَمَنْلِيْهِ شَيْءٌ وَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَحْضَرُوْا اَحْضَرُوْا السَّاعَةَ وَ اسْمَعُوْا
اَطِيعُوْا وَ غُوْنُوْا غُوْنُوْا لِيْ عَلٰى جَمِيْعٍ مَا اَمْرُكُمْ بِهِ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کریں) بِحَقِّ الْاَسْمِ الْاَعْظَمِ اَحْتَرَقَ مِنْ غَضِي
اَسْمَاءِ اللّٰهِ بِنَاءِ الْمُوقَدَةِ اَفْسَمْتُ عَلَيْكُمْ هَذِهِ الْاَسْمَاءُ
النَّبِيَّ عَاهَدْتُمْ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ وَالْكَبِيْرُ وَ بِحَقِّ اَهْلَا
اَشْرَافِيَا اَذُوْنِيْ اَصْبَاوْتُ اِلْ شَدَايَ وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِيْمٌ. الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ
السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ عَلَيْكُمْ۔

میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو عامل اس دعا و دعا برہتہ کا عامل ہو جائے گا وہ رفتہ رفتہ اُس مقام تک پہنچ جائے گا جہاں پہنچنا بہت بڑی سعادت اور بہت بڑی دولت ہے۔ دعا و دعا برہتہ کا عامل بننے کے لئے کچھ ریاضت کرنی پڑے گی اور کچھ پرہیز بھی کرنا پڑے گا لیکن جو دولت حاصل ہوگی وہ بے مثال ہوگی۔ دعا و دعا برہتہ کے عامل کے سامنے جنات بھی سر جھکاتے ہیں اور فرشتے بھی اس کا احترام کرتے ہیں۔

اس دعا و دعا برہتہ کی عظمتوں کے بارے میں کوئی شک نہیں کرتا چاہے وہ نہ خیران کا موجب ہوگا۔ بے شک دعا و دعا برہتہ عبد سلیمان کی ایک خاص یادگار ہے۔ یہ ایک دولت ہے جو حضرت سلیمان علیہ

دعا و دعا برہتہ عبد سلیمان کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت ہی عظیم ہے اور بہت ہی بابرکت ہے۔ اس دعا میں ۱۲۳ اسماء الہی ہیں اور ان ہی اسماء الہی میں کوئی اسم، اسم اعظم بھی ہے۔ ان اسماء الہی کے خواص تمام اسماء الہی پر فضیلت رکھتے ہیں روحانی عملیات کے فن سے دلچسپی رکھنے والے تمام عالمین ان اسماء الہی سے بطور خاص فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان اسماء الہی کی خصوصیات اور عظمتوں سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔

دعا و دعا برہتہ کے اسماء یونانی زبان سے نقل ہوتے چلے آ رہے ہیں لیکن انہیں عربی رسم الخط میں منتقل کرنے کا شرف شیخ ابو الحسن شاذلی کے حصے میں آیا ہے۔ یہ سعادت انہیں نصیب ہوئی کہ انہوں نے ان اسماء الہی کو عربی زبان میں منتقل کیا تاکہ اہل ایمان ان اسماء الہی سے باسانی استفادہ کر سکیں۔ ماضی بعید میں ان اسماء سے فائدہ اٹھاتے وقت ان اسماء کا تلفظ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہلاک ہو گئے ہیں کیوں کہ وہ صحیح اسماء تک نہ پہنچ سکے اور سرشد کامل نصیب نہ ہونے کی وجہ سے وہ غلط سلسلہ راستوں پر بھٹکے رہے اور ایک قسم یہ ہوا کہ کانٹوں نے ان اسماء الہی میں ایسے بہت سے اسماء شامل کر دیئے تھے کہ جن کی موجودگی سے کفر اور شرک کا شبہ ہوتا تھا۔ آخرت پرست عالمین نے ان غلط سلسلہ اسماء کو ان اسماء الہی سے الگ کیا اور مسلمانوں کو علمی گمراہی سے باز رکھنے کے لئے سخت ترین محنت کی۔ نتیجتاً آج وہ اسماء الہی جو دعا و دعا برہتہ کے نام سے مشہور ہیں ہمارے سامنے ہیں اور ان سے استفادہ کرنا ہر اس عامل کے لئے ضروری ہے جو روحانی عملیات میں کمال حاصل کرنا چاہتا ہے۔

دعا و دعا برہتہ کو نقل کرنے میں اکثر حضرات غلطی کرتے ہیں لیکن راقم الحروف نے مختلف کتابوں کو سامنے رکھ کر حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ دعا و دعا برہتہ کے کلمات صحیح تلفظ کے ساتھ نقل ہو جائیں تاکہ استفادہ کرنے والے غلط سلسلہ پڑھ کر نفع کے بجائے نقصان کے حق دار نہ ہو جائیں۔

وغیرہ۔ شہد استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ترک حیوانات میں آتا ہے۔

ساتویں شرط : ایمان و یقین کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے، حق تعالیٰ کی بڑائی کا یقین رکھے۔ اور یہ بات اپنے دل میں اٹھائے کہ کوئی بھی دولت خواہ مادی ہو یا روحانی بغیر اللہ کے فضل و کرم کے حاصل نہیں ہوتی۔

دعاء برہتہ کے عامل بننے کے مختلف طریقے ہیں، راقم الحروف یہاں ۳ طریقے نقل کرتا ہے۔ آپ جو بھی آسان تصور کریں اس پر عمل کریں۔ تینوں ہی طریقے رائج اور معتبر ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر عمل کر لینے کے بعد زکوٰۃ ادا ہوگی اور عامل کے اندر ایسی روحانیت پیدا ہوگی کہ وہ خود اس کو محسوس کرے گا، اس کے بعد عملیات میں بلا کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ وہ دور بیٹھ کر بھی لوگوں کا علاج کرنے کا اہل ہو جائے گا۔ دعاء برہتہ کی زکوٰۃ ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتی ہے یہی اس کا انصاب ہے۔

طریقہ نمبر ۱ : یہ ہے کہ روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں یا روزانہ ۹ مرتبہ یا ۳ مرتبہ پڑھیں جتنے دنوں میں بھی مذکورہ تعداد ادا ہو جائے نزکوۃ ادا ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۲: یہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوے مرتبہ پڑھے۔ آخری دن ۹۵ مرتبہ پڑھ لے تاکہ نصاب کی تکمیل ہو جائے۔
طریقہ نمبر ۳: یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۹ مرتبہ پڑھے اس طرح روز کی تعداد ۵۴ مرتبہ ہوگی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ دعا و عبادت پر توجہ کا ورد رکھیں اور اس کا نقش زکوٰۃ کی ادائیگی سے غفلت کے بعد اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا اپنے گلے میں ڈال لیں۔ یہ نقش کسی بھی مقصد کے لئے کسی کو بھی دیں گے تو انشاء اللہ نوراً تا شرف ظاہر ہوگی اور بڑے سے بڑا کام چکی بجاتے ہوئے حل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

444

F4F9	F4FY	F4FY	F4FF
F4F0	F4FF	F4FA	F4FT
F4FF	F4FA	F4F6	F4FZ
F4FI	F4FY	F4F0	F4FZ

تسخیر و فتوحات کا بے مثال عمل

اس دعا و برہتی میں غضب کی تسخیر یہاں ہے۔ اکابرین نے فرمایا

دے کہ بچے کے اندر دخول کرو اور بچے کو بغیر تکلیف کے زمین پر انا
 دو۔ اس وقت بچہ بے ہوش ہو جائے گا، اس وقت بچے پر ایک چادر
 ڈال دو پھر بچے کی طرف مخاطب ہو کر دعاء برہقی پڑھ کر یہ آیت پڑھے
 وَقَالُوا الْجَنُّونُ بِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي
 أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ أَنْطَقَ أَيُّهَا الرُّوحُ بِحَقِّ الَّذِي أَنْطَقَ الْمَلَكُةُ
 بِسَلِيمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْطَقَ عِيسَى ابْنِ الْمَرْيَمَ
 صَبِيحًا كُنْ بَارِدًا وَكَفَلًا کو پڑھے یہاں تک کہ بچہ بولنے لگے گا۔ پھر
 اُس سے جو کچھ بھی پوچھیں گے صحیح جواب دے گا۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر کسی جگہ خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لو جس میں ابھی تک پھل نہ آیا ہو اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات مرتبہ ح لکھیں پھر جس گھر میں خزانہ کا گمان ہو اس لکڑی کو ہاں ڈال دیں اور خشک دھننے کی دھونی دیں، اکیس مرتبہ دعاء مرتبہ پڑھیں اور ہر بار موبل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ لکڑی خزانہ کی جگہ جا کر کھڑی ہو جائے گی۔

تسخیر خلافت

سوالا کھ کی زکوٰۃ نکالنے کے بعد "یا مستطیع" کو روزانہ ۱۳۰/ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر وقت لوگوں کی بھیر لگی رہے گی۔ مذکورہ اسم کو بھی ۳۰ مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ دعا پڑھتے پڑھیں۔

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھنے کے بعد ایک مرتبہ دعا پڑھ کر پھر اس نقش کو چوبیسے میں دیا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس آئے گا۔

249

PP2	PP0	PPF	PP9
PPT	PP*	PPY	PP1
PP1	PPD	PPA	PPD
PP9	PPF	PPY	PPP

احرق قلب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بے قمر ارشاد

مومنین روانہ کرنے کی زکوٰۃ کا طریقہ

کسی بھی حاجت کے لئے کسی بھی جگہ موکل روانہ کرنے کا عمل کی حیرت کا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ کو کسی بھی جگہ اپنا موکل روانہ کر سکتا ہے۔ پہلے اس کی ذکوہ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ یہ ہے۔

نوپنچری جمعرات سے یہ نفل شروع کرے۔ ایک بار دعاء پڑھتی
 ہے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ ناس پڑھے، رکوع ادا ہوگی،
 اس کے بعد جب کسی کے پاس موبل بھیجتا ہو اور پرائے محبت بھیجتا ہو تو
 دعاء پڑھتی ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ سورہ ناس پڑھیں اور
 اس کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَجِیْبُو وَ تَوَكَّلُوا اَیُّهَا
 مَوْلَاؤِ الْحَقَّاسِ وَ ادْخُلُوا الْقَلْبَ قَلَالِ اِنَّ قَلَالِ عَلٰی حَبِ
 ال اِبن قَلَال۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے
سے بہو نچے گا۔ بہتر ہے کہ اس عمل کو ۳ دن کیا جائے۔

سو کلات اور جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچی کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر اور بان کی دھونی دے کر دعاء برہتی پڑھیں اور موکلات کو حکم دیں کہ وہ بچے کی انگلیاں الگ الگ کر دے جب انگلیاں الگ ہو جائیں تو اپنا رینچے کی ہتھیلی پر رکھ دیں۔ جب یہ کام بھی ہو جائے تو موکلین کو حکم

احرق قلب فلاں ابن فلاں علی حسب فلاں ابن فلاں ہے قرآن شہود
خاتم غزالی یہ ہے۔

۷۸۲

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

دعاء برہتہ میں جو ۲۳ اسماء الہی استعمال ہوتے ہیں ان کی
توضیح و تشریح یہ ہے۔

معانی و مشہور	بہان عربی	بہان سریانی
پاک، مبارک	القدس	برہیہ
قابل پرستش	المعبود	کرہ
نہایت مقدس	المسبح	تلیہ
زندہ و جاوید	الحي	طوران
ہمیشہ قائم رہنے والا	القيوم	مزجل
موجود رہنے والا	الواجد	بزجل
سلامتی والا	السلام	ترقب
دعاؤں کا قبول کرنے والا	موجب الدعوات	برہش
بزرگ، قابل تعریف	الحمید المجید	غلمش
بردار، حکمت والا	الحلیم الحکیم	خوطیر
زبردست توانا	المتین	قلنہود
سننے والا، دیکھنے والا	السمیع البصیر	برشان
نہایت ہی پاک	المسبحان	کظہیر
طاقت ور	القوی	نحو شلیخ
خوف زدہ لوگوں کی پناہ	الامان الخائفین	برہیولا
روحوں کو پناہ دینے والی ذات	روحوں کو پناہ دینے والی ذات	ہشکیلخ
عزت دینے والا	المعز	قرمز
صحیح خبر دینے والا	الخبر	انفل

کلیط	اللطف	مہربان
تیراب	الحکیم	حکمت والا
غیاثا	الکریم	بزرگ تر
کیدھولا	القادر القائم	تو رت والا قائم و دائم
شمسناہیر	العلی العظیم	صاحب برتری
شمسناہیر	العزیز الجبار	صاحب عزت و غالب

ضروری نوٹ

بعض حضرات کو یہ شک ہوتا ہے کہ دعاء برہتہ جیسی دعائیں
کلمات شرک پر مشتمل ہیں ان حضرات کی رہنمائی کے لئے ہم نے
سریانی زبان کا ترجمہ کر دیا ہے تاکہ انہیں اندازہ ہو جائے کہ دعاء
برہتہ اسماء الہی پر مشتمل ہے اور اس دعا میں حق تعالیٰ کے ۲۳ صفاتی
ناموں کا اعادہ کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعاء برہتہ اور عبد
سلیمان علیہ السلام کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ قیامت تک پیدا ہونے
والے مسلمانوں کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔

آج کے اس دور نازک میں جب کہ دین اسلام پر اور
مسلمانوں پر ہر طرف سے ایک یلغار ہو رہی ہے اور کافروں،
یہودیوں اور مشرکوں کی طرف سے جادو ٹونے کے حملے بھی کئے
جارے ہیں ہم مسلمانوں کو دعاء برہتہ جیسے ہتھیاروں سے بھی لیس
کرنا چاہتے ہیں۔

اس طرح کی دعاؤں کے ذریعہ بھرپور کامیابی کا حصول اسی
وقت ممکن ہے جب اس دعا کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔

اس دعاء برہتہ کے قیمتی اعمال یہاں درج کئے گئے ہیں ان
میں مولین کو کسی بھی جگہ روانہ کرنے کا عمل بھی ہے جو ایک عظیم
الشان دولت ہے اور ایسی دولتیں لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی
حاصل نہیں کی جاسکتیں۔ امید ہے کہ اللہ کے باصلاحیت بندے اس
دولت سے حتی الامکان استفادہ کریں گے۔

گرہن اور حروف صوامت کے طلسم

دوبارہ دیا جا رہا ہے۔

زبان بندی

گرہن کا وقت غیر مبارک ہوتا ہے۔ اس وقت وہ تمام اعمال کئے
جاسکتے ہیں جو خفی ہوں، خاص طور سے زبان بندی وغیرہ۔ اگر اپنے دشمنوں
اور مخالفتوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عزت و شہرت کو نقصان پہنچے
رہا ہو تو اسم قابض کی ایک مثلث کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں
رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی
زبان بند ہو جائے گی۔

یا عطر انیل یحق یا قابض یا اسرافیل

۷۸۶

۳۰۰	۲۹۹	۳۰۳
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۴
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

قبض قبضك یا قابض قبضك یا قابض یا عطر انیل القبض
یا جہو انیل فی۔ نقش لکھ کر ذیل کی عزیمت نیچے لکھیں۔

بسم بسم زبان فلاں بن فلاں بسم ہوش عقل گوش فہم عقل دل و شش
حد و مشیت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد
فی حق فلاں بن فلاں یحق صم بکم عمی لہم لایز جمعون۔

پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ مقصد کا نام اور دوسرے فلاں بن فلاں کی
جگہ اپنا نام لکھیں۔

اس گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ جس کا
تذکرہ سابقہ رسالوں میں تفصیل سے ہو چکا ہے اور اکثر ناظرین اس کی
زکوٰۃ دے چکے ہیں اور اپنے جرات انگیز تجربات کی اطلاع دے چکے ہیں،
مردودہ دانستہ و رد اور جس قدر بھی عمل بندش کے ہیں ان کی زکوٰۃ اس میں
دی جاسکتی ہے چونکہ بعض خریدار نے ہیں اس لئے طلسم کی سطور اور طریقہ

بعض حقائق کو چھپانا بھی کفران نعمت میں اس امر کا اعتراف
کرتا ہوں کہ میرے اللہ نے جو حروف کا علم مجھے دیا ہے۔ اس زمانہ میں کسی
کو وہ نہیں دیا اور جو مجھے اعزاز دیا ہے وہ کسی اور کو نہیں دیا مجھے اپنے خزانہ
غیب سے براہ راست دیا کہ دنیا میں کوئی بشر بھی میرا ان علوم کا استاد
نہیں، الحمد للہ۔

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں، نورانی، ظلمانی، باطنی، صوامت شفا
و علت کی چند قسمیں ایسی ہیں جن سے طلسم بننے میں اور ان حروف میں اللہ
تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروف صوامت کا جو طریقہ میں بیان
کروں گا۔ آج تک کبھی کسی نے نہیں لکھا۔ نہ اسے ظاہر کیا۔ سب سے پہلے
میں ان لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس سورج گرہن میں حروف
صوامت کی زکوٰۃ دی۔ اس کے بعد دعا دیتا ہوں کہ باری تعالیٰ ان کی محنت
کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تاکہ وہ خلقت کو فیض دے سکیں۔ آمین۔

حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں
میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لئے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔
دوسرے اس لئے کہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی ادا نہیں کرنے پڑتے۔

جن لوگوں نے زکوٰۃ دی ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تیرہ دفعہ
اسے دن میں روزانہ لکھا کریں۔ تاکہ زکوٰۃ قائم رہ سکے۔ یہ تیرہ دفعہ اس
مدت تک لکھیں جب تک ان حروف کی قوت کی ضرورت سمجھیں۔ یاد رکھیں
کہ اس علم سے عمل کرتے وقت کبھی نہیں بولنا چاہئے۔ جواب مجبوراً دینا ہوتا
اشارہ سے دیں۔ اگر بولے تو عمل ختم ہو جائے گا۔ اگر زکوٰۃ کے دوران میں
بھی کسی صاحب نے بات کی ہو تو ان کی زکوٰۃ بھی ادا نہیں ہوئی۔

میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو
قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ ایسے ایسے کام لئے ہیں جو ناممکن نظر
آتے تھے اور بہت مشکل اور تکلیف دہ تھے۔ اگر آپ نے بھی سمجھ بوجھ سے

کام لیا تو واقعی چوتھی ضروریات انسانی آپ بھی پورا کر سکیں گے۔ عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لئے عمل کرنا ہو اس کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔ جوئی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ حروف صوامت محض بندش کے کام آتے ہیں اور کسی جگہ کام نہ لیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حروف صوامت کا ایک مقصد لے کر تمام حروف کو امتزاج دے کر ایک تیسری سطر تیار کر لیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو پھر سے شروع سے دیں اور بار بار بھی دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہو جائیں۔ یہ یاد رکھیں کہ حروف صوامت اس ترتیب سے آئیں گے جیسا کہ میں نے لکھے تھے۔ یعنی۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ب

ان تمام حروف کے چار چار کے کلمات بنائیں۔

دوسرے باندھنا ہے تو سطر یوں بنائیں۔ بستم درود سرور و نہ ہو۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں اور امتزاج دیں۔

سطر امتزاج: ب س ت م د ر د س ر د ر و ن و ہ و

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ب

ا ب ح س د ت ر م س و ص ر ط د

ع س ک ر ل د م ر و د ہ ن ا ح و ہ و

اب چار چار حروف کے کلمات بنادو۔

ابحس دترم سد صر طد عس مرود ہناہ۔

اس طلسمی سطر کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دو یہ یاد رکھیں کہ اس کا اثر چوبیس گھنٹے کے اندر ظاہر ہونا چاہئے۔ اگر ظاہر نہیں ہوا تو کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے۔ جو لوگ ان حروف سے کام لیتا چاہیں وہ ایک ڈائری لکھیں جس میں اپنے تجربات لکھیں۔ غیر ضروری اور غیر شرعی امور کے لئے میں کبھی اجازت نہ دوں گا۔ نہ اس امر کی اجازت دوں گا کہ بات پر لوگوں کو زبان بندی کرو۔ یا ان کو سزا دو۔ ہاں جب معاملہ سرے گزر جائے، بے شک اپنا انتظام کرنا ہی چاہئے، یہ علم کرامات سے ہے۔ میں بعض اوقات فارسی میں سطر لکھتا ہوں لفظ بستم سے بعض اوقات عربی میں لفظ عقد سے بعض اوقات اردو میں۔ جس طرح مجھے بندش بہتر معلوم ہوتی ہے عمل کر گزرتا ہوں اس عمل کے طریق کار کو لکھنے کے لئے میں نے وہ تمام

کاغذات تلاش کر کے نکالے ہیں جن پر لوگوں کے کاموں کا عمل تھا اور میں نے سطور قائم کی تھیں۔ یہ سطور آپ کے لئے لکھی جا رہی ہیں تاکہ مقصد کے لئے سطر بنانے کا طریقہ آجائے اور وہ فہم پیدا ہو جائے۔ جو سطر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ذیل کے الفاظ پر غور کریں۔

عقد الوجل لا یمنی	عقد المسافر لا یسافر	عقد الحید لا یفعل
عقد النعم لا یمنی	عقد المغر والجمال لا یلد	عقد الرزق لا یلد
عقد اللسان لا یکنم	عقد المرب لا یفعل	عقد سمع لا یسمع
عقد البلاء لا یل منہ	عقد السمک لا یبصر	عقد الروح لا یدخل الناس فیہ
عقد السارق لا یسرق	عقد الناس لا یفرح	عقد السلطان لا یفعل الفرو
عقد القلب لا یفرح	عقد الناس لا یشرع	عقد المطر لا یعطر
عقد العین لا یبصر	عقد الناس لا یزورج	عقد البیت لا یدخل الناس فیہ
عقد الذن لا یسمع	عقد البصر لا یشرع	عقد المرأة لا یزنی
عقد الذکر لا یفوم	عقد البصر لا یزنی فیہا الماء	عقد البصر لا یدخل المركب
عقد الفرج لا یجامع	عقد الارض لا یزول شئی علیہا	

یہ ۲۹ قسم کی بندشیں ہیں۔ ان میں بے شمار مقاصد آگئے۔ آدمی کا باندھنا، بھڑکری کا باندھنا، بھانگے نہ، زبان بندی، بلاء، چور باندھنا، چوری نہ کر سکے، قلب باندھنا، فرحت نہ ملے، نظر باندھنا، دیکھ نہ سکے، کان باندھنا، سن نہ سکے، آدمی اور عورت کے اعضاء تھامنے کو باندھنا، تھوڑا کو باندھنا، بھتیگی کو باندھنا، مسافر کو باندھنا، جانوروں کی پیدائش باندھنا، سواری کو باندھنا، کسی کی خوش طبعی کو باندھنا، پینا باندھنا، نکاح باندھنا، دودھ باندھنا، زمین باندھنا، بادشاہ کو باندھنا، لڑنے سکے، بارش باندھنا، سامع باندھنا، روح کو باندھنا، کسی انسان یا گھر میں داخل نہ ہو سکے، زنا باندھنا، بندرگاہ باندھنا، کہ جہاز داخل نہ ہو سکے وغیرہ وغیرہ ایسے عظیم کام ان حروف سے لئے جاسکتے ہیں جو حرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو صرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو میں نے استعمال کے لئے بنا کر دی ہیں۔ (سطور میں نام مع والدہ استعمال کرنا لازمی ہے)

بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تا نتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں، تا محبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)

بستم نکاح و نسبت فلاں با سوائے فلاں (نکاح باندھنا)

بستم قدم دریں مکان فلاں بیرون قرار نہ یابد (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)

عقد اللسان کل مخلوق معلوم وغیر معلوم فی حق فلاں (مخلوق کی زبان بندی)

عقد الدم رحم و الحبل لا یدمو (خون جلنے سے حمل کرنے کا خطرہ ہو)

بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل و دفتر عہدہ (تبدیلی باندھنا)

بستم دکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)

بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند (محبت باندھنا)

عقد الساقط الحبل فلاں لا السقط و السقط (حمل ساقط نہ ہو)

عقد اعلق زن و شولہا جماعت ابد (جماعت باندھنا)

عقد العقل و الخرد فلاں فی حق فلاں صم بکم عسی فہم

لا یوجعون (عقل و خرد باندھنا)

بستم عقد اعلق عاشقی فلاں بن فلاں لا یزنی (عشق تعلق باندھنا)

بستم دست دردی فلاں ارادہ ادا نہ آئے و زدی نہ تواند کرد (چوری کی عادت باندھنا)

بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابد (شراب نوشی کی عادت باندھنا)

بستم زبان فلاں در غرض و حق فلاں کھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)

بستم اجرائے خون سینہ و خلق فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)

بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ ملیں (مارنے کی عادت باندھنا)

بستم ازل و سرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال و احتلام باندھنا)

بستم زبان دوست فلاں فی حق فلاں صم بکم عسی فہم

لا یوجعون (مارنے و گالی دینے کی عادت باندھنا)

ختم اللہ علی قلوبہم و علی سمعہم و علی ابصارہم

فلاں فی المحبت و المؤدۃ فلاں (محبت میں عقل و خرد باندھنا)

بستم قدم در مکان خود فلاں بیرون قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کا قدم باندھنا)

بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نہ رود (ملک کے باہر جانے والے کا قدم باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم قدم در مکان خود فلاں بیرون قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کا قدم باندھنا)

بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نہ رود (ملک کے باہر جانے والے کا قدم باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

بستم طلاق مائین فلاں و مین فلاں طلاق واقع نہ شود ابد (طلاق باندھنا)

صاحب جمال اور خوب رو جوان نے کہا کہ ہر جگہ حسن کی کرشمہ سازیاں ہیں جہاں حسن ہے وہاں دولت اور عزت سب کچھ ہے۔ کامیابی حسن کے قدم چومتی ہے۔ سوداگر کے لڑکے نے کہا کہ کاروبار کی دنیا میں حسن کا کوئی سول نہیں۔ جو کچھ اہمیت اور وزن ہے وہ تدبیر اور رائے کا ہے۔ اچھی تدبیر، کاروائی اور معاملہ فہمی روزی اور معیشت کی گتھیوں کو پیل بھر میں سلجھا دیتی ہے اور راہ کی بڑی سے بڑی چٹان کو آسانی سے ہٹا دیتی ہے۔ کاشت کار کا لڑکا فوراً بولا کہ عقل مند ہی اور تدبیر ہر جگہ کام نہیں آتی اور ہمیشہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اگر عقل و تدبیر ہی سب کچھ ہوتی تو پھر عقل مند اور صاحب تدبیر لوگ دولت کا ذخیرہ لگاتے اور ہر جگہ ان ہی کی سلطنت اور حکمرانی ہوتی۔ حقیقت حال اس کے برعکس ہے۔ میں نے اکثر عقل مندوں کو افلاس و غربت میں گھرا دیکھا ہے اور بہت سے بے تدبیر اور بے عقل لوگوں کو دولت کے ذخیرے بیٹھے پایا ہے۔

اب یہ تینوں پھر شہزادے سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ آپ بھی اس مسئلے پر اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ شہزادے نے جواب دیا کہ میرا خیال تو وہی ہے جو میں نے ابھی بیان کیا، لیکن دوستوں کے اس خیال سے بھی مجھے اتفاق ہے کہ حسن و جمال، عقل و خرد اور کوشش بھی حصول معاش میں بہت مددگار ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ نکتہ بھی ذہن نشین رکھنے کے لائق ہے کہ جب تک خدا کا حکم نہیں ہوتا، کسی کام میں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بغیر مشیت ایزدی کے دل کی مراد حاصل ہونا ممکن نہیں۔ عقل مندوں کی تدبیر، ہنرمندوں کا ہنر اور جدوجہد کرنے والوں کی کوشش سب مشیت باری کی رحمت ہیں۔ وہ چاہے تو بے محنت اور تدبیر کے مقصد میں کامیابی عطا کر دے اور اگر اس کی مرضی نہیں تو پھر عقل و ہنر اور محنت و تدبیر سب دھری کی دھری رہ جائے گی اور ان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

غرض اس روز تمام دن چاروں دوست اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔ دوسرے روز صبح سویرے کاشت کار کے لڑکے نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آج تم آرام کرو۔ میں کوشش کر کے دیکھتا ہوں جو کچھ حاصل ہوگا لاؤں گا۔ کل تک تمہاری تکان دور ہو جائے گی، پھر باری باری جا کر قسمت آزمائی کرنا اور اپنی تدبیر سے روزی کمانے کی کوشش کرنا یہ رائے سب کو پسند آئی۔ وہقان زادہ شہر کے اندر چلا گیا۔ ایک جگہ پہنچ کر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ شہر میں کونسا کام بہتر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ لکڑی کی ان دنوں بڑی مانگ ہے اور لوگ اسے اچھی قیمت دے کر خریدتے ہیں۔

وہ جوان ایک پہاڑ پر چلا گیا اور دن بھر لکڑی کا ٹٹا رہا۔ شام کو لکڑی کا

ایک بڑا گٹھالے کر شہر پہنچا اور دس درہم میں بیچ کر اس سے اچھے اچھے لذیذ کھانے خریدے اور دوستوں کے پاس پہنچا۔ شہر سے واپس ہوتے ہوئے اس نے شہر پناہ کے پھاٹک پر لکھ دیا کہ ایک دن کی کمائی سے دس درہم حاصل ہوئے۔ لذیذ کھانے دیکھ کر اس کے ساتھی بہت خوش ہوئے اور چاروں نے مل جل کر کھانا کھایا۔

دوسرے دن انہوں نے اپنے خور و اور حسین ساتھی سے کہا کہ آج تم اپنا کمال دکھاؤ اور اپنے حسن و جمال کی مدد سے کچھ کم کر لاؤ کہ یاروں کا خرچ چلے۔ وہ جوان اٹھا اور شہر کی جانب روانہ ہوا۔ اس نے دل میں سوچا کہ مجھ سے کوئی کام تو ہونے سے رہا اور بغیر کچھ کئے اور کمائے واپس بھی نہیں ہو سکتا۔ عجیب مشکل آپڑی ہے۔ یہی سوچتا ہوا شہر میں آ کر ایک گلی کے کنارے منہ مسموم و متنگ بیٹھ گیا۔ یکا یک ایک حسین و ذلیل اور دولت مند عورت کا اوجھ سے گزر ہوا۔ اس نے جو اس جوان رعنا کو دیکھا تو دل و جان سے عاشق ہو گئی اور صبر و خلیب کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھی۔ اپنی لونڈی سے کہا کہ کسی طرح اس ماہ رو اور فریضہ صورت انسان کو قابو میں لانے کی کوشش کرے۔ لونڈی اشارہ پاتے ہی جوان کے پاس گئی اور کہا کہ میری مالکہ آپ کو سلام کہتی ہیں اور فرماتی ہیں کہ آپ اس شہر میں شاید نووارد ہیں۔ یہاں تکلیف کیوں اٹھا رہے ہیں۔ میرے گھر تشریف لے چلے وہاں آپ کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی۔ جوان شکر یہ ادا کر کے اس کے ساتھ ہولیا اور دن بھر اس کی مالکہ کے ساتھ داد و بخش دیتا رہا۔ شام کے وقت جب اس نے اپنے ساتھیوں کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اس کو سودا ہم دیئے۔ شہر سے نکلتے وقت اس نے شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ حسن کی ایک دن کی قیمت سودا ہم ہے۔

تیسرے دن صبح ہوئی تو سوداگر بچے سے یاروں نے کہا کہ آج ہم تمہاری عقل و تدبیر کے مہمان ہوں گے۔ دیکھیں تمہارا ہنر اور معاملہ فہمی آج کیا کرشمہ دکھائی ہے۔ سوداگر بچہ شہر کے دروازے پر پہنچ کر رک گیا وہاں ایک کشتی، نفیس اور نادر سامان سے لدی ہوئی پہنچی۔ اس نے اس کا سودا کیا اور اسی روز ایک ہزار دینار منافع پر اس کو فروخت کر کے ساتھیوں سے جا ملا۔ واپسی میں اس نے بھی شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ ایک دن کی عقل و خرد کا حاصل ایک ہزار دینار حاصل ہوا۔

چوتھے دن جب آفتاب طلوع ہوا تو یاروں نے بادشاہ زادے سے کہا کہ آپ تو صبر و قوت پر یقین رکھتے ہیں اور مشیت ایزدی کے قائل ہیں دیکھیں آج آپ کو کیا ثمر ملتا ہے؟

پھر اس نے اپنے یاروں کو بلوایا اور سوداگر بچے کو جو صاحب عقل و خرد اور باتدبیر تھا اپنے درباریوں میں شامل کر لیا۔ وہقان زادہ کو زمین اور روپیہ پیشہ دے کر رخصت کیا اور صاحب جمال دوست کو خلعت اور انعام و اکرام سے نوازنے کے بعد فرمایا کہ اگرچہ تمہاری جدائی مجھ پر بہت گراں گزرے گی لیکن مملکت میں تمہارا رہنا مناسب نہیں کیونکہ تمہارے حسن و جمال سے عورتیں تم پر فریفتہ ہوں گی اور اس سے فتنہ اور فحاشی پیدا ہوگی۔ پھر وہ اپنے ارکان دولت اور درباریوں سے مخاطب ہو کر بولا کہ تم میں سے بہت سے لوگ شجاعت، عقل، ہنر اور تدبیر میں مجھ سے بہتر ہوں گے لیکن خدا جس کو چاہتا ہے سلطنت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ اس نے میرے جیسے ایک معمولی انسان کو یہ نعمت بخشی، ہمارے ساتھی عقل و ہنر پر بھروسہ رکھتے تھے اور مجھے سوائے ذات باری کے کسی پر بھروسہ نہ تھا۔ نتیجہ میں قضا و قدر نے مجھے ایسی عظیم سلطنت بخشی۔ حاضرین نے اپنے منتخب بادشاہ کی اس بصیرت اور ذوق پر ہنر و تحسین بلند کیا۔

جب حکیم بید پائے ہو شنگ بادشاہ کی وصیتوں کی داستانوں کے ذریعہ وضاحت کر چکا تو رائے دانشمند بہت خوش ہوا اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ کی صحبت میں مجھے حکمت و ہند کے بہت سے گوہر گراں مایہ حاصل ہوئے۔ اب میری درخواست ہے کہ آپ جیسے روشن ضمیر حکیم کے لئے میں جو تحفہ لایا ہوں اسے ازراہ کرم قبول فرمائیں۔ بید پائے برہمن نے کہا کہ اسے راجا میں ترک دنیا کر کے گوش نشین ہو چکا ہوں اور قناعت اختیار کرنے کے بعد دنیا کی آلودگیوں میں پھنسا پسند نہیں کرتا۔ اگر راجہ کو میری خدمت کرنے اور مجھے اپنا احسان مند بنانے پر ایسا ہی اصرار ہے تو ان حکمت آمیز کلمات کو ایک جگہ لکھوا کر ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔ امور سلطنت میں ان سے ہدایت لیں اور مجھے دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں، کیونکہ عادل بادشاہ کی دعا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

رائے دانشمند نے برہمن بید پائے کی یہ درخواست قبول فرمائی اور پوری وصیت جو اس نے برہمن سے تفصیل سے داستان کی شکل میں سنی تھی، قلم بند کر لی۔ وہ امور سلطنت میں ہمیشہ اس کو پیش نظر رکھتا اور اہم واقعات میں اس سے ہدایت حاصل کرتا۔

فخرتہ رائے وزیر نے یہ دلچسپ قصہ شروع سے آخر تک ہالوں خال کو سنایا تو وہ مسرت و شادمانی سے کھل اٹھا۔ وزیر کو مرہم خسروانہ اور عنایات شاہانہ سے نوازا اور ان تمام حکمت آمیز باتوں کو اپنے دل میں جاگزیں

شہزادہ ہمت کر کے شہر کی طرف روانہ ہوا۔ اتفاق سے شہر کے فرماؤ کا انتقال ہو گیا تھا اور لوگ اس کی تجویز و تکفین اور نالہ و شیون میں مشغول تھے۔ یہ ایک طرف جا کر خاموش بیٹھ گیا۔ دربان نے دیکھا کہ سارے لوگ تو آدھے فغاں کر رہے ہیں مگر ایک شخص خاموش بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے ہونہ ہو ضرور یہ کوئی جاسوس ہے۔ اس نے اس پر سختی شروع کر دی۔ شہزادہ اس کے ظلم کو برداشت کرتا رہا۔ جنازے کے نکلنے سے باہر جانے کے بعد بھی شہزادہ وہیں کھڑا محل کے ارد گرد دیکھتا رہا۔ اب دربان کا شہزادہ بڑھ گیا اور اس نے اس کو پکڑ کر قید خانے میں بند کر دیا۔

اس بادشاہ کا کوئی وارث نہ تھا اس لئے دوسرے دن تمام امراء اور عوامین سلطنت یہ طے کرنے کے لئے جمع ہوئے کہ حکومت کا کام کس کے سپرد کیا جائے اور کون اس کا جانشین ہو۔ یہ لوگ غور و خوض کر رہے تھے کہ دربان حاضر ہوا اور بولا کہ رات میں نے ایک جاسوس کو گرفتار کیا ہے وہ محل کے گرد گھڑا جائزہ لے رہا تھا ہو سکتا ہے اس کے اور ساتھی بھی ہوں جو اس نازک گھڑی سے فائدہ اٹھانے کا منصوبہ بنا رہے ہوں۔

ارکان دولت نے قیدی کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ شہزادہ قید خانے سے لایا گیا اور جیسے ہی ان لوگوں کے سامنے پہنچا وہ اس کی شانہ و جاہت اور حسن و جمال دیکھ کر دنگ رہ گئے اور یک زبان ہو کر بولے کہ ایسا شریف صورت انسان جاسوس نہیں ہو سکتا۔ وہ بڑی عزت و احترام سے اس کے ساتھ پیش آئے اور تمام مال مع ولدیت و سکونت دریافت کیا۔ شہزادے نے مناسب طور پر ان کے سوالات کا جواب دیا اور اپنے حسب و نسب سے بھی واقف کر لیا۔ اتفاق سے کئی امراء اور وزراء شہزادے کے غلد آشیانی والد ماجد کے دربار سے وابستہ رہ چکے تھے۔ انہوں نے شہزادے کو پہچانا اور اس کی صداقت کی گواہی دی۔ سارے اراکین دولت کو شہزادہ بہت پسند آیا۔ انہوں نے متفقہ طور پر اس کو اس سلطنت کا جانشین قرار دیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے تخت پر بٹھا دیا۔ اتنی آسانی سے اتنی بڑی سلطنت کا اس کے ہاتھ میں آ جانا تو کل الہی اور مشیت ایزدی پر یقین رکھنے کا پھل تھا۔

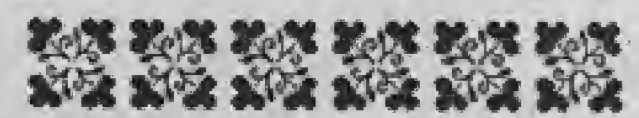
دوسرے روز شہر کے رواج کے مطابق نئے منتخب بادشاہ کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ شہر کے دروازے پر پہنچا اور اپنے یاروں کے لکھے ہوئے جملوں کو دیکھا تو حکم دیا کہ ان کے برابر لکھ دیا جائے کہ جمال و عقل اور ہنر سب کا شہرہ ہمیشہ خدا کی مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کا یقین ثبوت اس شخص کا ماجرا ہے جس نے رات قید خانے میں گزاری اور صبح کو تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوا۔

کر لیا۔ پھر جستہ رائے سے مخاطب ہو کر بولا کہ تم نے اس نصیحت آمیز اور دل کش داستان سے میری روح کو تازگی بخشی ہے اور میرے دل میں سعادت دارین کا خزانہ رکھ دیا ہے۔ آج سے میں اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالوں گا اور اس کی حکمت آمیز باتوں کو پیش نظر رکھ کر امور سلطنت میں اس سے ہدایت حاصل کرتا رہوں گا۔ اس داستان کا میرے دل پر جو اتنا گہرا اثر ہوا ہے اس کی بڑی وجہ تمہارا خلوص، سچائی اور دل کی صفائی ہے کیونکہ بات کتنی ہی اچھی ہو، جب تک کہنے والے کا دل آلود گیوں سے پاک اور پر خلوص نہ ہو، سننے والے پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔

وزیر نے بادشاہ سے دست بردار عرض کی کہ جہاں پناہ نے بچا فرمایا۔ ریاکار اور جھوٹے انسان کی بات گھناؤنی طرح جل کر رکھ ہو جاتی ہے۔ مخلص اور سچے انسان کی بات آفتاب کی طرح روشن رہتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ روشن سے روشن تر ہوتی جاتی ہے۔ بادشاہ ہمایوں فال اور زیادہ خوش ہوا اور جستہ رائے کو مال و دولت اور خطابات سے سرفراز کیا۔

مجلس ختم ہوئی تو ہمایوں فال نے بھی رائے داہلیم کی طرح ان حکمت آمیز داستانوں کو قلم بند کر کے اپنے معمولات میں شامل کر لیا اور نتیجے میں وہ بھی غیر فانی ہو گیا۔

(ختم شد)



یہ دنیا ہے پیارے!

یہاں اگر انسان اپنا دکھ چھپائے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ بے حس ہے۔ اور اپنا دکھ ظاہر کرتا ہے تو لوگ ہمدردی کی بجائے اس کی جھولی میں ڈالنے کے لئے آگے آ جاتے ہیں۔

یہاں اگر بالکل خاموشی اختیار کر لی جائے تو کہتے ہیں کہ یہ مفرد ہے، اگر ہنستے مسکراتے زندگی گزارے تو پاگل سمجھے ہیں۔

یہاں اس سے تو پاگل اچھے ہیں جو اپنی مرضی سے نفس بھی لیتے ہیں اور دیکھی لیتے ہیں۔

لوح نصرت

ہاشمی روحانی مرکز کی
(ایک عظیم الشان پیش کش)

● اگر آپ مصائب کا شکار ہوں۔

● اگر تہہ در تہہ مسائل میں گرفتار ہوں۔

● اگر آپ کا روز باری بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہوں۔

● اگر آپ کا گھرانہ قدم قدم پر مشکلات اور آفات کو محسوس کرتا ہو۔

● اگر آپ لوگوں کے بغض و حسد کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوں۔

● اگر آپ طرح طرح کی الجھنوں، سازشوں اور مقدمہ بازیوں کی وجہ سے پریشان ہوں اور دنیاوی آفات سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو

"لوح نصرت"

منگائیے۔ یہ لوح مخصوص اوقات میں مخصوص طریقہ سے تیار کی گئی ہے اور اس کی تعداد بھی وقت کی قلت کی وجہ سے محدود ہے۔

"لوح نصرت" کا ہدیہ مع خرچ چندرہ سورپے ہے۔ چندرہ سورپے کا منی آرڈر کریں یا پھر چندرہ سورپے "ہاشمی روحانی مرکز" کے نام ڈرافٹ بنوا کر مندرجہ ذیل پتے پر روانہ کر دیں۔

ہم اراپہ

ہاشمی روحانی مرکز

محکمہ ابوالمعالی دیوبند، ۲۲۷۵۵۴

۲۰۰۷ء عالمین کی سہولت کے لئے

یکم جنوری سے ۳۱ مارچ ۲۰۰۷ء تک مثبت اور منفی کام کرنے کے لئے سعد اور نحس اوقات کی وضاحت ان اوقات میں ایک گھنٹے پہلے اور ایک گھنٹے بعد تک مثبت اور منفی کام کئے جاسکتے ہیں

تاریخ	سیارے	وقت
۷ فروری	قمر و مشتری	۱۳ بج کر ۱۱ منٹ
۸ فروری	قمر و زحل	۳ بج کر ۱۹ منٹ
۱۳ فروری	قمر و مشتری	۶-۰۰ بجے
۱۴ فروری	قمر و عطارد	۱۱ بج کر ۳۶ منٹ
۱۵ فروری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۵۳ منٹ
۲۲ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۱۷ منٹ
۲۵ فروری	قمر و زحل	۱۶ بج کر ۱۹ منٹ
۲۷ فروری	شمس و عطارد	۱۲-۰۰ بجے
۲۸ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۳۰ منٹ
۷ مارچ	قمر و مشتری	۳ بج کر ۱۲ منٹ
۱۱ مارچ	قمر و مریخ	۱۱ بج کر ۳۹ منٹ
۱۳ مارچ	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۳۱ منٹ
۱۷ مارچ	عطارد و زہرہ	۶ بج کر ۵۳ منٹ
۱۷ مارچ	قمر و زہرہ	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ و مشتری	۲۱ بج کر ۳۰ منٹ

قرآن

تاریخ	سیارے	وقت
۳ جنوری	شمس و عطارد	۱۱ بج کر ۳۳ منٹ
۱۵ جنوری	قمر و مشتری	۲۰ بج کر ۳۹ منٹ
۱۷ جنوری	قمر و مریخ	۷ بج کر ۳۵ منٹ
۱۹ جنوری	قمر و شمس	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۲ فروری	قمر و مشتری	۱۳ بج کر ۴۳ منٹ
۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۳۳ منٹ

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	مریخ و زحل	۲۳ بج کر ۳۵ منٹ
۹ جنوری	قمر و عطارد	۱۹ بج کر ۳۱ منٹ
۱۶ جنوری	قمر و زحل	۹ بج کر ۳۱ منٹ
۲۶ جنوری	قمر و مریخ	۶ بج کر ۳۱ منٹ
۳۰ جنوری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۲۰ منٹ
۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۱۵ منٹ
۲۱ فروری	قمر و مشتری	۳ بج کر ۲۲ منٹ
۲۶ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۵۶ منٹ
یکم مارچ	قمر و زہرہ	۱۱ بج کر ۳۳ منٹ
۸ مارچ	زہرہ و مشتری	۱۶ بج کر ۳۵ منٹ
۹ مارچ	زہرہ و زحل	۱۳ بج کر ۱۱ منٹ
۲۹ مارچ	قمر و مشتری	۱۲ بج کر ۳۶ منٹ
۳۱ مارچ	قمر و زہرہ	۷ بج کر ۳۳ منٹ

تسلیس

تاریخ	سیارے	وقت
۱۱ جنوری	قمر و زحل	۲۴ بج کر ۱۵ منٹ
۱۲ جنوری	زہرہ و مشتری	۱۸ بج کر ۱۳ منٹ
۲۰ جنوری	قمر و مشتری	۷ بج کر ۵۹ منٹ
۲۵ جنوری	قمر و زہرہ	۱۲ بج کر ۵۸ منٹ
۲۹ جنوری	قمر و زحل	۱۳ بج کر ۳۵ منٹ
۳ فروری	شمس و مشتری	۲۱ بج کر ۱۷ منٹ

۱۸ فروری	قمر و عطارد	۱۳ بج کر ۱۲ منٹ
۱۲ مارچ	قمر و مشتری	۳ بج کر ۵۰ منٹ
۱۹ مارچ	قمر و شمس	۸ بج کر ۱۲ منٹ
۲۱ مارچ	قمر و زہرہ	۷ بج کر ۳۱ منٹ
۲۸ مارچ	قمر و زحل	۱۰ بج کر ۲۵ منٹ

ترتیب

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	قمر و مشتری	۶ بج کر ۳۶ منٹ
۱۳ جنوری	قمر و زحل	۱۱ بج کر ۳۳ منٹ
۲۵ جنوری	قمر و زہرہ	۲۱ بج کر ۳۸ منٹ
۵ فروری	قمر و مشتری	ایک بج کر ۵۰ منٹ
۹ فروری	زہرہ و مشتری	۷ بج کر ایک منٹ
۲۳ فروری	قمر و عطارد	۹ بج کر ۳۵ منٹ
۲۶ فروری	قمر و زہرہ	۲۱ بج کر ۱۲ منٹ
۳ مارچ	قمر و مشتری	۱۵ بج کر ۶ منٹ
۹ مارچ	شمس و مشتری	۱۹ بج کر ۳۸ منٹ
۱۰ مارچ	قمر و عطارد	۱۷ بج کر ۲۱ منٹ
۱۵ مارچ	قمر و زہرہ	ایک بج کر ۳۹ منٹ
۱۸ مارچ	قمر و مشتری	۸ بج کر ۵ منٹ
۲۲ مارچ	قمر و زحل	۱۷ بج کر ۱۲ منٹ
۲۵ مارچ	قمر و شمس	۲۳ بج کر ۴۷ منٹ

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت
یکم جنوری	قمر و مشتری	۶ بج کر ۵۰ منٹ
۲ جنوری	قمر و مریخ	ایک بج کر ۳۳ منٹ
۳ جنوری	قمر و عطارد	۱۵ بج کر ۲ منٹ
۴ جنوری	قمر و شمس	۱۹ بج کر ۲۷ منٹ
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۳ بج کر ۳۳ منٹ

۲۲ جنوری	زہرہ و زحل	۲۱ بج کر ۸ منٹ
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۲۲ بج کر ۱۶ منٹ
۳۱ جنوری	قمر و مریخ	۲۲ بج کر ۱۵ منٹ
۲ فروری	قمر و شمس	۱۱ بج کر ۱۶ منٹ
۳ فروری	قمر و زہرہ	۱۳ بج کر ۳۹ منٹ
۱۰ فروری	شمس و زحل	۲۳ بج کر ۱۱ منٹ
۲۵ فروری	قمر و مشتری	۱۰ بج کر ۳۲ منٹ
۲۸ فروری	قمر و شمس	۱۷ بج کر ۳۱ منٹ
۲۸ فروری	قمر و مریخ	۲۰ بج کر ۳۱ منٹ
۲ مارچ	قمر و عطارد	۲۱ بج کر ۲۳ منٹ
۶ مارچ	قمر و زہرہ	۲۳ بج کر ایک منٹ
۱۶ مارچ	قمر و زحل	۳ بج کر ۵ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ و زحل	ایک بج کر ۳ منٹ
۲۳ مارچ	قمر و مشتری	۲۰ بج کر ۳۵ منٹ
۳۰ مارچ	قمر و عطارد	۱۳ بج کر ۲۵ منٹ

شرف قمر

۲۲ فروری: صبح ۴ بج کر ۲۲ منٹ سے صبح ۶ بج کر ۲ منٹ تک
۲۱ مارچ: دوپہر ایک بج کر ۵۸ منٹ سے ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک

ہبوط قمر

۹ فروری: ۱۲ بج کر ۳۰ منٹ سے رات ۲ بج کر ۳۲ منٹ تک
۸ مارچ: صبح ۷ بج کر ۵۲ منٹ سے ۹ بج کر ۵۲ منٹ تک

وبال قمر

۱۳ فروری: شام ۵ بج کر ۱۳ منٹ سے ۱۵ فروری رات ۱۰ بج کر ۶ منٹ تک
۱۳ مارچ: رات ۲ بج کر ۶ منٹ سے ۱۵ مارچ صبح ۸ بج کر ۲۳ منٹ تک۔

۲۰۰۷ء میں اعمال شہر کے لئے موثر ترین اوقات

عالمین صرف ناجائز معاملات میں اقدام کریں اور صرف دولت مند بننے کے لئے
اپنی آخرت اور عوام کا عقیدہ خراب نہ کریں اور صرف حصول دولت کے لئے کسی کو نہ ستائیں

جنوری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم جنوری	قمر و مشتری	۵۰-۶	مقابلہ
۲ جنوری	قمر و مریخ	۳۳-۱	مقابلہ
۳ جنوری	قمر و عطارد	۲-۱۵	مقابلہ
۳ جنوری	قمر و شمس	۲۷-۱۹	مقابلہ
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۲۳-۸	مقابلہ
۸ جنوری	قمر و شمس	۳۶-۱۶	ترتیب
۹ جنوری	قمر و مریخ	۳۱-۱۲	ترتیب
۱۱ جنوری	قمر و عطارد	۲۹-۲۳	ترتیب
۲۱ جنوری	قمر و زحل	۵۳-۲	مقابلہ
۲۲ جنوری	زہرہ و زحل	۸-۲۱	مقابلہ
۲۶ جنوری	قمر و شمس	۳۱-۳	ترتیب
۲۷ جنوری	قمر و عطارد	۳۳-۱۶	ترتیب
۲۷ جنوری	قمر و زحل	۹-۱۰	ترتیب
۲۷ جنوری	قمر و زہرہ	۲۸-۲۱	ترتیب
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۱۶-۲۲	مقابلہ
۲۸ جنوری	عطارد و زحل	۳۷-۲۳	مقابلہ
۳۰ جنوری	قمر و مریخ	۱۵-۲۲	مقابلہ

فروری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ فروری	قمر و شمس	۱۶-۱۱	مقابلہ

۳ فروری	قمر و عطارد	۵۲-۲۳	مقابلہ
۵ فروری	قمر و مشتری	۵۳-۲۳	ترتیب
۷ فروری	قمر و مریخ	۱۱-۱۶	ترتیب
۹ فروری	زہرہ و مشتری	۱-۱۷	ترتیب
۱۰ فروری	قمر و شمس	۲۰-۱۵	ترتیب
۱۰ فروری	شمس و زحل	۲۸-۱۶	ترتیب
۱۰ فروری	شمس و زحل	۱۱-۲۳	مقابلہ
۱۷ فروری	قمر و زحل	۲۶-۹	مقابلہ
۱۹ فروری	قمر و مشتری	۰۰-۳	ترتیب
۲۱ فروری	قمر و مریخ	۵۹-۱۹	ترتیب
۲۳ فروری	قمر و زحل	۱۰-۱۲	ترتیب
۲۳ فروری	قمر و شمس	۲۶-۱۳	ترتیب
۲۵ فروری	قمر و مشتری	۳۳-۱۰	مقابلہ
۲۸ فروری	قمر و مریخ	۳۱-۲۰	مقابلہ

مارچ

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ مارچ	قمر و عطارد	۲۳-۲۱	مقابلہ
۳ مارچ	قمر و شمس	۲۷-۳	مقابلہ
۴ مارچ	قمر و مشتری	۶-۱۵	ترتیب
۶ مارچ	قمر و زہرہ	۱۸-۲۳	مقابلہ
۸ مارچ	قمر و مریخ	۵۹-۱۹	ترتیب
۹ مارچ	قمر و زحل	۲۳-۱۹	ترتیب

۹ مارچ	شش و مشتری	۳۸-۱۹	ترج
۱۰ مارچ	قمر و عطارد	۲۱-۷	ترج
۱۲ مارچ	قمر و شمس	۲۳-۹	ترج
۱۵ مارچ	قمر و زہرہ	۳۹-۱	ترج
۱۶ مارچ	قمر و زحل	۵-۱۷	مقابلہ
۱۸ مارچ	قمر و مشتری	۵-۱۸	ترج
۲۲ مارچ	قمر و مریخ	۳۵-۱۶	ترج
۲۲ مارچ	قمر و زحل	۱۲-۱۷	ترج
۲۳ مارچ	مریخ و زحل	۳-۱	مقابلہ
۲۳ مارچ	قمر و عطارد	۵۱-۱۹	ترج
۲۵ مارچ	قمر و شمس	۲۷-۲۳	ترج
۲۸ مارچ	قمر و زہرہ	۳۶-۲۳	ترج
۳۱ مارچ	قمر و عطارد	۲۵-۱۳	مقابلہ

اپریل

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ اپریل	زہرہ و زحل	۳۰-۱۲	ترج
۲ اپریل	قمر و شمس	۳۵-۲۲	مقابلہ
۳ اپریل	عطارد و مشتری	۳۶-۱۲	ترج
۵ اپریل	قمر و زحل	۶-۲۳	ترج
۶ اپریل	قمر و زہرہ	۲۳-۸	مقابلہ
۶ اپریل	قمر و مریخ	۵۹-۲۲	ترج
۹ اپریل	قمر و عطارد	۳۳-۲	ترج
۱۰ اپریل	قمر و شمس	۵۳-۲	ترج
۱۳ اپریل	قمر و زحل	۵۹-۱۲	مقابلہ
۱۳ اپریل	قمر و زہرہ	۲۷-۲۳	ترج
۱۵ اپریل	قمر و مشتری	۳۶-۵	ترج
۱۹ اپریل	قمر و زحل	۲۲-۲	ترج
۲۱ اپریل	قمر و مشتری	۲۱-۵	مقابلہ

۲۳ مارچ	زہرہ و مریخ	۰۰-۱۱	ترج
۲۳ مارچ	قمر و عطارد	۳۱-۱۳	ترج
۲۳ مارچ	قمر و شمس	۶-۱۲	ترج
۲۷ مارچ	قمر و مریخ	۳۲-۲۳	مقابلہ
۲۸ مارچ	زہرہ و مشتری	۱۳-۱۸	مقابلہ

مئی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم مئی	مریخ و مشتری	۵۱-۳	ترج
۲ مئی	قمر و عطارد	۲۹-۱۳	مقابلہ
۲ مئی	قمر و شمس	۲۹-۱۵	مقابلہ
۳ مئی	قمر و زحل	۱-۵	ترج
۵ مئی	قمر و مریخ	۲۷-۲۳	ترج
۶ مئی	عطارد و زحل	۲۲-۳	ترج
۶ مئی	قمر و زہرہ	۱۹-۱۰	مقابلہ
۹ مئی	شمس و زحل	۲۳-۱۷	ترج
۱۰ مئی	قمر و زحل	۲۸-۸	مقابلہ
۱۲ مئی	قمر و مشتری	۳۱-۱۱	ترج
۱۳ مئی	قمر و زہرہ	۲۰-۱۷	ترج
۱۶ مئی	قمر و زحل	۱۹-۱۳	ترج
۱۸ مئی	قمر و مشتری	۵۳-۱۱	مقابلہ
۲۰ مئی	عطارد و مشتری	۱-۱۱	مقابلہ
۲۳ مئی	قمر و شمس	۳۳-۲	ترج
۲۵ مئی	قمر و مشتری	۲۱-۶	ترج
۲۷ مئی	قمر و مریخ	۲-۳	مقابلہ
۳۰ مئی	قمر و زحل	۵۷-۱۳	ترج



جون

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم جون	قمر و شمس	۳۳-۶	مقابلہ
۳ جون	قمر و عطارد	۵۶-۲	مقابلہ
۳ جون	قمر و مریخ	۵۳-۲۳	ترج
۵ جون	قمر و زہرہ	۱۲-۳	مقابلہ
۶ جون	شمس و مشتری	۲۲-۳	مقابلہ
۶ جون	قمر و زحل	۱۳-۱۷	مقابلہ
۸ جون	قمر و مشتری	۳۰-۱۲	ترج
۸ جون	قمر و شمس	۳۲-۱۷	ترج
۱۰ جون	قمر و عطارد	۱۸-۸	ترج
۱۲ جون	قمر و زہرہ	۲۷-۲	ترج
۱۳ جون	قمر و زحل	۳۶-۲	ترج
۱۳ جون	قمر و مشتری	۲۹-۱۶	مقابلہ
۱۷ جون	قمر و مریخ	۱۰-۱۳	ترج
۲۱ جون	قمر و مشتری	۳۷-۷	ترج
۲۲ جون	قمر و شمس	۲۵-۱۸	ترج
۲۳ جون	قمر و عطارد	۵۲-۱۲	ترج
۲۵ جون	قمر و مریخ	۱۰-۶	مقابلہ
۲۶ جون	قمر و زہرہ	۲۳-۱۹	ترج
۲۷ جون	قمر و زحل	۵۲-۱	ترج
۳۰ جون	قمر و عطارد	۲۲-۱۳	مقابلہ
۳۰ جون	قمر و شمس	۱۸-۱۹	مقابلہ



جولائی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۳ جولائی	قمر و مریخ	۵۷-۲۰	ترج
۴ جولائی	قمر و زحل	۲۱-۳	مقابلہ
۵ جولائی	قمر و مشتری	۳۰-۱۲	ترج
۷ جولائی	قمر و عطارد	۲۵-۱	ترج
۷ جولائی	قمر و شمس	۲۳-۲۲	ترج
۱۰ جولائی	قمر و زحل	۲۷-۱۱	ترج
۱۰ جولائی	قمر و زہرہ	۲۳-۲۲	ترج
۱۱ جولائی	قمر و مشتری	۳-۲۰	مقابلہ
۱۲ جولائی	قمر و مریخ	۲۷-۱۱	ترج
۱۸ جولائی	قمر و مشتری	۱۵-۱۱	ترج
۲۰ جولائی	قمر و عطارد	۳۲-۱۵	ترج
۲۲ جولائی	قمر و شمس	۵۸-۱۱	ترج
۲۳ جولائی	قمر و مریخ	۱۲-۷	مقابلہ
۲۳ جولائی	قمر و زحل	۵۹-۱۵	ترج
۲۵ جولائی	قمر و زہرہ	۲۷-۷	ترج
۲۸ جولائی	قمر و عطارد	۵۶-۱۹	مقابلہ
۳۰ جولائی	قمر و شمس	۱۷-۶	مقابلہ
۳۱ جولائی	قمر و مریخ	۲۳-۱۵	ترج
۳۱ جولائی	قمر و زحل	۵۷-۱۵	مقابلہ

اگست

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم اگست	قمر و زہرہ	۳۸-۳	مقابلہ
کیم اگست	مریخ و زحل	۲۹-۵	ترج

کیم اگست	قرودشتی	۱۵-۱۶	ترج
۵ اگست	قرودعطارد	۴۳-۵	ترج
۶ اگست	قرودش	۴۹-۲	ترج
۷ اگست	قرودزل	۴۵-۱	ترج
۸ اگست	قرودزہرہ	۵۵-۸	ترج
۹ اگست	قرودشتی	۲۸-۱۳	مقابلہ
۱۰ اگست	زہرہ و مریخ	۵-۵	ترج
۱۱ اگست	قرودمرخ	۵۴-۷	ترج
۱۲ اگست	قرودشتی	۳۷-۱۸	ترج
۱۳ اگست	قرودزہرہ	۴۹-۲۰	ترج
۱۴ اگست	قرودزل	۳-۷	ترج
۱۵ اگست	قرودعطارد	۴۹-۱۷	ترج
۱۶ اگست	قرودمرخ	۴۳-۳	مقابلہ
۱۷ اگست	مرخ و مشتري	۴۳-۲۱	مقابلہ
۱۸ اگست	عطارد و مشتري	۴۳-۶	ترج
۱۹ اگست	عطارد و مریخ	۲۹-۲۱	ترج
۲۰ اگست	قرودزہرہ	۱۹-۱۳	مقابلہ
۲۱ اگست	قرودزل	۵۳-۶	مقابلہ
۲۲ اگست	قرودش	۴-۱۶	مقابلہ
۲۳ اگست	قرودشتی	۵۵-۱	ترج
۲۴ اگست	قرودمرخ	۴۸-۶	ترج
۲۵ اگست	قرودعطارد	۲۲-۱۴	مقابلہ

ستمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ ستمبر	قرودزہرہ	۴۹-۱۵	ترج
۳ ستمبر	قرودزل	۱۹-۱۳	ترج

۲ ستمبر	شش و مشتري	۴۳-۵	ترج
۴ ستمبر	قرودشتی	۵۳-۷	مقابلہ
۵ ستمبر	قرودش	۴-۸	ترج
۱۱ ستمبر	قرودشتی	۱۵-۵	ترج
۱۲ ستمبر	قرودمرخ	۱-۲۳	ترج
۱۶ ستمبر	قرودزہرہ	۱-۱۷	ترج
۱۷ ستمبر	قرودزل	۴۶-۲۱	ترج
۱۸ ستمبر	شش و مریخ	۱۸-۲	ترج
۱۹ ستمبر	قرودمرخ	۴۳-۲۰	مقابلہ
۱۹ ستمبر	قرودش	۱۶-۲۲	ترج
۲۳ ستمبر	قرودزہرہ	۲۰-۲	مقابلہ
۲۴ ستمبر	قرودزل	۵۸-۲۲	مقابلہ
۲۵ ستمبر	قرودشتی	۵۳-۱۶	ترج
۲۶ ستمبر	قرودمرخ	۱-۱۸	ترج
۲۷ ستمبر	قرودش	۱۳-۱	مقابلہ
۲۸ ستمبر	قرودعطارد	۱۹-۲۱	مقابلہ
۳۰ ستمبر	قرودزہرہ	۴۰-۱۰	ترج

اکتوبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم اکتوبر	قرودزل	۴۰-۱	ترج
کیم اکتوبر	قرودشتی	۴۶-۱۹	مقابلہ
۳ اکتوبر	قرودش	۴۶-۱۵	ترج
۵ اکتوبر	قرودعطارد	۲۳-۱۶	ترج
۱۰ اکتوبر	قرودمرخ	۵۱-۲	ترج
۱۵ اکتوبر	قرودزل	۴۸-۱۰	ترج
۱۸ اکتوبر	قرودمرخ	۱۱-۳	مقابلہ

۱۹ اکتوبر	قرودش	۵۱-۱۳	ترج
۲۰ اکتوبر	قرودعطارد	۵-۷	ترج
۲۲ اکتوبر	قرودزل	۱۵-۱۳	مقابلہ
۲۳ اکتوبر	قرودزہرہ	۱۸-۲	مقابلہ
۲۴ اکتوبر	قرودشتی	۱-۱۱	ترج
۲۴ اکتوبر	قرودمرخ	۶-۲۲	ترج
۲۶ اکتوبر	قرودعطارد	۱۵-۳	مقابلہ
۲۶ اکتوبر	قرودش	۲۱-۱۰	مقابلہ
۲۸ اکتوبر	قرودزل	۴۱-۱۵	ترج
۲۹ اکتوبر	قرودزہرہ	۱۱-۱۲	ترج
۲۹ اکتوبر	قرودشتی	۱۹-۱۲	مقابلہ
۲۹ اکتوبر	زہرہ و مشتري	۴۸-۱۳	ترج
۳۱ اکتوبر	قرودعطارد	۴۳-۲۲	ترج

نومبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۷ نومبر	قرودمرخ	۴۱-۵	ترج
۱۱ نومبر	قرودزل	۱۶-۲۱	ترج
۱۳ نومبر	قرودمرخ	۱-۱۹	مقابلہ
۱۶ نومبر	قرودعطارد	۱۲-۱۸	ترج
۱۸ نومبر	قرودش	۱-۳	ترج
۱۹ نومبر	قرودش	۲۸-۲	مقابلہ
۲۰ نومبر	قرودشتی	۵۸-۵	ترج
۲۰ نومبر	زہرہ و مریخ	۴۸-۷	ترج
۲۱ نومبر	قرودمرخ	۵-۱۳	ترج
۲۱ نومبر	قرودزہرہ	۴۱-۱۵	مقابلہ
۲۳ نومبر	قرودعطارد	۴۸-۲۱	مقابلہ

۲۳ نومبر	قرودش	۵۹-۱۹	مقابلہ
۲۵ نومبر	قرودزل	۴۳-۵	ترج
۲۶ نومبر	قرودشتی	۲۱-۸	مقابلہ
۲۸ نومبر	قرودزہرہ	۴۳-۳	ترج
۳۰ نومبر	قرودعطارد	۵۶-۲۲	ترج

دسمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم دسمبر	شش و زحل	۵۲-۱	ترج
کیم دسمبر	قرودش	۱۳-۱۸	ترج
۴ دسمبر	قرودمرخ	۲۷-۷	ترج
۷ دسمبر	عطارد و زحل	۴۶-۲	ترج
۹ دسمبر	قرودزل	۴۸-۵	ترج
۱۱ دسمبر	قرودمرخ	۲۷-۱۵	مقابلہ
۱۳ دسمبر	قرودزہرہ	۲۱-۵	ترج
۱۶ دسمبر	قرودزل	۱۹-۱۰	مقابلہ
۱۷ دسمبر	قرودعطارد	۴۲-۱۵	ترج
۱۸ دسمبر	قرودمرخ	۴۳-۹	ترج
۲۱ دسمبر	قرودزہرہ	۱۰-۹	مقابلہ
۲۲ دسمبر	عطارد و مریخ	۵۸-۲۳	مقابلہ
۲۳ دسمبر	قرودشتی	۴۳-۵	مقابلہ
۲۴ دسمبر	قرودش	۴۵-۶	مقابلہ
۲۴ دسمبر	قرودعطارد	۴۳-۱۳	مقابلہ
۲۵ دسمبر	شش و مریخ	۱۶-۱	مقابلہ
۲۷ دسمبر	مرخ و مشتري	۲۲-۱	مقابلہ
۳۰ دسمبر	قرودمرخ	۵۳-۱۹	ترج
۳۱ دسمبر	قرودشتی	۴۰-۲۲	ترج
۳۱ دسمبر	قرودش	۲۱-۱۳	ترج

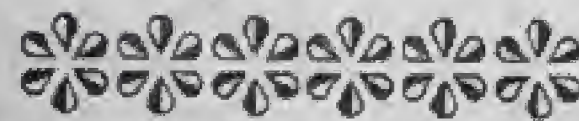
شرف زہرہ

نیچے یہ لکھیں۔ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

لوح کی پشت پر اسمائے مولاات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ يَا حَفْطِيائِيلَ يَا حَفْطِيائِيلَ يَا مَوْكِيائِيلَ يَا حَفْطَائِيلَ
مَسْخُورُ لَخْلِفِكَ مِنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْبَحْرِ وَالْجَنِّ
وَالْإِنْسِ كَمَا مَسْخُورٌ لِدَاوُدَ وَلِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام۔

لوح تیار کرتے وقت با وضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف
و معطر ہوں، بخور زہرہ کا جلاؤں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر
ذغفران سے لکھیں۔ اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ
باس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی۔ اس لوح کی برکت سے جمع خلق مطیع
و منخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔
دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزقی میں سے
ہے۔ لوح باندھ کر حسب توفیق قہد بنی کریں اور ختم دلائیں۔ اس لوح یا
نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا ہوگا۔



کسی کی ترقی روکنے کے لئے

اگر کسی کی ترقی روکنے کی ضرورت پڑے تو سرخ رنگ کے کاغذ
پر کالی روشنائی سے نقش بنائیں اور اس کی دکان یا آفس میں یا اس کے گھر
میں دباویں۔ اس کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر ان میں
۱۶۱ کا اضافہ کریں۔ اور مثلث کا نقش خاکی چال سے تیار کریں۔ نقش
کے نیچے یہ لکھ دیں۔

”برائے اس کا ترقی“

۱۸ فروری بروز اتوار صبح ۸ بج کر ۱۵ منٹ ۱۹۲۱ فروری بروز جمعہ صبح ۳ بج کر ۲۸ منٹ۔

تیسرے حکام، تیسرے خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک
موثر وقت آتا ہے۔ قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے،
دکانداروں، وکلاء، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے
متعلق ہے۔ ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تاکہ زیادہ خلقت
آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں بفعّل اللہ یا بفعّل اللہ یا بفعّل
یا بفعّل کے اعداد ۹۵۸ پر کریں۔ لیکن لوح ذوالکتابت ہو جس کی شکل
ورق آریل میں دی جاتی ہے۔ لوح یہ ہے۔

۷۸۶

بفعّل	اللہ	یا بفعّل	و بفعّل	یا بفعّل
۳۵۳	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رقماریہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۲	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۳
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الہی یا بفعّل یا بفعّل یا بفعّل یا بفعّل لکھیں اور

شرف شمس

جاہ و منصب اور عزت و توقیر
کے حصول کے لئے

اپریل کا ہفتہ کا دن ہی اس کام کے لئے ملے گا اور اس دن بھی صرف
دو ساعت شمس کام کے لئے ملیں گی جس میں عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ پہلی
ساعت صبح ۹ بج کر ۲۷ منٹ سے ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ تک رہے گی۔ دوسری
ساعت شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۵ بج کر ۳۵ منٹ تک رہے گی۔ یہ
دو گھنٹے کا وقت ملے گا جس میں آپ کو نقش یا لوح مکمل کر لینی چاہئے۔

میں نے روحانی دنیا کی زندگی میں اس شرف میں جس اسم کے اثرات
زیادہ نمایاں اور بہتر کئے ہیں اس کو میں بار بار دے چکا ہوں اور اس سال بھی
اسی کو دیتا ہوں یہ اسمائے اربعین میں سے پہلا اسم ہے اور اللہ کی صفت
رفعت جلال سے متصف ہے اور یہی اسم سر بلندی کے لئے کام
دیتا ہے۔ یہ اسم ہے۔ یا اللہ الالہۃ الرفیع جلالہ۔

اس اسم کی خاصیتیں یہ ہیں کہ جو کوئی بروز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس
روز تک پڑھے تمام خلقت اس کی مطیع و منکر اور عامل اس کا مافی ہو۔

اگر کوئی تنگ دست ایسا ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار
ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ بروز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھا کرے اس
کے پڑھنے سے اس کی پیشانی پر آثار رحمت و شہادت کے نمایاں ہوں گے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا مرتبہ عالی ہو شرف اور دولت
ملے۔ اکابر و حکام اس کی مدد کریں اور ترقی ترقی اور شکستہ انداز سے پیش نہ
آئیں تو اس اسم کو سترہ بار روز ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ طلب جاہ،
رفعت و شہادت اور کثرت اموال و اسباب اس کو نصیب ہوگی۔

اگر کوئی چاہے کہ اس کا عظمت و جمال ہمیشہ رہے توقیر و حیات کی
انگشتی بنائے اور اس پر اس اسم کو ساعت مشتری میں کندہ کرے اور
جمعرات کو پہنے۔ اسے اور ناپاکی کے وقت اتار دیا کرے، ہمیشہ بدن پاک
رکھے تو اس کو فیض پہنچے۔

جو بھی شخص اس اسم کا چلہ کرے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ وہ کسی
سے ذکر نہ کرے اپنے حال کو پوشیدہ رکھے۔ اب میں اس اسم سے شرف
شمس میں کام لینے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

شمس جب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس حد میں داخل
ہو جاتا ہے جہاں اسے شرف اور بزرگی کا اعزاز حاصل ہوگا۔ جب وہ
۹ اور ۱۰ پر پہنچتا ہے تو سند شرف پر جلوہ افروز ہو جاتا ہے۔ عالمین کے
نزدیک یہ وقت تمام اوقات فلکی میں سعد اور ارفع ترین ہوتا ہے۔ اس وقت
عالم ملوی میں اس امر کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا اثر عالم سفلی پر
مضبوط ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ موافق مہیا ہو یعنی اسی طرح کہ ریڈیو
انشین سے نشر ہونے کے وقت ہی ریڈیو (مہیا مادہ) ان نشریات کو قبول کرتا
جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی لہروں سے متاثر ہوتا ہے۔ لہذا اس
وقت عالم بالا میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہور صنعت و قدرت خدا کا ہوتا
ہے۔ عالمین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے
ہیں۔ یعنی دھات پر موافق اسماء یا آیات کو موافق لوح پر اتار لیتے ہیں وہ
لوح تاثیر جو ہر برج کو کب سے مرکب سعد مثل آسمانی کا اثر قبول کر لیتی
ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ تمام کواکب
اس کے ارد گرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی حرارت اور برقی قوتوں سے
فیضیاب ہوتے ہیں اس لئے اس کی تاثیر کو عالمین جہز حصول مراتب، جاہ
و منزلت، دشمنوں پر فتح یابی، حصول عظمت و فتوحات کے لئے منبہ کرتے
ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے اس پر نہ
سحر غلبہ پاسکتا ہے نہ اعداد وہ مراتب و نیوی کے حصول کے لئے بہ آسانی
اسباب و مسائل کو پاتا ہے۔

شرف شمس کے موقع پر اس دفعہ جو عمل دیا جا رہا ہے یہ ملازمین حکام
اور ان تمام لوگوں کے لئے ہے جن کا تعلق عام لوگوں سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر،
وکلاء اور تجارتی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے پیشے میں ترقی
حاصل نہیں ان کو خصوصاً اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس سال یہ وقت ۱۸ اپریل بروز اتوار صبح دس بج کر ۵۸ منٹ سے
۱۹ اپریل بروز جمعہ صبح ۶ بج کر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔ چونکہ شمس دن کا کام
ہے اس لئے اس کے اعمال بھی دن کو تیار کئے جاتے ہیں۔ لہذا صرف ۱۸

تثلیث

عطارد و مشتری

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۲	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ نقش اتنی چال کا ہے۔ ہر شخص اپنے نام کے حروف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کل تعداد سے ۳۰ تفریق کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہوا سے خانہ نمبر ایک میں رکھ کر نقش کو چال کے مطابق پر کریں۔

اس مثال میں کل اعداد ۸۶۲ میں سے ۳۰ منہا کئے تو باقی ۸۳۲ بچے اسے ۴ پر تقسیم کیا تو ۲۰۸ خارج قسمت ہوا۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر ترتیب وار خانوں میں لکھتے گئے۔ نقش پر ہو گیا۔ بعض اوقات ۲ پر تقسیم کرنے سے کچھ اعداد باقی بچ رہتے ہیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی ۲ بچے تو خانہ ۹ میں، باقی تین ہوں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

جو شخص بھی اپنے لئے یہ عمل تیار کرے اپنے نام کے حرف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو خط لکھ کر دریافت کر لیں۔

یہ وقت ۲۲ اپریل بروز اتوار صبح ۴ بج کر ۸ منٹ پر ہوگا۔ یہ دن اور وقت بے حد سعادہ ہے۔

یہ وقت حصول علم و کامیابی، امتحان، رکاوٹ، شادی بیاہ، ترقی نہ ہونا، حصول ملازمت یا ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا، (بشرطیکہ ملازمت لڑا سپورٹ یا نوشت و خواہم سے متعلق) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پر تاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد ترقی سے نکالیں۔ پھر اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کریں۔ مطلوب اگر افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ لیں اور اگر ترقی ملازمت وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد کا اضافہ کر دیں اور ۳ مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دیں، گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش معطر کر کے موسم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ حضرت اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائیں۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال۔ طالب احمد دین، مطلوب ترقی، احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے۔ مطلوب "ترقی" ہے۔ اس کے اعداد ۷۱ ہوئے۔ ۳۵ عدد کا قانون کے اور جمع کئے تو کل اعداد ۸۶۲ ہوئے۔ جس کا نقش یہ بنا۔

۲۰۸	۲۲۱	۲۱۸	۲۱۵
۲۱۹	۲۱۴	۲۰۹	۲۲۰
۲۱۳	۲۱۶	۲۲۳	۲۱۰
۲۲۲	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۷

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبان بند رہے گی اور اس کے بدخواہ اس کے خلاف کچھ بولتے ہوئے خوف زدہ رہیں گے۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۳	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۱۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دوران لڑائی زخم سے بچنے کے لئے

دوران لڑائی اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں گے تو دشمن کا وار کا میاب نہیں ہوگا اور اپنے بدن پر لگی کسی خراش بھی نہیں آئے گی۔

نقش یہ ہے۔

والزنا الحديد فيه باس شديد

۸۵۳	۸۶۸	۸۲۵	۸۶۲
۸۶۲	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۳

ختم ہوا ۲۰۰۷ء ۲۵ مئی ۲۰۰۷ء

امام طلسمات قاضی صاعداوی و صیل میں محبت زوجین کا ایک تجربہ طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔



وقت مقررہ پر طلسمہ کمرے میں مستدل سرخ کی دھونی جلا کر قبلہ رخ مت کر کے بیٹھ جائیں۔ دھات پر کندہ کر سکتے ہوں تو اس پر کندہ کریں کاغذ پر لکھنا ہو تو زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۳۹۲	۶۸	۲۸	۳۶۶
۶۷	۳۶۹	۳۸۹	۳۹
۳۶۸	۶۶	۵۰	۳۹۰

اس نقش کے لکھنے کی رفتار کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ایک سے ۱۶ خانوں میں ترتیب سے ہند سے لکھیں اور ہندسوں کی جگہ اسماء آئیں تو وہ لکھیں۔ نقش کے خانے بنانے کے بعد ضلع قولہ الحق و لہ المملک سے تیار کریں۔ رفتار یہ ہے۔

۱	۲	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۳	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

نقش لکھنے کے بعد نیچے و کفنی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ لکھیں سیدی طرف اسمائے شمس لکھیں۔ ابرشا صبرشا صارشا صورشا یا تیں جانب طلسم شمس لکھیں اور نقش کی پشت پر عزیت لکھیں۔ اللہم سحر فجميع خلقك كما سحرت سليمان عليه السلام بحق الوفيص۔ نقش یا لوح تیار ہونے کے بعد اسے کسی زرد یا سنہرے کپڑے یا کاغذ میں لپیٹ کر پوشیدہ کر دیں اور خود اس اسم کو جو نقش کے اندر ہے ۱۹ مرتبہ پڑھ لیں اور کام ختم کر دیں۔ یاد رہے کہ نقش لپیٹ کر اسے سنہرے کاغذ یا زرد رنگ کے کپڑے میں ہی کر تعویذ بنالینا ہے اور نور کو اس کے اندر لپیٹ لینا ہے۔ اب جو اتوار آئے اس دن سورج کے طلوع سے قبل کسی ایسی جگہ جائیں یا مکان کی چھت پر جائیں جہاں سے سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک سورج نظر نہ آئے سورہ الشمس (پارہ ۳۰) پڑھتے رہیں اور جو نبی قرص آفتاب نظر آئے تو تعویذ یا لوح ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے اللہ پاک جس طرح تو نے سورج کو سر بلند کیا ہے اپنے اسم کی برکت سے مجھے بھی سر بلند کر دے اور عزت دے۔ اس کے بعد اس نقش کو سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ رفعت اور سر بلندی نصیب ہوگی۔

ترتیب شمس و مرتب

دو شخصوں کے درمیان شرعی مفارقت کا عمل

۱۸ ستمبر کو رات ۲ بج کر ۱۸ منٹ پر یہ ترتیب قائم ہوگی۔ لہذا پہلی ساعت جو مرتب کی طے کی اس میں یہ عمل ہوگا۔ جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو تو ان کی مفارقت کے لئے یہ وقت اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ذیل کا عمل مفارقت کے واسطے ۹۹ فیصد مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں باہمی مفارقت منظور ہو ان دونوں کے نام مع والدہ لکھیں، اگر والدہ کا نام نہ معلوم ہو سکے تو اس عمل کو نہ کریں۔ چاروں ناموں کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ کر مقلوب الکسیر کرد۔ مقلوب الکسیر کے معنی ہیں کہ ہر سطر کا ایک ایک حرف چھوڑتے جاؤ جب سطر ختم ہو تو پھر دونوں طرف سے ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جائے اور اسی طریقے پر تمام حاصل کرو۔ مقلوب الکسیر کے لئے نمود کے نام کی مثال دی جاتی ہے۔

م	ح	م	و	د
ح	و	د	م	م
و	م	م	د	ح
م	د	ح	م	و
د	م	و	ح	م
م	ح	م	و	د

شمس در حوت

اس سال شمس برج حوت میں ۱۹ فروری صبح ۶ بج کر ۳۸ منٹ میں داخل ہوگا۔ اس کا مؤکل یا شطحیت ہے۔ جس کے عدد ۷۸۳ ہیں۔ جو شخص اس ماہ جب تک سورج برج حوت میں رہے۔ اس کے مؤکل اور نقش کو اپنے جملہ کاموں کے نقش کی پشت پر لکھے تو فوراً کام سرانجام ہو۔ مؤکل کے نام کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھے اور ان حروف کے نیچے عدد بھی لکھے۔ حوت میں داخلہ کے وقت بہت سے نقش لکھ کر رکھ لینے چاہئیں۔

ی	ا	ش	ط	ی	ح	ی	ت
۱۰	۱	۳۰۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۳۰۰

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲
۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲
۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲	۳۶۹	۲

اگر کسی کا شریک زندگی کسی وجہ سے علیحدہ ہو چکا ہے تو ۱۹ فروری کو اتوار کے دن جب کہ چاند کی ۳۰ تاریخ ہوگی، اول وقت میں نیا وضو کر کے دو رکعت نماز نفل حاجت طلبی

جب زمام حاصل ہو جائے تو ان تمام حروف کو بڑھ کی شکل میں قینچی سے کاٹو، یعنی ہر ٹکڑے میں ایک حرف پورا آجائے اور ایک حرف آدھا۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ نصف نصف مکمل ہو بلکہ دوسرے حرف کا کچھ حصہ آجائے اگر آخر میں حرف نصف رہ جائے تو نصف دو۔ اگر سالم حرف رہ جائے تو ایک حرف کے ہی دو ٹکڑے کر دو۔ احتیاط رکھو کہ کوئی ٹکڑا اضافی نہ ہو جائے۔ سب ٹکڑوں کو ایک لفافہ میں احتیاط سے رکھو اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے کر اس ٹکڑے پر سترہ مرتبہ سورہ شریف الم تر کیف پڑھو اس طرح کہ جہلیم پر پانچو تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر پھر باقی آیت ختم کر دو اور اس ٹکڑے کو آگ میں جلا دو اسی طرح روزانہ ایک ٹکڑا جلا کر دو۔ خدا چاہے تو ان ٹکڑوں کی تعداد ختم ہوتے ہوتے دونوں میں مفارقت ہو جائے گی۔ پہلا ٹکڑا ۱۹ اپریل کو جلا نا ہوگا۔ روزانہ جلانے کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر ۱۲ بجے تک ہے۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں مگر پاک صاف اور با وضو ہونا شرط ہے۔ عمل پڑھتے وقت (نیم) کے چوں کی دھونی دیا کرو تو بہتر ہے مگر کوئی خاص ضرورت بھی نہیں۔



مطلوب کی نیت سے پڑھیں۔ پھر نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد جمع کریں اور ایک مربع نقش ان اعداد کا اس طرح پر کریں۔ جس عنصر کا مطلوب کے نام کا حرف اول ہو اور ایک نقش طالب پاس رکھے۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق عمل میں لائیں۔ یعنی آتش ہو تو گرمی پہنچائیں، بادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں، آبی ہو تو مطلوب کے راستے میں دھائیں اور پشت پر مؤکل اور اس کا نقش لکھیں۔ بہت جلد مطلوب حاضر ہوگا۔ اس سے زیادہ سہل طریقہ نہیں ہو سکتا جو ضرورت مند ہیں انہیں اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔



اسرار حروف

میاں عبدالرزاق ندیم، حاصل پور

سے لوگوں نے کام لیا ہوگا مگر ارواح خبیثہ اور ارواح مقدسہ کی حاضری کی بندش کا عمل آج تک نہ تو کسی استاد نے بیان کیا اور نہ ہی کسی کتاب میں پڑھنے کو ملا۔ پچھلے سال میرے ایک ملنے والے کے بچہ پر ارواح خبیثہ کا قبضہ ہو گیا۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر افادہ نہ ہوا کبھی دو دن آرام آیا بھی تیسرے دن پھر یہی حاضری ہو جاتی۔ چلتے چلتے وہ میرے پاس آ گیا۔ ناچیز نے اللہ کا نام لے کر سب سے پہلے حروف صوامت کی مدد سے اس روح کی بار بار حاضری کی بندش کر دی اور چار عدد نقوش استعمال کرائے۔ اللہ نے ایسی عزت رکھی کہ تب سے لے کر اب تک دوبارہ اس کی حاضری اس بچے پر دوبارہ نہیں ہوئی۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حروف صوامت سے اس شعبہ میں بھی مدد ملی جا سکتی ہے۔ یہ کام کیسے ممکن ہوا؟ یہ سب پھر کسی بزم میں بیان کروں گا۔ آج آپ کی خدمت میں سینکڑوں بار کا آزمودہ بندش نکاح کا عمل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

یوں تو بندش نکاح کے سلسلے میں بے شمار اعمال اور متعدد نقوش ملیں گے مگر تجربہ کرنے پر ماسوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ناچیز کے پاس اس سلسلے میں کئی سالکین آتے رہتے ہیں جن کی میں اس عمل کی مدد سے خدمت کرتا رہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ چچتن پاک کے طفیل ناچیز کو کامیابی عطا کر دیتا ہے۔ آج ایسے ہی ضرورت مند اور پریشان افراد کی ضرورت کے پیش نظر اس عمل کو تفصیل کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ مایوس افراد کو دعوت عام ہے۔ آج کل ہم جس دور سے گزر رہے ہیں بہت ہی نازک دور ہے۔ لوگ معمولی سے تباہی پر کوسوں دور ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی بھی نسبت کہیں ملے ہوئی اور یہ کام آپ کے عزیز واقارب کی باہمی رضامندی سے ملے ہوا۔ بعد میں کسی وجہ سے آپ کے سسرال والے رشتہ دینے سے مکر گئے ہوں یا انہوں نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یا پھر وہ کسی اور جگہ رشتہ کرنا چاہتے ہوں۔ اگر وہ رشتہ آپ کے لئے مفید ہے اور شرعی طریقے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔

انشاء اللہ یہ عمل تیر کی مانند کام کرے گا۔ عمل درج ذیل ہے۔

تمام عمل کی تفصیل حاضر خدمت ہے۔

علماء جعفر نے حروف کی کئی اقسام بیان کی ہیں۔ جن میں حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق، حروف شفع اور حروف صوامت چند مشہور اقسام ہیں۔ حروف کے اسرار پر نظر ڈالیں تو کئی حیران کن باتیں سامنے آتی ہیں جو جو علم الحروف کی گتھیاں سلجھاتے جاتیں، حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات انسانی عقل چمکا کر رہ جاتی ہیں۔ اس علم کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ حروف کی ہر قسم مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ آج کی بزم میں ہم صرف حروف صوامت پر ہی بحث کریں گے۔

حروف صوامت میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا فرمایا ہے۔ حروف صوامت کو بے لفظ حروف بھی کہا جاتا ہے۔

صوامت کے معنی چاب یا سکوت کے ہیں۔ یہ حروف عقود کے امور میں کام آتے ہیں۔ عقود جمع ہے عقد کی۔ جس کے معنی باندھنا کے ہیں۔ عقد اللسان، عقد النوم، عقد شہوت، عقد اثر جیسے بہت سے امور ایسے ہیں جن کا تعلق عقود سے ہے۔ کسی چیز کا باندھنا اور روکنا صرف انہی حروف سے ممکن ہے۔ میں نے ان حروف سے ایسے کام لئے ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتے تھے۔ اگر آپ نے بھی قواعد کی پابندی کرتے ہوئے ان سے کام لیا تو انشاء اللہ آپ بھی میرے اس دعویٰ کی تصدیق کریں گے۔ عمل میں ایک بات بطور خاص یاد رکھیں۔ وہ یہ کہ جس بھی غرض سے عمل کرنا ہو اس کی سطر نہایت مختصر اور مقاصد کے اعتبار سے جامع ہو۔ جوئی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ دوسرے الفاظ میں کم سے کم حروف میں اپنا مقصد بیان کریں۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حروف صوامت بندش ہی کے کام آتے ہیں۔

حروف صوامت کی تعداد علماء جعفر نے تیرہ بیان کی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اج درکس طرک ک ل م وہ

حروف صوامت کا ذکر چلا ہے تو یہاں انہی حروف کے ضمن میں ایک دلچسپ تجربہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ کہ ان حروف کی مدد سے عقد اللسان، عقد النوم، عقد شہوت جیسے بے شمار امور میں تو بہت

قرآن مرتخ و زحل

علامہ طالب حسین کرمانی

بربادی و ہلاکی دشمن

اس تعویذ کو خشک نیم کے قلم سے کالی سیاہی میں انگورہ اور بونے جیو اس یعنی حلتیت اور مقل ارزق ملا کر ماہ چاند کے آخری منگل کی ساعت مرتخ میں سفید کاغذ پر با وضو و تعویذ لکھیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں۔ دوسرا تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔ میں نے تعویذوں کو چار عناصر میں لکھا ہے۔ آپ دشمن کے عنصر کے مطابق تعویذ استعمال کریں۔

مربع آتشی

واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم

مربع خاکی

بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
واذا	بطشتم	جبارین	بطشتم
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا

مربع بادی

جبارین	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	بطشتم	واذا	بطشتم
جبارین	بطشتم	بطشتم	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین

مربع آبی

جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم

نقش ہلاکت و ویرانی دشمن

ان نقوش کو پہینے کے آخری یوم انشاء ساعت مرتخ میں با وضو کالی سیاہی میں گوگل اور بیگ ملا کر منہ میں کوئی پاک کڑوی یا ترش چیز رکھ کر سفید قرطاس پر تحریر فرمائیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں مدفون کریں اور ایک تعویذ دشمن کی رہائش گاہ میں مدفون کریں۔ اگر ہو سکے تو ایک تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ جلدی رہائی ہوگی۔ تعویذ دشمن کے عناصر کے مطابق استعمال کریں۔

نقش آتشی

ان	بطش	ربك	لشدید
لشدید	ربك	بطش	ان
بطش	ان	لشدید	ربك
ربك	لشدید	ان	بطش

نقش خاکی

بطش	ان	لشدید	ربك
ربك	لشدید	ان	بطش
ان	بطش	ربك	لشدید
لشدید	ربك	بطش	ان

نقش بادی

ربك	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربك
لشدید	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشدید

نقش آبی

لشدید	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشدید
ربك	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربك

فلاں ابن فلاں ہلاکت شدہ برباد شود ویران شود، العجل العجل العجل السانۃ السانۃ السانۃ الوحا الوحا الوحا الیوم الیوم الیوم

دو تعویذ عداوت مجرب

ہر دو ماہ میں ہفتہ یا یوم انشاء ان دونوں تعویذوں کو لکھ کر ان تعویذوں کے نیچے فریق کا نام مع والدہ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی۔

والقیما	بینہم	العداۃ	والیغضاء
بینہم	العداۃ	والیغضاء	الی
العداۃ	والیغضاء	الی	یوم
والیغضاء	الی	یوم	القیمة

یاقاھر	ذو البطش	الشدید	انت الذی
ذو البطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یاقاھر

نقش ہلاکت دشمن صدری

یہ تعویذ ہلاکت دشمن جائز کاسوں میں استعمال کریں۔ مثلاً کسی نے کسی کو ناجائز قتل کر دیا ہو یا ڈاکو لوٹ مار کر کے لڑکیاں اغوا کر کے ان کا تالان لیتے ہوں یہ تعویذ ماہ قمر کے آخری منگل کی ساعت مرتخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر کڑی قلم اور کالی سیاہی سے با وضو سفید کاغذ پر متن نقش لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں، دوسرا تعویذ دشمن کے مکان درہائش میں دفن کریں، تیسرا تعویذ دشمن کو کھلا پلا دیں۔ انشاء اللہ جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔

اللهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمات والوف بین قلوبہم واصلح ذات

ا	ل	م	غ	ض	و	ب
ل	م	غ	ض	و	ب	ع
م	غ	ض	و	ب	ع	ل
غ	ض	و	ب	ع	ل	ی
ض	و	ب	ع	ل	ی	ہ
و	ب	ع	ل	ی	ہ	م

بہیم و النصر ہم علی عدوہم اللهم العن الکفرۃ

یاقاھر ذو البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یاقاھر فہر خدا قہر بادشاہ ہر فلاں ابن فلاں نازل گردد اور مقہور و یاقاھر یاقاھر

یہ تعویذ پلانے کے لئے آتش چال میں پر کریں۔

ت	ب	ر	ہ
ہ	د	ب	ت
ب	ت	ہ	ر
ر	ہ	ت	ب

اس نقش کے ارد گرد مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اللهم شت مشلهم و فرق جمعهم و قلب تدبيرهم
و خرب بينا لهم و بدل احوالهم و قرب اقبالهم و قطع ارزاقهم
و اشغلهم بايادهم و خزمهم اخذ عزيز مقتدر فجعلنا عليها
سافلها و امطرنا عليهم حجارة من سجيل فلان ابن فلان هلاك
گر دد يا جليل يا جليل يا جليل۔

تعویذ دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لئے

اس تعویذ کو منگل کے دن مرغ کی سماعت میں ایک کچی اینٹ پر لکھیں۔ اس کو پرانے کونٹوں میں ڈال دیں۔ اسی طرح بلا ناغہ چالیس یوم کریں۔
اس کے بعد دشمن ہلاک و برباد ہوگا۔ مندرجہ ذیل نقش کے ارد گرد یہ آیت قرآنی لکھیں۔

هو الذي اخرج الذين كفروا من اهل الكتاب من ديارهم لا اول الحشر ما ظنتم ان يخرجوا وظنوا انهم مانعهم حصونهم من الله
يا اولي الابصار قدموا نساء ما ذكرنا اخذناهم بغتة فاذا هم ميالون فقطع دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العالمين فلان ابن فلان
هلاك و برباد شود۔ نقش یہ ہے۔

تب	يدالبي	لهب	وتب	ماغنى	غنه	وماكسب	سيصلي	ناراً
يدالبي	لهب	وتب	ماغنى	غنه	ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً
لهب	وتب	ماغنى	غنه	ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات
وتب	ماغنى	غنه	ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات	لهب
ماغنى	غنه	ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات	لهب	وامراته
غنه	ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة
ماله	وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب
وماكسب	سيصلي	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب	في جيلها
سيصلي	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب	في جيلها	حبل
ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب	في جيلها	حبل	من
								مسند

متفرق اعمال متفی

پیدا ہو جائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لئے جس قدر جلدی ممکن ہو سکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے۔

کرایہ داروں سے نجات کے لئے

شیخ عبدالقادر جہلی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کر دینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیات عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کر کے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیر قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کر دیں۔

آیات عمل یہ ہیں۔

خسرج منها خائفاً يستترق و هي لئمر السحاب انحرجت
فلان ابن فلان من هذا المكان في هذا الزمان بإذن الله۔

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا ران کی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان پر برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے کچھن ایک دوسرے سے بدظن ہو کر باہمی مخالفت و مناقشت کا شکار ہو جائیں گے۔

نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و روحانی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ خیر و برکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت و افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اور اس پریشان اور کسی انجامے خوف کے زیر اثر پائل و بھٹوں بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورت حال

شیخ جہلی لکھتے ہیں کہ اگر کسی مکان کو کرایہ دار سے خالی کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے قمر ناقص النور میں لوح مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے۔ اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گول دلو بان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چاٹنے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتعل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کانفہ کے ٹکڑوں پر روشن تلخ کی سیاہی سے اسی کے قلم کے ساتھ تحریر کر کے سرخ مٹی کے آب مذیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کر کے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہوگا تباہ ہو جائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیر ملکیت جانور ہلاک ہو جائیں گے۔ زمین میں پانی کی مقدار زیادہ ہو جائے گی۔ سیم و تھور اور آسانی آفات و حواشیات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہو جائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دیں گے۔

زبان بندی کے لئے

جلال الدین ابن النیر کشفی صاحب ہر اس جلائی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب الفتح کا عمل اکابر علمائے مخفیات و طلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے میں مؤثر ترین عملیات میں سے ایک ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب الفتح کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور غود ہندی، خشک و حسیار سفران و جلیوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مقصد و بدگوئی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے۔ اس شخص کی زبان عامل کے لئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصد تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔

عبارت عمل یہ ہے۔

عَفَفْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانُ مِنْ فُلَانَةٍ بِمَا عَفَفَ اللَّهُ بِهِ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ أَنْ تَفْضَحَ عَلَيَّ الْأَرْضُ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِمَا عَفَفَ اللَّهُ بِهِ السَّبَاعَ عَنْ دَائِبَالِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَفَفَ اللَّهُ بِهِ الْبَعْلَةُ عَنِ الْوَلَادَةِ وَبِمَا عَفَفَ اللَّهُ بِهِ الرِّيحُ الْغَنِيمَةَ مَاتَهُ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتَهُ كَالرَّيْمِ عَفَفْتُ الْبَيْتَةَ الْبَيْتَ مِنْ كُلِّ أَتْنَى وَذِكْرُ مَنْ أَوْلَادُ بَنَاتِ حَوَاءَ سَلَامَ اللَّهُ عَلَيْهَا لَهُمْ لَا يَنْطَفُونَ وَزَادَ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَقِيْبَتِهِمْ لَمْ يَنْتَلُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْفِتْنَالِ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا۔

قاضی صاعدی تاج الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب الفتح کا عمل ایک ایسا جامع الکملات قسم کا عمل ہے کہ جس کو معتقدین کی جماعت کے علماء طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلے میں جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے متعلق جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا عامل ہے۔ جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروب آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب الفتح کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روئی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتوں کو کھلائے تو

اس عامل کے جملہ بدگو حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

زبان بندی کے لئے کتاب الاسرار والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت طلسم عجیب الفتح کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہو پھولی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور پھولی کو دریا ہندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

خواب بندی کے لئے

ابوالمحق عاصم بن رافع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب الفتح کے عجیب و غریب حقائق و اسرار کا عامل ایک ایسا نادر نایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علماء امن نے ہمیشہ باہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوق خدا ان کے ظلم و شر سے محفوظ رہے۔ ترکیب اس عمل کے بجالانے کی اس طرح ہے کہ عامل طلسم عجیب الفتح کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوال آفتاب کے وقت ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس زیادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

يَا رَيْثَا وَيَا رَيْثَا سَلْطَبَا لِمَوْنَا قَا لَوْنَا سَمُوْدَا يَا بَاهِيَا ذَهَبَا يَاهُ سَلْطَبَا لَوْنَا قَا لَوْنَا سَمُوْدَا لَقُلْنَا لِقُلْنَا فُلَانٌ فُلَانٌ طَلَبُوْنَا اَهْوَا حَتَّى دَمَتْ شَهْتٌ قَلْبُوْنَا مَلُوْنَا اَهْوَا اَهْوَا اَهْوَا اَهْوَا۔

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیر اثر

شہید کربلا کا دفاع

اور عاشقان یزید کی خانہ تلاشی

مولانا منظور نعمانی کے صاحبزادے

اہل بیت رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخوں کا مدلل جواب

عتیق الرحمن سنبھلی کی

واقعہ کربلا کے پس منظر کا رد

از قلم
مولانا حسن احمد صدیقی
(فاضل دارالعلوم دیوبند)

یہ کتاب علماء دیوبند کی خاموشی کا کفارہ ہے۔

اگر آپ کوئی الحقیقت خاندان رسول ﷺ سے محبت و عقیدت ہے تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اعلیٰ کتاب و طباعت قیمت بلمد سو روپے (علاوہ محصول ذاک)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند یو پی 247554

فون 01336-224455 سوبائل 9359210273

جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے۔ اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخواہی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی و عداوت کے لئے بجالائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

رسائل ہلالیہ میں وحید الدین کنڈی طلسم عجیب الفتح کے باب میں خواب بندی کے سلسلے کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو بحرب الحجب تحریر کرتے ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دائرے کے چاروں طرف طلسم عجیب الفتح کے عمل کو تحریر کرے۔ اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے۔ مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخواہی کے عذاب میں مبتلا رہے گا۔

مولانا ندی صاحب رحمۃ اللہ روحانیوں کا خواب بندی کے لئے ایک کامیاب دے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ عمل ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیرسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک و صاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب الفتح کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل و صورت کو نقش کرے۔ اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

طنزیہ مضمون

اذان بت کدہ

ابوالخیال
فرضیاگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

ایک دن ایڈیٹر صاحب نے مجھے حکم دیا کہ میں "اعمال شر" نمبر نکال رہا ہوں اور اس کے لئے تمہیں کوئی طنزیہ مضمون لکھنا ہے میں نے یہ ہوش دھواں عرض کیا۔ حضرت! اعمال شر نمبر کی ضرورت کیا ہے۔ شر تو اس دنیا میں پہلے ہی سے بہت پھیل چکا ہے آپ کیوں چلتی پرتلی ڈالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ وہ بولے تم بے وقوف ہو، میں شر نمبر اس لئے نکال رہا ہوں تاکہ شر کی لوگوں کو بھی کسی کنٹرول میں دھکیلا جاسکے۔ تم بحث مت کرو، اگر کوئی مضمون لکھ سکو تو لکھ دینا ورنہ تمہارے مضمون کے بغیر بھی رسالہ مکمل ہو جائے گا۔ اتنا کہہ کر وہ چلتے بے اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ یہ ایڈیٹر لوگ آخر کس طرح کے دہم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ کے معانی تک سے واقف نہیں ہوتے لیکن بس ان کا کام لکھنا ہوتا ہے بھلا بتاؤ "اعمال شر" نکال کر اس دنیا سے شر ختم کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ گویا کہ یہ آگ لگانا چاہتے ہیں اس نیت کے ساتھ کہ دنیا ختم نہ ہو محسوس کر سکے۔ ایسے لوگوں کو ماضی بعید میں لال بھکڑا کہا جاتا تھا لیکن اس دور سائنس میں اس طرح کے لوگ ایڈیٹر کے نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ اس وقت میں کچھ اور بھی سوچتا کہ کیا ایک ہانو کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔

بہت سنجیدہ نظر آ رہے ہو۔ خیریت تو ہے؟

خیریت ابھی تک تو ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ نہیں رہے گی؟

وہ تمہارے بھائی صاحب آئے تھے، فرما رہے تھے کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے کوئی مضمون لکھ دوں۔

یہ کام تو آپ کے لئے بہت آسان ہے۔ شر کے تو آپ ایک سپرٹ رہے ہیں۔ اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے کچھ بھی اوٹ پناگ۔

پہلے تو میرا موڈ آف کر دیتی ہو۔ پھر میرے ہاتھوں میں اپنی مسکراہٹ کے کھلنے والے تھماتی ہو بہت بری ہو تم۔ جاؤ اب میں کچھ نہیں لکھوں گا۔ میں انشاء اللہ طلاق مغلظ دے دوں گا، اس قلم و کاغذ کو اور بینک سے لون لے کر کوئی رکشہ خرید لوں گا۔ مضمون لکھنے سے بہتر ہے کہ انسان رکشہ چلا لے۔ کم سے کم تم خوش رہو گی۔ تم یہی چاہتی ہو کہ تمہارا شو ہر گھاس بیچے یا رکشہ چلا لے۔

کیوں کہ جاتے ہو۔ ایک ذرا سی بات کا پتنگو بنا کر رکھ دیتے ہو، میرے کہنے کا مطلب تو یہ تھا کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے آپ سے اچھا کون لکھ سکتا ہے۔ آپ کے لئے یہ موضوع کوئی مشکل نہیں ہے۔

تو کیا میں "اعمال شر" کا نام ہوں؟

امام نہ کسی مقتدی تو ہو۔

اللہ کی بناء، کیسے کیسے خیالات ہیں تمہارے۔ جانتی ہو کہ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح کے خیالات رکھتی ہے تو اس کا

نکاح مشعل ہو جاتا ہے۔

بس ہونا سرور کوئی بھی بات ہو نکاح تک پہنچ جاتے ہو۔

خدا کا شکر ادا کرو کہ میں اور مردوں کی طرح طلاق تک نہیں پہنچتا۔ کچھ بھی ہو نکاح ہی کی باتیں کرتا ہوں جب کہ مجھے بھی مستند شوہر ہونے کی وجہ سے طلاق کی دھمکیاں دینے کا حق حاصل ہے۔

اچھا بتاؤ کیا لکھو گے "اعمال شر" نمبر کے لئے۔ یقین کرو میں بھی یہ چاہتی ہوں کہ اب کی بار ایسا مضمون لکھوں کہ پڑھنے والے ہنستے ہنستے رو پڑیں۔

معاف کریں میں اس طرح کے مضامین لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا میں تو روتے ہوئے کو ہنساتا ہوں، ہنستے ہوئے کو زلاتا میرے بس کا کام نہیں ہے۔

چلو آپ کی مرضی کچھ بھی لکھنا، لیکن خدا کے لئے کوئی عشق کی داستان مت چھیڑ دینا۔ اس حسن و عشق کی باتوں سے جی مٹانے لگا ہے۔

بے حساب جہنم میں جاؤ گی۔ جس عشق سے دنیا کے سنگین مسائل حل ہوتے ہیں اور گدھا بھی عشق کرنے سے اچانک اشرف المخلوقات بن جاتا ہے اس عشق کے ذکر سے پورے محسوس کرتی ہو اور جنہیں تے آنے لگتی ہے۔ واہ بھی واہ اخبارات پڑھ کر تمہیں الٹی نہیں ہوتی جن میں گندی سیاست کی گند بھری ہوئی ہوتی ہے۔ غیباؤں کے جھوٹ سن کر اور پڑھ کر تمہیں اڑکاٹی نہیں آتی۔ معاشرے میں پھیلے ہوئے جھوٹ، فریب اور نفبت و تہمت سے تمہارا دماغ خراب نہیں ہوتا اور عشق کے ذکر سے تم کو ذرا ہٹ محسوس کرتی ہو۔ کیا ہوگا تم جیسی عورتوں کا؟ یقین کرو کہ میرا بس چلے تو میں قبرستان کے مردوں کو بھی عشق کرنے کی نصیحت کروں کہ اگر قیامت تک کا وقت آسانی سے کاٹنا چاہتے ہو تو عشق کی داغ بیل ڈالو۔

کیسی باتیں کرتے ہو، ڈرتے بالکل نہیں۔

کیوں ڈرو؟ کس سے ڈرو؟ ہاں اب تم یہ سمجھاؤ گی کہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

دیواروں کے کان ہوں نہ ہوں، چھتوں کی آنکھیں ہوں نہ ہوں لیکن آپ کے دونوں مونڈھوں پر کرنا کاتین بیٹھے ہیں جو آپ کے ایک ایک حرف کو لکھ رہے ہیں۔ مرنے کے بعد اللہ کو کیا جواب دو گے۔

مرنے کے بعد صرف دو سوال ہوتے ہیں۔ من ربتک منا جنتک مجھے ان دونوں سوالوں کے جواب یاد ہیں۔ میرا رب اللہ ہے اور میرا دین

اسلام ہے۔ میں پھٹ سے یہ جواب فرشتوں کو پکڑا دوں گا لیکن میں نے دین کی کسی کتاب میں آج تک نہیں پڑھا کہ فرشتے یہ بھی پوچھیں گے کہ بھائی تم نے کتنے عشق لڑائے تھے اور تاہم تو عشق کرنے کی غلطیاں کیوں کی تھیں۔ عشق انسان کا ذاتی فعل ہے۔ اس لئے فرشتے اس بارے میں پوچھنا تو چہ ہرگز نہیں کر سکتے۔ فرشتے بڑے لکھے ہوتے ہیں وہ کسی بھی انسان کے ذاتی فعل کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ اگر یقین نہ آئے تو مرنے کے بعد فرشتوں سے پوچھ لینا۔ وہ تمہیں خود سمجھا دیں گے۔

ہانو میری باتیں سن کر اس طرح ہنسی پیسے میں انی الحقیقت عقل سے پیدل ہوں۔

یہی تو مصیبت ہے۔ میں نے محسوس ہونے کہا جب میں علم و فہم کی باتیں کرتا ہوں تو تم میری کھوپڑی پر ٹھک کرنے لگتی ہو۔ جب کہ تم پڑھی لکھی ہو اور یہ جانتی ہو کہ شوہر کی عقل پر ٹھک کرنے سے ایجاب و قبول کے تانے بانے کھنکھرتے رہ جاتے ہیں۔

اچھا بابا۔ اب یہ تو بتاؤ کہ آپ لکھیں گے کیا۔ آخر کچھ تو لکھیں گے۔

میں ان عاملوں کا بھانڈا کسی چوراہے پر پھوڑ دوں گا جو اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنا کر ان کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ گلی گلی میں روحانی عملیات کے بورڈ لگ گئے ہیں اور اخبارات میں نئے نئے باباؤں کے اشتہار نظر آنے لگے ہیں۔ کل ایک اخبار میں پڑھا ۲۲ لکھنے میں سن کی مراد پوری ہوگی۔ ایک اشتہار کا مضمون یہ ہے۔ میں بھر میں ہی کام ہو جائے گا، ایک بابا کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ تین دن میں ساس کی زبان بند ایک ہفتے میں سون کے ستم سے نجات، ۲۲ لکھنے میں دولت قدموں میں ہوگی وغیرہ وغیرہ جیسے اشتہار پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بے وقوف بنانے والے کتنے ہوشیار ہیں اور بے وقوف بننے والے کتنے احمق۔ ہانو میں نے سوچا ہے کہ کچھ عاقلین کا اعتراف لے کر پھر قلم اٹھاؤں گا تاکہ حقائق اپنے قارئین کے سامنے پیش کر سکوں۔

پھر لوگ نہیں گے کیسے۔ "ہانو نے حیرت کا اظہار کیا" میرا مطلب یہ ہے کہ آپ تو لوگوں کو ہنسانے کے لئے لکھتے ہیں نا جب آپ حقائق سے پردے ہٹائیں گے تو لوگ تو ہنسنے کے بجائے رونے لگیں گے۔

ہانو تم سمجھ دار ہو کر بھی نا سمجھ ہو۔ تم آج تک یہ نہیں سمجھ سکیں کہ میں صرف ہنسانے کے لئے قلم نہیں چلاتا بلکہ میں معاشرے کی ان دکھتی ہوئی رگوں پر بھی اپنی آنکھیں رکھتا ہوں جنہیں چھینرنے سے دنیا بھر کے شریف لوگوں کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے اور وہ اپنا منہ ہٹانے لگتے ہیں۔

میرا خیال ہے، آپ کچھ لوگوں سے بات چیت کریں اور ان سے پوچھیں کہ آپ کو کیا لکھنا چاہئے۔ ”بانو نے مشورہ دیا“ تمہارا مشورہ حق بجانب ہے۔ میں انشاء اللہ کل ہی کچھ لوگوں سے ملوں گا اور اندازہ کروں گا کہ دنیا میں کپڑا کیوں پھیل رہا ہے اور دنیا کے شریف لوگ اپنی شرافت کی میں موجودگی میں غیر شریف کیوں ہوتے جا رہے ہیں۔

اور واقعتاً اگلے ہی دن سے میں نے ان لوگوں سے بات چیت شروع کر دی جو معاشرے میں ”شریف“ کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں دیکھ کر ذلت کا دم نکل جاتا تھا۔ سب سے پہلے میں ایک شریف عامل کے پاس مریض بن کر پہنچا اور ان کے احوال جاننے کی کوشش کی۔ انہوں نے میری شکل دیکھتے ہی فرمایا۔

تم پر کرنی کا اثر ہے۔ اور معاد پوری ہو چکی ہے۔

تو کیا میں نہیں بچ سکوں گا۔

ہم کوشش کریں گے۔ بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔ میں ایک شادی شدہ انسان ہوں۔ میری بیوی خوبصورت بھی ہے اور جوان بھی، اگر وہ بیوہ ہو گئی تو قیامت آجائے گی۔ میرے مرنے سے میرا پورا محلہ یتیم ہو جائے گا۔ اس لئے خدا کا کچھ بھی کیجئے، مجھے بچائیے، مجھے یہ بھی بتائیے کہ مجھ پر سحلی کس نے کیا ہے۔

عامل جو کسی قدر شریف بھی تھے اور کسی قدر غیر شریف بولے۔ اس پتھر میں مت پڑیے، ہاں ہم یہ اشارہ کئے دیتے ہیں کہ تم پر کرانے والا اندر ہی کا انسان ہے۔

اندر کا انسان؟ کیا مطلب..... میں نے نا سنجی کی ایکٹنگ کی۔

یعنی کہ تمہارا اپنا رشتہ دار، اور کرانے والوں میں ایک موت بھی شامل ہے۔

غالباً وہ ہماری چچی ہوگی۔

تم نے صحیح پہچانا۔ دراصل وہ ہمارے باپ کی جائیداد پر نظر رکھتی ہے آپ کا کیا خیال ہے۔

عامل صاحب بولے۔ تم ہمارے اشاروں سے صحیح جگہ پہنچ رہے ہو۔ ذرا عامل صاحب بتائیے کہ ہماری چچی کا نام عذرا ہے کیا اس کا شوہر کلیم احمد تو اس کرنی میں شامل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے گھر کی بارسو جی کا طوہر لے کر آیا تھا جو ہم سب نے مزد لے کر کھایا تھا۔

بس یہی سب سے بڑی غلطی تھی۔ بے شک تمہارا چچا کلیم بھی اس جادو کرنے میں شامل ہے اور وہ طوہر لے ہی پر عمل کرا کے لاتا تھا۔
ذرا دیکھنا، چچا کا رنگ کالا ہے اور داڑھی بھی کالے ہی رنگ کی ہے۔ عامل صاحب بولے، ہر بات کی گہرائی تک مت جاؤ، ویسے یہ بات درست ہے کہ تمہارا چچا بلیک کلر کا ہے اور بلیک ہی رنگ کی داڑھی لگاتا ہے۔

اب کیا ہوگا؟ اتنے قریبی رشتے داروں سے کیسے بچوں گا۔

چونکہ معاد پوری ہو چکی ہے اس لئے ذرا مشکل ہے اور خرچ بھی زیادہ پڑے گا۔

آپ خرچ کی پروا نہ کریں، اپنی فیس بتائیں۔

فیس تو چلے معاف بھی کر دیں گے لیکن نیاز کا سامان جو موٹیلین کو بخشا جاتا ہے وہ ذرا بھاری پڑے گا اور اس میں ہم کنٹینر بھی نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد انہوں نے ایسی چیزیں لکھ کر دیں جو کم سے کم اس جہان فانی میں تو دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

میں نے کہا کہ ان کو لانے کے لئے مجھے کوہ ازارات جانا پڑے گا۔
دو بولے، ہرگز نہیں۔

ہم دنگا لیں گے آپ ۲۵ ہزار روپے مرحمت فرمائیں۔

میں ایک دو دن کا وعدہ کر کے وہاں سے کھسک آیا۔ آپ سے کیا پروا اب میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ میرے سرے سے نہ کوئی چچا ہے نہ چچی اور نہ زندگی میں کسی نے ہمارے گھر طوہر لانے کی نیکی کی۔ لیکن عامل صاحب وہی بولتے رہے جو میری باتوں سے سمجھتے رہے ذرا سوچنے کے کتنے لوگ دن کی روشنی میں اس طرح کے عاملین کی سمیٹ چڑھتے ہوں گے۔ اس کے بعد میں ایک نیتاجی سے ملا۔ میں نے سوچا کہ نیتاؤں کا شمار بھی بادل غواست اشرف المخلوقات میں ہوتا ہے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہئے کیوں کہ نیتا کو جو بھی قوم کا نام اور دکھ ہوتا ہے وہ آرام کے ساتھ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ قوم اور ملک کے غم میں ٹھلنے کے بعد نیتا لوگ دن بدن سرخ سفید ہوتے چلے جاتے ہیں اور یہ نازی عاشقوں کی طرح گیندے کے پھول کی طرح چلے نہیں پڑ جاتے چنانچہ میں اپنے شہر کے ایک ایسے نیتا سے ملا جو زندگی میں ایک بار بھی بچ بولنے کی غلطی نہ کر سکے دراصل ان کو بچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور اس طرح بولتے ہیں کہ ان کے سامنے دنیا بھر کے بچ بولنے والے لوگوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا

پڑتا ہے۔

بقول شاعر

میں بچ بولوں گا اور ہمارے جادوں کا

وہ جھوٹ بولے گا اور لا جواب کر دے گا

میں نے ان سے مل کر ان کی مزاح پر سی کی اور پوچھا کہ ملک کے حالات کیسے ہیں۔

دو بولے ملک کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ رہے دنگے فساد تو یہ تو زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ جب دنگا فساد ہوتا ہے تب ہمیں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور زندہ قوموں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔

میں نے کہا۔ حضور! دنیا بھر کے شریف لوگوں کو یہ بات کھلتی ہے کہ نیتا لوگ جھوٹ بولتے ہیں..... کیونکہ وہ دور اندیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے میری بات کا متھے ہوئے کہا۔ فرضی صاحب ذرا سوچو اگر کوئی شخص اپنی کالی پہلی اور چھوٹے قد کی بیوی سے یہ بچ بول دے کہ تم تو کسی ذات کی طرح لگتی ہو تو اس بچ سے کیا بھلائی ہوگی۔ گھر میں غدر سن ستاون بر پا ہو جائے گا اس لئے سمجھدار آدمی ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی منکوحہ کی تعریف کرتا رہے گا۔ ہماری اہلیہ سارا دن اپنے دوستوں کے ساتھ سرگشت کر کے تہذیب نو کو بڑھا دینے میں مصروف رہتی ہے لیکن ہم جب اس سے ملتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ تم بہت پاکدامن ہو اور شرم و حیا تمہارے حیر چھو کر شرمندہ اروں تک پہنچتی ہے۔ فرضی صاحب ذرا آپ سوچیں اور اپنے دماغ پر زور ڈالیں کہ اگر نیتا لوگ بچ بولنے کی ضمان لیں اور دودھ کو دودھ اور پانی کو پانی باور کرانے لگیں تو اس معاشرے کا کیا ہوگا۔ یہاں تو انتشار پھیل جائے گا۔ کیونکہ اس معاشرے کا ہر انسان باہر سے شریف ہے لیکن اندر سے بہت گھٹیا ہے۔ ان ہزاروں لوگوں کی حقیقت کھول کر ہم انکیشن بھی نہیں جیت سکتے کیونکہ ان سے ہمیں دوث لینے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجبوراً ہمیں ان کے ناموں کے آگے ”صاحب“ لگانا پڑتا ہے اور ہم نیتاؤں کا یہ عقیدہ ہے کہ آج کے دور میں بچ سے قند پھیلتا ہے اور جھوٹ سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہم جھوٹ بولنے پر مجبور ہیں۔

اسی دوران ایک فون آگیا۔ نیتاجی نے کافی دیر کے بعد فون اٹھا کر اس طرح بات کی۔

ہیلو، سورن صاحب، کیسے ہو، وہ آپ کی فائل چل پڑی ہے۔ اس وقت میں ایک میٹنگ میں ہوں۔ وہ گجرات کے فساد کا معاملہ زوروں پر ہے۔ اس لئے رات کو بات کروں گا۔

میں ان کی بات سن کر سوچنے لگا۔ واقعتاً یہ نیتا لوگ بہت مصلحت پسند ہوتے ہیں اور یہ جھوٹ بولنے میں کتنے مخلص ہوتے ہیں اس کا اندازہ خود نیتاؤں کو بھی نہیں ہوتا۔ بے چارے قوم و ملک کی خاطر اپنی آخرت تباہ رکھتے ہیں پھر بھی قابلِ بھروسہ نہیں سمجھے جاتے، یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

اس کے بعد میں ایک حیر صاحب سے ملا۔ یہ علاقہ میں اپنی حیرانہ سالی اور اپنی کرامتوں کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ ان کے مریدوں کا خیال ہے کہ اگر یہ ہوا میں اڑنا چاہیں تو آرام سے اڑ سکتے ہیں۔ ایک بار ان کے ایک مرید نے بتایا کہ کسی دوسرے پیر کے کسی مرید نے ان کے بارے میں کہا کہ چیل اور کوؤں کی طرح ہواؤں میں اڑنے میں کیا کمال ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ ہمارے حیر صاحب ہرن بن کر کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں اور کوئی سمجھ نہیں پاتا کہ حضرت مولانا گل بکاؤلی کے خلیفہ ہیں۔ یہ پانچویں وقت کی نماز مدینہ منورہ میں پڑھتے ہیں۔ اور منٹوں میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ مدینہ پہنچ جاتے ہیں اور نماز کے بعد پورے قرآن کی تلاوت کر کے ہندوستان لوٹتے ہیں۔ مریدوں کی باتوں کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس دنیا میں کیسے کیسے حیر موجود ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ میں مذکورہ حیر صاحب کی خدمت میں پہنچا۔ اور میں نے ان سے عرض کیا۔ حضرت! میں ”اعمال شر“ نمبر کے لئے کچھ لکھنے والا ہوں۔ اس لئے سب سے ملاقاتیں کر رہا ہوں تاکہ استفادہ کر سکوں۔

ارے بر خوردار! اس طرح کے نمبر کے لئے اگر لکھنا ہے تو اللہ کے شہروں سے کیوں ملتے ہو۔ سماج کے ان شرعی لوگوں سے ملو جو گندگی اور شر پھیلا رہے ہیں۔ ہم تو شر کی بجائے بھی نہیں کر سکتے۔ پھر ہمیں اللہ اللہ ہی سے فرصت نہیں ہے کس وقت میں تمہاری فرمائش پوری کریں گے۔ پھر آج کل ہماری طبیعت ناساز ہے۔ رات عشاء کے بعد معمولات ادا کرتے وقت ایک دھکا سا لگتا لیکن اللہ کا فضل ہے معمولات پورے کئے اور حسب معمول بہت سونا نصیب ہوا۔ تعجب کا فی تھا لیکن اللہ کے کرم سے تہجد کے وقت آنکھ کھل گئی اور عبادت سے فارغ ہونے کے بعد نماز فجر کے لئے بھی مسجد میں جانے کی توفیق ہو گئی۔ طبیعت گری گری سی تھی لیکن اشراق تک مسجد ہی میں رہا۔ ابھی تک آرام میں تھا کہ تم آ گئے۔ یہ روداد سننے کے بعد بولے ہم کو تو یہ تک نہیں خبر کہ شر کسے کہتے ہیں۔ ہم نے تو ایسے ماحول میں آنکھ کھولی ہے کہ جہاں گناہ کا مطلب ہی نہیں معلوم تھا۔ ہم سے ملنے سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا۔ اس موضوع کے لئے کچھ لکھنا ہو تو دوسرے لوگوں سے ملو۔ بلکہ ان لوگوں سے ملو جو سر سے پاؤں تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ انہوں

نے یہ بھی فرمایا کہ احقر برائیسوں سے کوسوں دور ہے اور محض یہ اللہ کا فضل ہے۔ ان کی باتیں سن کر میں سوچنے لگا کہ جو لوگ سر سے جینک شرمیں ڈوبے ہوئے ہیں غم ان کا نہیں ہے غم تو ان لوگوں کا ہے جو سر سے جینک خیر نظر آتے ہیں لیکن جن کے جسم کے اندر خیر ڈھونڈنے سے نظر نہیں آتا۔ آج رونا اس بات کا نہیں ہے کہ شرافت ختم ہوگئی، رونا اس بات کا ہے کہ شرافت کی قدر و قیمت سے شریف لوگ بھی واقف نہیں ہیں۔ میں نے کتنے ہی شریفوں کو رذالت کی کمر تھپتھپاتے دیکھا ہے۔ اور کتنے ہی شریفوں کے گھر میں شرافت مجھے پانی بھری نظر آئی۔

میں پیر صاحب سے مل کر جب واپس ہوا تھا تو میں غور کر رہا تھا کہ پیر صاحب اگر چہ ریاکار نہیں تھے لیکن انہوں نے کتنی خوبصورتی سے یہ بتا دیا تھا کہ عشاء کے بعد ان کے کچھ معمولات بھی ہیں۔ وہ تہجد بھی پڑھتے ہیں اور اشراق کے بھی پابند ہیں اور اپنے گھر کا ناک نقش بھی بیان کر دیا کہ ان کے گھر میں لوگ گناہ کا مطلب بھی نہیں سمجھتے انہوں نے اللہ کے فضل کا ذکر کرتے ہوئے خود کو ”احقر“ بھی کہا، جب کہ مجھے معلوم ہے چند ہفتوں قبل وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی برائیاں اس طرح کر رہے تھے جیسے وہ سب حقیر ہوں اور یہ سب سے اعلیٰ۔ میں سوچنے لگا کہ ہمارے معاشرے کے اعلیٰ ترین لوگوں کا حال یہ ہے تو معاشرے کے ادنیٰ ترین لوگوں کے کردار و عمل کا جغرافیہ کیا ہوگا؟

پیر صاحب سے ملنے کے بعد ایک شاعر صاحب سے ملا۔ یہ بھی شریفوں والی صف میں شامل ہیں۔ ان کا شمار بھی دیوبند کے اعلیٰ لوگوں میں ہوتا ہے اور انہیں دیکھ کر بھی لوگ سلام کرتے ہیں۔ میں ان کے گھر پہنچا تو وہ حسب معمول غزل کہنے میں مصروف تھے۔ مجھے دیکھ کر شاعر انداز میں بولے۔ اناہ فرضی صاحب عزیز من کیسے ہو؟

میں تو ٹھیک ہوں لیکن میرا سوز ٹھیک نہیں ہے۔ چشم بد دور کیا ہوا تمہارے موڈ کو۔

ایک درجن شریفوں سے مل کر آیا ہوں لیکن میری روح کی تھقلی نہیں ہوتی۔

بیلو، شریف رکھو میں تمہاری تھقلی کروں گا۔

تکلف برطرف، میں نے کہا۔ میں چائے ضرور پیوں گا۔ میرے اندر یہ مرض ہے کہ میں شریفوں سے مانگ مانگ کر چائے پیتا ہوں۔

در اصل تم خود کچے شریف ہو اس لئے تم شرافت کی قدر و منزلت

پہنچاتے ہو۔ ہم نے سنا ہے کہ آسمان کے فرشتے تک تمہارا اذان بت کدہ پڑھتے ہیں۔

آپ نے صحیح سنا ہے۔ میں نے بھی کسی مستر انسان سے سنا تھا کہ کئی فرشتے میرا مضمون پڑھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور انسانیت پر رشک کرتے ہیں کہ کیسے کیسے قلم کار انسانوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔

اماں فرضی صاحب ان فرشتوں کو شاعری کا شوق نہیں ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کئی آسمان پر بھی مشاعرہ ہوا اور ہمیں بھی دعوت نامہ ملے۔

دعوت نامہ تو موت کی شکل میں مل سکتا ہے۔

یہ بھی تم ٹھیک کہتے ہو لیکن اماں ایک بات ہے، اچھے اچھے شاعر تو سب مر گئے ہیں کیا یہ ممکن ہے کہ جنت میں ہر شے مشاعرہ ہو۔

کم سے کم دوزخ میں تو ہوتا ہی ہوگا۔

کیا مطلب؟

مطلب جاننے کیلئے تو مجھے اپنی زوجہ سے رابطہ قائم کرنا پڑے گا کیونکہ میری بہت سی باتوں کا مطلب صرف میری بیوی بتا سکتی ہے۔

بہت دلچسپ انسان ہو۔

اتنے میں چائے آگئی، دوران چائے نوشی میں نے کہا، ہاشی

صاحب۔ ”اعمال شر“ نمبر نکال رہے ہیں۔ ان کا اسرار ہے کہ میں ہی اس موضوع پر کچھ لکھوں۔

یار شر پہ لکھنا کیا مشکل ہے۔ اس دنیا میں شری شر ہے کچھ بھی لکھ دو۔

لیکن ہاشی صاحب کا کہنا یہ ہے کہ شر ختم کرنے کے لئے کچھ لکھو۔

ان کا دماغ خراب ہے۔ شر نمبر نکال رہے ہیں اور خبر کی باتیں

کر رہے ہیں۔ ان سے کہو کہ انسان خود شر سے بننا ہے اس لئے اس کو

بشر کہتے ہیں۔ شر اور بشر کا چولی دامن کا ساتھ ہے جہاں بشر ہوگا وہاں شر

ہوگا اور جہاں شر ہوگا وہاں بشر ہوگا۔ کیونکی کی؟

بہت اچھی کہی۔ مزا آگیا، اب میں اس موضوع پر کھل کر لکھ سکوں گا

آپ نے مجھے ایک بھولا بھلا سبق یاد دلایا۔ وہ یہ کہ ہر بشر کے اندر شر موجود

ہے اور جب شر موجود ہے تو پھر اس شر سے بچنا ناممکن ہے جب ناممکن ہے تو

پھر شر سے بچنے کی کوشش کرنا بے سود ہے۔

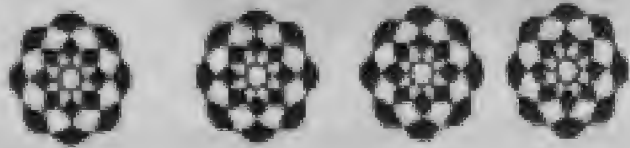
تم بہت کچھ دار ہو، ایک دم بات کی گہرائی میں پہنچ جاتے ہو۔

کیا میں آپ سے یہ پوچھنے کی لٹھی کر سکتا ہوں کہ شاعری میں شر

کس طرح پھیلتا ہے؟

بانو خدا کے لئے خدا سے ڈرو۔ میں تمہارا شوہر ہوں، تمہارے گھر کا دربان نہیں ہوں کہ کچھ بھی کہہ دو۔ بیگم اکاش میں شریف نہ ہوتا، مجھے اپنی اس شرافت پر فخر ہے۔

(یار زندہ صحبت ہاتی)



اذان بت کدہ

ابوالخیال فرضی کے مختلف مضامین کو کتابی صورت میں چھاپ دیا گیا ہے۔ ابوالخیال فرضی کے مضامین میں جو طنز پوشیدہ ہے وہ معاشرے کے ان شریف لوگوں کے چہرے سے پردہ اٹھاتا ہے جو حقیقتاً شریف ہی ہوتے ہیں لیکن ان برائیسوں سے خود کو محفوظ نہیں رکھ پاتے۔ جو شرافت کے لئے بدنما داغ ہوتی ہیں۔

کچھ لوگ آئینہ دیکھ کر آئینے پر تاء کھاتے ہیں یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں عمر بھر اپنے چہرے کے خدو خال کو تبدیل کرنے کی تو فیق نہیں ہوتی اور ان کے داغ ہمیشہ ان کے چہرے پر موجود رہتے ہیں۔ جب کہ کچھ لوگ آئینہ دیکھنے کے بعد آئینے کے شکر گزار ہوتے ہیں کہ اس نے ان کے چہرے کے داغوں کو اٹھا کر کر کے انہیں اپنی نوک پلک درست کرنے کی رہنمائی کی۔

”اذان بت کدہ“ ایک آئینہ ہے۔ اس آئینہ کو اپنے رویہ رو رکھ کر دیکھئے کہ آپ کا چہرہ آپ سے کیا کہتا ہے؟ پھر غور کیجئے کہ یہ آئینہ کتنا سچ بولتا ہے اور کتنا جھوٹ؟

قیمت نوے روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ناشر: مکتبہ روحانی دنیا، دیوبند

انہوں نے کہا، تکلف برطرف۔ ہر خوددار شاعری میں شر پھیلائے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مثلاً ایک شاعر جو خود پورا شاعر نہیں ہوتا وہ اچھے بھلے شاعروں کی غزلیں یا اشعار چرا کر شرکی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا مثلاً ہم نے کئی شاعروں کو جنہیں کوئی داد دینا پسند نہیں کرتا رشوت دے کر اور رشوت داری کا سہارا لے کر داد وصول کرتے دیکھا ہے۔ شاعروں کا ایک کمال یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی دائیں دینا تو وہ اس وقت بھی لوگوں کا شکر یہ ادا کرتے ہیں۔ دور کیوں جاتے ہیں ہمارے دیوبند کے کئی شاعر ایسے ہیں جو غزل سنانے کے دوران خواہ مخواہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ذرہ نوازی۔ اس حوصلہ افزائی کا شکر یہ دیگر دو غیر۔

میرے خیال سے شاعروں کا ایک شریہ بھی ہے کہ وہ ایک ایک غزل کو سو مشاعروں میں پڑھتے ہیں اور پے منٹ پورا وصول کرتے ہیں۔

بے چارے کیا کریں، دو چار غزلوں سے زیادہ کہہ نہیں سکتے۔

آپ نے اب تک کتنی غزلیں کہی ہیں۔

ایک درجن سے کچھ زائد، اور اسی میں ساری عمر گزار دی ہے۔

برانہ ہائے، میں نے کہا۔ یہ بھی تو ایک شر ہے۔

ہمیں انکار نہیں لیکن فرضی صاحب اگر بشر نہیں پھیلائے گا تو شر کہاں سے آئے گا۔

ان سے ملنے کے بعد گھر لوٹا اور سوچا باقی لوگوں سے کل ملاقات کر دوں گا۔ مجھے ایک ایسے عاشق سے بھی ملنا تھا جو ہر ہفتے اپنا محبوب بھی بدل دیتے ہیں۔ لیکن گھر میں داخل ہوتے ہی بانو نے اطلاع دی کہ حسن الباشی کا فون آیا تھا، انہوں نے کہا کہ اعمال شریف میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

آخر کیوں؟ میں ہکا بکا رہ گیا۔ بھائی صاحب کا کہنا تھا کہ آپ جو کچھ بھی لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا اور وہ شر پھیلائے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

واہ بھی واہ، خود شر پھیلانے کے لئے اعمال شریف نکال رہے ہیں اور ہم پر پابندی لگاتے ہیں۔ یہاں بھی وہ صرف اپنے ارمان لگا لیں گے ہمارے ارمانوں کا گلا یہاں بھی گھٹے گا۔

بیگم تمہاری کیا رائے ہے؟

میں خوش ہوں، بانو نے کہا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ آپ جو کچھ لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کچھ نہ لکھیں۔

قسط نمبر: ۵۰

اسلام راسخی

انسان اور شیطان کی کشمکش

تہذیبی و اخلاقی مضامین نے اپنے لشکر کے ساتھ واپسی کے لئے کوچ کیا۔ جنگ میں اس کے ہاتھ میں گت ایرانی گھوڑے، فخر اور دیگر جانور لگے تھے۔ اس کے علاوہ ایرانی پڑاؤ سے خوراک اور مال و دولت کی سورت میں اس قدر اس کے ہاتھ لگا تھا جس کا شمار تھا۔ سارا سامان حادث نے ایرانی جانوروں پر ڈاکٹر تکب کی طرف کوچ کیا۔

اپنے مرکزی شہر تارک پہنچ کر حادث نے ہیران کے بادشاہ کی کاوش کے لئے یہ براہِ تجویز کی کہ اس نے گزنی کا ایک بہت بڑا ذول بنوایا۔ پھر اس ذول کے ساتھ ایک مضبوط رومہ بانو کر کیا کلاس کو شہر کے ایک اندھے کوئی میں لگا دیا گیا۔ پس ایک کلاس کو اپنی ہدی اور شہر کی یہ ہزار کی کہ وہ ہیران کے قتل و تازی سے محروم ہو کر ایک اندھے کوئی میں لایا بہت ذات کے ساتھ اپنی زندگی کے دن گزارنے لگا۔ جب کہ یمن پہنچا تو پوئے کی فریب دینے والا پکان، جنگ کے دوران ہی اپنی نیکی احمد کے ساتھ اپنی لشکر سے فارغ ہو گیا تھا۔



ہیران میں ہیران کے بادشاہی رستم کو جب ایک اور کی طاقت اور تکب شہر کے اندھے کوئی میں قید ہونے کی خبر ملی تو وہ سمجھتا تھا کہ ہیران کے مرکزی شہر فتح آیا۔ یہاں چند دن قید ہو کر اس نے وہ طاقت مضبوطی کے جن کی وجہ سے ایک کلاس نے یمن پہنچا دیا تھا اس کے بعد رستم نے ایک سپاہی لشکر بھیجا جس لشکر سے بھی یہ واقعہ دیکھا اس نے کہ یمن پہنچا تو وہ خود وہاں لشکر لے کر یمن کی طرف بڑھا۔

ہیری طرف حادث کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ رستم ایک ہیران لشکر کے ساتھ یمن کی طرف بڑھا ہے۔ لہذا حادث نے بھی اپنی جنگی چہرہاں کھلی کرتے کے بعد اپنے لشکر کے ساتھ اپنی راجدوں کی طرف کوچ کیا۔ اس ہیران حادث کے لشکر میں شامل تھا۔ رستم کو جب خبر ہوئی کہ

یمن کا بادشاہ حادث اپنے لشکر کے ساتھ اس کی سرکوبی کے لئے بڑھ رہا ہے تو وہ اپنے لشکر کے ساتھ یمن کی سرحدوں پر خیمہ زن ہو کر حادث کی آمد کا انتظار کرنے لگا صرف ایک دن کے وقفہ کے بعد حادث بھی اس جگہ پہنچ گیا اور اس نے رستم کے لشکر کے سامنے پڑاؤ کرنے کا حکم دیدیا۔

جب دن ختم ہو گیا اور رات چھا گئی تو حادث نے یونان کو اپنے خیمے میں طلب کیا اور اسے اپنے قریب بٹھا کر مخاطب ہوا۔ "اے یونان! میں نے سنا ہے کہ ایک کلاس کے اس سپہ سالار کو جس کا نام رستم ہے، ہیران کے لوگ دنیا کا سب سے طاقتور شخص سمجھتے ہیں۔ اس کے متعلق لوگوں کا گمان ہے کہ دنیا میں اس جیسا کوئی شخص نہیں ہے۔ لہذا ہیران میں ہیران رستم کو چاہتا ہوں کہ کل جب جنگ کی ابتدا ہو تو تم خود میدان میں متروک اور رستم کو مقابلے کی دعوت دو، جب رستم تمہارے ساتھ مقابل کرنے کے لئے آئے تو تم اسے چند گولوں میں بڑے کر دو۔ اس لئے کہ میں چاہتا ہوں کہ رستم سے کسی گناہ پر وہ طاقتور ہو۔ جب رستم ہر جاگے کا تو میرے ذہن میں اپنی کیا نوبت ہی نہ آئے گی اور اپنی خودی میدان سے بھاگ نکلیں گے۔"

حادث کے خاموش ہونے پر یونان نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اے ہیران! تمہارا یہ مشن رستم میں یہاں رہا استعمال کر رہا ہوں کہ رستم کو وہاں سے سامنے صفا دار ہونے کی جرأت ہی نہ ہوگی۔ میں بھی وہی ہی حق رستم سے ملوں گا کہ ہیران آپ دیکھیں گے کہ رستم جنگ کی جگہ آپ کی طرف واقعی کا چاہ بڑھ جائے گا۔ اس لئے اب میں رستم کی طرف روانہ ہو رہا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی یونان حادث کے خیمے سے نکل گیا۔



تہذیبی و اخلاقی مضامین نے اپنے لشکر کے ساتھ واپسی کے لئے کوچ کیا۔ جنگ میں اس کے ہاتھ میں گت ایرانی گھوڑے، فخر اور دیگر جانور لگے تھے۔ اس کے علاوہ ایرانی پڑاؤ سے خوراک اور مال و دولت کی سورت میں اس قدر اس کے ہاتھ لگا تھا جس کا شمار تھا۔ سارا سامان حادث نے ایرانی جانوروں پر ڈاکٹر تکب کی طرف کوچ کیا۔

یونان یمن کو کھانا چاہتا تھا کہ خیمے کے دروازے پر خود رستم نمودار ہو اور اس نے اپنے محافظوں سے پوچھا۔ "کون ہے، جسے تم میرے خیمے کی طرف آنے سے روک رہے ہو؟" اس پر یونان نے بلند آواز میں، رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! میرا نام یونان ہے اور میں یمن کے بادشاہ حادث کی طرف سے تمہارے ساتھ ایک اہم مسئلے پر گفتگو کرنے کے لئے آیا ہوں۔" رستم نے اپنے محافظوں کو مخاطب کر کے کہا۔ "اس اجنبی کو جس نے اپنا نام یونان بتایا ہے، چھوڑ دو اور اسے میرے خیمے میں آئے دو۔"

دونوں محافظ، یونان کو لے کر رستم کے قریب آئے اور یونان کے خیمے میں داخل ہونے سے قبل ان محافظوں نے اس سے کوار لینی چاہی تو رستم نے منع کرتے ہوئے کہا۔

"اس کی ضرورت نہیں ہے اسے مسلح حالت ہی میں اندر آئے دو میں دیکھتا ہوں کہ یہ انتہائی طاقتور اور دراز قامت انسان لگتا ہے لیکن چونکہ یہ مسلح کی گفتگو کرنے آیا ہے، لہذا اسے اس کے ہتھیاروں سے محروم نہیں کرتے چاہئے۔"

یونان ایک طرف رخ کر کے اور یونان رستم کے ساتھ اس کے خیمے میں داخل ہو گیا۔

خیمے میں لے جا کر رستم نے یونان کو اپنے قریب بٹھا دیا اور اس نے پوچھا۔ "اے یونان! یمن کے بادشاہ حادث نے اس شخص سے تمہیں میرے پاس بھیجا ہے؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ یمن کا بادشاہ حادث میرے آنے پر خوف زدہ ہے اور وہ جنگ کرنے کی بجائے میری طرف مسلح ہوا تو کیا چاہو یہ حوالہ چاہتا ہے۔ لیکن میں اس وقت تک اس کے ساتھ کسی کام کو نہیں ہوتا۔ جب تک وہ ایک کلاس کو ہمارے لئے کے ساتھ جنگ میں ہونے والے قصص کی جوائی نہیں کہ چھوڑ دو اور اسے اس کا سبب نہیں ہووے گا جس نے اپنی لشکر سے حامل کیا تھا۔

یونان نے رستم کے سامنے حیرت کا قہر کرتے ہوئے کہا۔ "اے رستم! حادث یہ کہہ کر تم سے خوفزدہ ہو کر جنگ کرنے کی بجائے صلح کا چاہو بڑھ جائے گا؟"

اس پر رستم نے اپنی خوشامد نگاہ سے کہا۔ "اے یونان! یہ حادث کے لئے یہ غشائے کہ خوف طاری کرنے والا ہوگا کہ اسے دنیا کا طاقتور ترین بادشاہوں اپنے لشکر کے ساتھ اس کے سامنے خیمہ زن ہوں۔ چنانچہ

یونان نے اپنے لشکر کے ساتھ اس کے سامنے خیمہ زن ہوں۔ چنانچہ

کی کوئی وجہ ہے؟

رستم کے اس تکبر پر یونان نے طنز انداز میں کہا۔ "اے رستم کیوں میرے ہاتھوں اپنا مجرم کھلاتے ہو، مجھ سے مقابلہ کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے لہذا جو ہاتھ تو نے میری طرف بڑھا رکھا ہے اسے واپس کھینچ لے اور اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں لمحوں کے اندر اس کو موڑ کر اپنی برتری کی میری شہادت کروں گا۔"

رستم نے ہزاری سے کہا۔ "رستم کا بڑھا ہوا ہاتھ واپس نہیں ہو سکتا اگر تم میں بہت اور قوت ہے تو میرے اس ہاتھ کو پکڑ اور اسے موڑ کر دکھا۔" یونان نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا رستم کی پھٹی سے اپنی پھٹی ملا کر گرفت مضبوط کی۔ رستم نے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے یونان کے ہاتھ کو مروڑ کر ہرا کر دینا چاہا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوا تھا۔ جب رستم اپنی پوری طاقت صرف کر چکا تو یونان حرکت میں آیا اس نے ایک سخت اور زوردار جھٹکے سے رستم کا بازو مروڑ کر ہرا کر دیا اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ رستم کا بازو دھجھوڑتے ہوئے کہا۔

"اے رستم اس رات کی تاریکی میں کیا میں نے تمہارا بازو دھرا کر کے تم پر اپنی فوقیت اور اپنے غلبے کی میری لگاری اب اس مقابلے کو اور طول نہ دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم یہ مقابلہ جاری رکھتے ہوئے میرے ہاتھوں اپنے لگو اور اس دوران تمہارا کوئی محافظ ادھر آ کر یہ سب دیکھ لے اگر ایسا ہو گیا تو ایران کے اندر تمہاری عزت اور تمہارا وقار ایک جتنے جیسا بھی نہ رہے گا۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اب مقابلہ نہیں پر ختم کر دو اور میری بالادستی کو تسلیم کر لو۔"

رستم نے سر جھکا کر کچھ سوچا پھر اس نے گردن سیدھی کی اور یونان کا ایک جائزہ لے کر غصہ اور لرزتی ہوئی آواز میں بولا۔ "اے اجنبی! میں نہیں جانتا تو کن سرزمینوں سے تعلق رکھنے والا ہے اگر تو یمن کے بادشاہ حارث کے لشکر میں شامل ہے اور تیرا تعلق یمن سے ہے تو کیونکر نہ ایران میں تیری شہرت اور تیری طاقت کے چرچے ہوئے جب کہ تو جانتا ہی ہوگا کہ میری طاقت و قوت کی شہرت یمن اور مصر میں ہی نہیں بلکہ اسوری، کنعانی، اشوری ایرانی، مادی، عیلامی، اور حتی تو سوں کے علاوہ بابل، خوز، ارناٹر اور اس طرح کے دوسرے بڑے بڑے شہروں کے لوگوں میں بھی میری پہلوانی اور شہزادی کے چرچے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں تیرے جیسا طاقتور انسان نہیں دیکھا کہ تو نے لمحوں کے اندر مجھے اپنے سامنے نہ صرف مرعوب کیا بلکہ بے بس کر کے رکھ دیا، کیا وجہ ہے کہ تیری شہرت اقوام عالم میں

میری طرح نہ پھیل سکی؟"

یونان مسکرایا۔ "اے رستم میرا تعلق مصر کی سرزمین سے ہے اور میں نے آج تک کبھی کسی کے سامنے یوں اپنی طاقت اور قوت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ میں ایسا چاہتا بھی نہیں ہوں اس لئے کہ میں گمان زندگی میں اطمینان اور سکون محسوس کرتا ہوں۔ اب وہ بات سنو جس کے لئے میں یمن کے بادشاہ کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں۔"

رستم نے سچ میں بولتے ہوئے کہا۔ "پہلے آرام سے بیٹھ جاؤ پھر کیونتم کیا چاہتے ہو۔"

جب دونوں بیٹھ گئے تو یونان نے رستم کو دوبارہ مخاطب کیا۔ "میں تمہاری طرف اس لئے آیا ہوں کہ تم پر واضح کر دوں کہ کل اگر تم نے ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا کی تو تمہارا شتر اور انجام تمہارے بادشاہ کی کاؤس سے تلف نہ ہوگا۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میری اس تنبیہ کے بعد بھی تم نے کل جنگ کی ابتدا کی تو میں خود انفرادی جنگ کے لئے میدان میں آ کر کھڑا ہوں گا۔ اگر تم میرے مقابلے پر آئے تو میں صرف ایک لمحے کے اندر ہی تمہاری گردن کاٹ کر رکھ دوں گا اور اگر تم میرے مقابلے پر نہ آئے تو پھر تمہاری سگی اور بدنامی ہوگی۔ لیکن اے رستم ہر صورت میں تمہارا ہی نقصان ہوگا اس بنا پر ایک بار پھر میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا نہ کرنا ورنہ ہمیں اسی اندھے کنویں کے اندر لگا دیا جائے گا جس کے اندر ابھی تک کی کاؤس لگا ہوا ہے۔"

رستم نے کچھ دیر سوچا پھر التجا آمیز انداز میں بولا۔ "اے یونان کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میری یمن کے بادشاہ حارث سے ملاقات کا اہتمام کرادو تاکہ میں حارث کے ساتھ کوئی باعزت معاملہ طے کر کے اپنے لشکر کو لے کر واپس چلا جاؤں۔"

یونان نے کہا۔ "اے رستم میں تمہاری اس خواہش کا احترام کرتا ہوں میں خود چاہتا ہوں کہ حارث کے پاس جا کر تمہاری اس خواہش کا ذکر کروں تم ایسا کرنا کہ کل جب سورج طلوع ہو جائے تو اپنے ساتھ چند سواروں کو لے کر سفید علم بلند کر کے ہمارے لشکر کی طرف آنا تاکہ وہاں حارث کے خیمے میں باعزت شرائط طے کر لی جائیں۔ کل صبح ہمارے لشکر کی طرف آنے پر تمہارے لشکر یوں کو بھی کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ تمہارے محافظوں نے پہلے ہی مجھے دیکھ لیا ہے کہ میں حارث کی طرف سے صلح کی گفتگو کرنے آیا ہوں تم اپنے لشکر میں چرچا کرادو کہ حارث نے صلح

حارث نے چونکہ کر رستم کی طرف دیکھا۔ "تمہارے خیال میں اس جنگ کی کیا وجہ تھی؟"

رستم نے کہا۔ "اے بادشاہ کیا آپ کی ایک ایسی بیٹی ہے جو حسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اس کا نام سوزاہ ہے، ایک شخص جو نہ جانے کون تھا اور وہ مافوق الفطرت قوتوں کا مالک تھا اس نے کی کاؤس کے سامنے آپ کی بیٹی کی بے انتہا تعریف کی اس تعریف کو سن کر کی کاؤس سوزاہ پر لرزیتے ہو گیا۔ لہذا اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ سوزاہ کو اپنی بیوی اور ایران کی ملکہ بنا کر رہے گا لہذا اس نے صرف سوزاہ کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر لشکر کشی کی تھی۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ کی کاؤس نے آپ کی بیٹی سوزاہ کو حاصل کرنے کے لئے غلط طریقہ استعمال کیا ہے اسے چاہئے تھا کہ جنگ کی بجائے وہ خود سوزاہ کے لئے آپ کے پاس آتا اور آپ کے جواب کا انتظار کرتا مجھے امید ہے کہ آپ اس رشتے سے انکار نہ کرتے کیونکہ سوزاہ کا ایران کی ملکہ بننے سے ایران و یمن کے تعلقات مستحکم ہوتے۔"

حارث نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ "اے رستم اگر تمہارے بادشاہ کی کاؤس نے صرف میری بیٹی کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر حملہ کیا ہے تو یہ اس کی سب سے بڑی حماقت ہے۔" حارث ذرا کا پھر دوبارہ گویا ہوا۔ "اگر کی کاؤس مجھ سے سوزاہ کا رشتہ مانگتا تو میں ہرگز انکار نہ کرتا اس لئے کہ ایران کی ملکہ بننا سوزاہ کو واقعی نریب دیتا ہے۔"

حارث کی اس گفتگو نے رستم کا حوصلہ بڑھا دیا لہذا اس نے بات آگے بڑھائی۔ "اے بادشاہ آپ کے جواب نے میری حوصلہ مندی کا اہتمام کیا ہے۔ لہذا میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کی کاؤس کو رہا کر کے اپنی بیٹی سوزاہ کا عقد اس سے کرنے کے بعد اسے ایران جانے کی اجازت دیدیں۔ اس طرح نہ صرف کی کاؤس ساری عمر آپ کا ممنون اور فرمانبردار بن کر رہے گا بلکہ آنے والے دنوں میں یمن اور ایران کے باہمی تعلقات بھی خوشوار رہیں گے۔"

حارث کے لیوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوئی شاید اس نے رستم کی گفتگو کو پسند کیا تھا پھر اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ "میں تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتا ہوں اور ایران و یمن کی بہتری کے لئے کی کاؤس کو رہا کرنے کے بعد اپنی بیٹی سوزاہ کی اس سے شادی کروں گا لیکن یہ بات کی کاؤس کے کان میں ضرور ڈال دینا اگر اس نے اپنی اس شکست اور اندھے کنویں کی اسیری کا انتقام میری بیٹی سے لیا تو

کی گفتگو کے لئے رات کے وقت اپنی کو بھیجا تھا اور تم اسی پیش کش کے جواب میں حارث کے خیمے کی طرف جا رہے ہو۔"

اس پر رستم کے لیوں پر مسکراہٹ کھڑکی اس نے یونان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دباتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے یونان تم بھی کمال کے انسان ہو تم طاقت ور ہونے کے ساتھ ساتھ عقل مند اور فہیم بھی ہو تم نے مجھے ایک ایسا طریقہ بتا دیا ہے جس کی بنا پر میں اس جنگ سے چھٹکارا حاصل کر لوں گا اور باعزت طور پر اپنی قوم کا سامنا بھی کر سکوں گا۔"

اس کے ساتھ ہی یونان اٹھ کھڑا ہوا۔ "اب جب کہ معاملہ طے ہو چکا ہے رستم! تو میں تمہارے پاس سے کوچ کرتا ہوں۔" رستم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پر جوش مصافحہ کیا اور یونان کو خیمے سے باہر تک چھوڑنے آیا۔

طے شدہ لاؤٹھ ٹیل کے تحت رستم نے رات ہی رات کو صلح کی اس پیش کش کا اپنے لشکر کے اندر چرچا کر دیا تھا۔ دوسرے روز وہ چند محافظوں کے ساتھ صلح کا سفید علم فضا میں بلند کئے اپنے لشکر سے یمن کے بادشاہ کے لشکر کی طرف روانہ ہوا اس کے لشکر میں سے کسی نے بھی صلح کی اس کارروائی پر اعتراض نہ کیا تھا۔

رستم کو یمن کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حارث اس کے ساتھ انتہائی شفقت کے ساتھ پیش آیا اور اسے اپنے سامنے بٹھا کر آنے کی وجہ پوچھی۔

"اے بادشاہ میں اس غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ صلح اور امن کا اظہار کریں اس کے علاوہ میری یہ خواہش بھی ہے کہ آپ ہمارے بادشاہ کی کاؤس کو اندھے کنویں کی اسیری سے نجات دے کر میرے ساتھ جانے کی اجازت دیدیں۔"

رستم کی اس التجا کے جواب میں حارث چند ٹائیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا پھر اس نے پوچھا۔ "کیا تم جانتے ہو جنگ کی ابتدا کس کی طرف سے ہوئی اور میں سمجھتا ہوں کہ جس نے جنگ کی ابتدا کی ہے اسے اس کے فعل کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔"

رستم نے فوراً بات بدلائی۔ "اے بادشاہ میں جانتا ہوں کہ اس جنگ کی ابتدا ہمارے بادشاہ کی کاؤس کی طرف سے ہوئی تھی لیکن اس جنگ کی ابتدا کرنے کی بھی ایک وجہ تھی۔"

میں ایران پر ایسی آفت بن کر نازل ہوں گا کہ کیا کوس کوس بھی اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ نہ پائے گا۔"

رستم نے یقین دہانی کرتے ہوئے کہا: "اے بادشاہ آپ مطمئن رہیں سوزابہ جس طرح کی پرسکون زندگی یمن کے اندر بسر کرتی ہے ایران میں اس سے بڑھ کر پر آسائش اور باعزت زندگی گزارے گی۔"

رستم کی اس یقین دہانی کے بعد حادثہ نے ایران کے بادشاہ کی کاوس کو اندھے کنوئیں سے نکالنے کا حکم دیا اور اپنی بیٹی سوزابہ کی شادی اس سے کر کے باعزت طور پر اسے واپس جانے کی اجازت دیدی اس طرح یمن اور ایران کے تعلقات خوش گووار ہو گئے۔



موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ ابھی تک موآب کے میدانوں میں فیروزان تھے کہ ایک روز: "دو کافر شیعہ عزرائیل بن حکم ربی انسانی صورت میں موسیٰ کے پاس آیا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا: "اے موسیٰ اپنے پروردگار کی جانب سے موت کے پیغام اجل کو قبول فرمائیے۔"

جس طرح ابراہیم اور لوط عذاب طاری کرنے والے فرشتوں کو انسانی صورت میں پہچان نہ سکے تھے اسی طرح موسیٰ بھی موت کے فرشتے کو انسانی صورت کے اندر پہچان نہ پائے لہذا دو جوہات کی بنا پر انہیں موت کے فرشتے پر غصہ آگیا۔ اول یہ کہ انسانی صورت میں فرشتہ بغیر اجازت ان کی خلوت گاہ میں گھس آیا تھا، دوسری یہ بات بھی ان کی ناگواری کا باعث بنی کہ ایک انجینی اور آتش کو انہیں موت کا پیغام دینے کا کیا حق ہے۔ بس انہی دو جوہات کی بنا پر موسیٰ نے طیش میں آکر انسانی صورت میں اس فرشتے پر ہاتھ اٹھایا اور اس زور سے اس کے منہ پر ٹھانچہ مارا کہ اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ اس پر وہ فرشتہ وہاں سے نکل گیا اور اپنا اصل روپ اختیار کرنے کے بعد خداوند کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور التجا کی: "اے خداوند آپ کا وہ بندہ موت نہیں چاہتا اس بنا پر اس نے غصے میں آکر میرے منہ پر ٹھانچہ دے مارا ہے۔"

پس خداوند نے موسیٰ کو وحی کی اور حکم دیا: "اے موسیٰ تم کسی بھی نخل کی کمر پر اچٹا ہاتھ رکھو اور جس قدر بال تمہاری منگی میں آجائیں گے ہم ہر بال کے عوض تمہاری عمر میں ایک سال کا اضافہ کریں گے۔"

وحی کے جواب میں موسیٰ نے دریافت کیا: "اے خداوند ان بالوں کے بدلے ملنے والے سالوں کے بعد میرا کیا انجام ہوگا۔"

اس پر پھر وحی کے ذریعہ آپ کو بتایا گیا: "آخر کار موت ہی آپ کو ملے گی۔"

تب موسیٰ نے عرض کیا: "اے خداوند اگر طویل سے طویل زندگی کا آخری نتیجہ موت ہی ہے تو پھر آج ہی کیوں نہ آجائے۔" ساتھ ہی خداوند سے آپ نے التجا کی کہ اس آخری وقت میں فلسطین کی وہ مقدس سرزمین قریب تر کر دے جس کے دیے کا وعدہ تو نے اپنے بندے ابراہیم، ایلچٰی اور یعقوبؑ کے ساتھ کیا تھا۔

موسیٰ کی یہ دعا خداوند نے قبول کی اور موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ چونکہ آپ کی موت آپ پر طاری ہونے والی ہے لہذا ہم تمہیں اس سرزمین کا نظارہ کرائیں گے جس کا وعدہ ہم نے تمہارے آباؤ اجداد سے کیا تھا اور ساتھ ہی وحی کے ذریعہ موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ اس سرزمین کو دیکھنے کے لئے وہ موآب کے میدانوں سے نکل کر یمن کے پہاڑوں پر پہنچے کی چونکہ پریمو کے مقام پر جا کھڑے ہوں۔

خداوند کی طرف سے وحی آنے کے بعد موسیٰ نے یوشع بن نون کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور بنی اسرائیل کو یہ ہدایت جاری کہ جس طرح وہ میرا اتباع کرتے رہے ہیں ایسے ہی میرے بعد یوشع بن نون کا اتباع کریں۔ موسیٰ کی گفتگو سے بنی اسرائیل نے یہ جان لیا کہ موسیٰ ایسی گفتگو اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کا آخری وقت آگیا ہے اور وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے جھجھکنے والے ہیں اس بنا پر بنی اسرائیل کے لوگ غمگین اور فکر مند ہو گئے۔

خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کو نصیحت کرنے کے بعد موسیٰ موآب کے میدانوں سے نکل کر جبل بنوں پر آئے اور بن حکم ربی پریمو کے مقام پر جا کھڑے ہوئے خداوند نے اپنے وعدے کے مطابق موسیٰ کو سحرانہ طور پر شمال میں جلعاد سے دان کے مقام تک اور سامنے کی طرف سے سمندر تک جنوب کی سمت سے وادی ضغرت تک فلسطین کی سرزمین دکھائی یہ وادی خرموں کا شہر بھی کہلاتی تھی اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے سحرانہ طور پر موسیٰ کو فلسطین کے دیگر مقام بھی دکھائے اور موسیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے موسیٰ یہی وہ ملک تھا جس کی بابت ہم نے ابراہیم، ایلچٰی اور یعقوبؑ سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اس سرزمین کو تمہاری نسل کو عطا کریں گے سو ہم نے ایسا کیا کہ اس ملک کو تمہیں تمہاری ہی آنکھوں سے دکھایا ہے لیکن تو اس سرزمین میں جانے نہ پائے گا اور اس سے پہلے ہی تیری موت

واقع ہو جائے گی۔"

خداوند کے بندے موسیٰ نے خداوند کے کہنے کے مطابق موآب کے ملک میں وفات پائی اور وہیں برکس وادی کے اندر فغور کے مقابل آپ کو دفن کر دیا گیا۔ وفات کے وقت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی۔ ایک سو بیس برس تک نہ تو ان کی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ ان کی طبیعت موت کے اندر کی واقع ہوئی تھی۔

آج تک کسی بھی آدمی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ موسیٰ کی قبر کس جگہ ہے اس طرح موسیٰ کی وفات پر بنی اسرائیل کو اس قدر غم اور دکھ ہوا کہ موآب کے میدانوں میں لگا ہوا تیس دن تک موسیٰ کی جدائی میں روتے رہے جب ان کے ماتم کرنے اور رونے پینے کے دن ختم ہوئے تو انہوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق ان کے خلیفہ یوشع بن نون کو اپنا رہبر اور راہنما مان لیا اور دل و جان سے ان کے احکامات کا اتباع کرنے لگے۔



موسیٰ کے ہاتھوں فرعون منتحاج کی بربادی اور ہلاکت کے بعد سوئم مصر کا بادشاہ بنارعمیس سوئم کے دور کے مشہور ترین واقعات یہ ہیں کہ اس کے دور حکومت میں گجرہ روم کے کچھ خزانہ بھری خزانوں نے یہ جان کر مصر پر حملہ کر دیا کہ مصر کی اصل حیثیت اب کمرور ہو گئی ہے یہ بحری خزانے چاہتے تھے کہ وہ لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر کے اپنے لئے مادی مفاد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن رعمیس سوئم نے بحری خزانوں کے ان حملوں کا ایسی سختی اور قوت سے جواب دیا کہ ان کی اکثریت کو اس نے برباد کر کے رکھ دیا اور زندہ بچنے والوں کو اس نے آئندہ مصر پر حملہ آور نہ ہونے کا سبق سکھا کر رکھ دیا۔

رعمیس سوئم کے دور حکومت کا دوسرا بڑا اور اہم واقعہ یہ ہے کہ ماضی میں فلسطین مصر کی حکومت کو خراج ادا کیا کرتا تھا۔ فرعون منتحاج کی موت کے بعد پہلی بار بحری خزانوں کی طرح فلسطینیوں کو بھی شک اور گمان گزرا کہ مصر اب چونکہ کمزور ہو چکا ہے لہذا ہم اسے خراج ادا کرنے کی بجائے اس سے خراج وصول کریں اس بنا پر انہوں نے ایک جرار لشکر تیار کیا تاکہ مصر پر حملہ کیا جائے اور مصر کو شکست سے دوچار کرنے کے بعد اسے خراج ادا کرنے پر مجبور کیا جائے لیکن رعمیس سوئم نے فلسطینیوں کے ساتھ بھی حکمت عملی سے کام لیا اس نے اپنی عسکری قوت کو خوب مضبوط کرنے کے بعد فلسطینیوں پر حملہ آور ہونے میں پھیل کر دی اور نہ صرف فلسطینیوں کو اپنے ساتھ لونڈی اور غلام کی صورت میں مصر کی طرف لے گیا تاکہ وہ وہاں

رو کر مصریوں کی خدمت کریں۔ یوں رعمیس اپنے چند برس کے دور حکومت میں ان دو بڑی بغاوتوں، سازشوں اور حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب رہا تھا۔



رعمیس سوئم کے بعد مصر کے شاہی خاندان کی ایک حسین و جمیل عورت حکمران بنی اس حسین عورت اور خوب صورت عورت کا نام دلوکہ تھا دلوکہ کو مصر کی ملکہ بنے ابھی چند روز ہی ہوئے تھے کہ ایک دن عزرائیل مصر کے مرکزی شہر ممفس کے اس حصے میں داخل ہوا جس کے اندر محرو طلسم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ عزرائیل نے وہاں تعلیم حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو روکا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے نوجوان میں اس شہر میں انجینی ہوں اور محرو طلسم کے اس مدرسے کی بڑی مصلحہ سے ملنے کا خواہش مند ہوں۔ کیا تو میرے لئے زحمت اٹھائے گا اور مجھے ساحرہ ترورہ کے پاس لے چلے گا۔"

عزرائیل کی اس افساری سے محرو طلسم کو اس نوجوان نے کمال ہمدردی سے کہا: "اے انجینی! آپ میرے ساتھ آئیے میں ترورہ کے کمرے تک آپ کی رہنمائی کرتا ہوں۔"

عزرائیل خاموشی کے ساتھ اس نوجوان کے ساتھ ہولیا اور وہ اسے ایک کمرے کے سامنے لے گیا۔ پھر اس نے دروازے پر دستک دی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک ایسی عورت نمودار ہوئی جو اپنی عمر کے لحاظ سے بچیس اور تیس سال کے درمیان رہی ہوگی وہ خوب راز بردار اور شل و شباہت اور جسمانی ساخت میں حسین و جمیل ہونے کے علاوہ پرکشش اور جاذب نظر تھی۔

اس عورت کو دیکھتے ہی نوجوان نے اس کے سامنے آداب بجالانے کی خاطر اپنے سر کو جھکا یا اور اسے مخاطب کر کے کہا: "اے مقدس ترورہ یہ جو میرے ساتھ شخص ہے یہ اس شہر میں نو دار اور انجینی ہے۔ میں نے ابھی تک اس کا نام نہیں پوچھا لیکن یہ آپ سے ملنے کا خواہش مند ہے۔"

نوجوان کی گفتگو کے جواب میں ترورہ نے اپنی ترنم خیز آواز میں کہا "اب تم جاؤ میں اس انجینی سے خود ہی بات کر لیتی ہوں۔"

جب وہ طالب علم چلا گیا تو قبل اس کے کہ ترورہ گفتگو کا آغاز کرتی عزرائیل نے اسے مخاطب کرنے میں پھیل کر دی اور بولا۔

"اے حسین پر جمال ترورہ میرا نام عزرائیل ہے اور مصر کے اس شہر

میں میں اجنبی ہوں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو نہ صرف ان گت قوتوں کا مالک ہے بلکہ فوق البشریت حیثیت بھی رکھتا ہوں اور تمہاری بہتری کے لئے تمہاری طرف آیا ہوں۔“

عزیزیل کی اس گفتگو پر مصری اس سب سے بڑی سحرہ نے تجسس اور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ”اے اجنبی تو کیسی اور کس قسم کی قوتوں کا مالک ہے اور تو کس انداز میں فوق البشریت ہونے کا دعویدار ہے اور تو کس طرح سے اور کیوں میری بہتری کا خواہاں ہے۔“

ترورہ کے ان سوالوں کے جواب میں عزیزیل اپنی اہلیسی قوتوں کو حرکت میں لایا اور پلک جھپکتے ہی وہ ترورہ کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا پھر تھوڑی ہی دیر بعد عزیزیل ترورہ کے سامنے دوبارہ نمودار ہوا اور کہا۔ ”اے ترورہ میں نے تمہارے سامنے اپنے فوق البشر ہونے کا عملی مظاہرہ کر دیا ہے اب کیا تم مجھے اس کا موقع فراہم کرو گی کہ میں تمہیں یہ بتاؤں کہ میں کیسے اور کیوں تمہاری بہتری کا خواہش مند ہوں۔“

عزیزیل کے یوں غائب ہو جانے اور دوبارہ نظر آنے پر ترورہ ابھی تک اسے حیرت و تعجب سے دیکھ رہی تھی عزیزیل جب خاموش ہوا تو ترورہ نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کیا۔

”میں یہ تو تسلیم کرتی ہوں کہ تم پراسرار قوتوں کے مالک ہوں اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میری کس قسم کی بہتری اور بھلائی چاہتے ہو۔“

عزیزیل ذو معنی انداز میں مسکرایا ”اے ترورہ کیا تم مجھے اپنے کمرے میں داخل ہونے کو نہ کہو گی تاکہ میں آرام سے بیٹھ کر تمہارے ساتھ گفتگو کر سکوں۔“

ترورہ دروازے کو چھوڑ کر ایک طرف ہٹ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے اس نے عزیزیل کو اندر آنے کے لئے کہا اور عزیزیل مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہو گیا۔

”اب بتاؤ وہ کونسی بہتری اور بھلائی ہے جس کا تم اظہار کرنا چاہتے ہو۔“

عزیزیل نے ایک بار غور سے ترورہ کی طرف دیکھا پھر اس نے کہا۔ ”اے مقدس ترورہ میں تمہیں مصری ملکہ دلوک کی نگاہوں میں لانا چاہتا ہوں یا یوں سمجھ لو کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مصری ملکہ تمہیں اپنے ساتھ ایک مشیر کی حیثیت سے رکھے اور اگر ایسا ہو جائے تو مصر کے اندر دلوک کے بعد تو ہی سب سے بڑی صاحب حیثیت ہستی ہو گی۔“

عزیزیل کی یہ گفتگو سننے کے بعد ترورہ نے حیرت انگیز انداز میں کہا ”اے محترم عزیزیل یہ کیسے ممکن ہے کہ مصری ملکہ مجھے جیسی گناہ مورت کو اپنی مشیر بنا کر نیک مائی اور شہرت کے بام پر لاکھڑا کرے۔“

”مصری ملکہ دلوک کے ہاں یہ مقام دلوانا میرا کام ہے اور تم یقین رکھو کہ میں یہ کام چند ہی دنوں میں کروں گا۔“ عزیزیل نے جلدی سے جواب دیا۔

ترورہ چند ٹانہوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتی رہی پھر اس نے غور سے عزیزیل کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ ”اے بزرگ آخر تم مجھے دلوک کے ہاں یہ مقام کیوں دلانا چاہتے ہو؟“

عزیزیل نے فوراً اپنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ ”اس عمل میں میرا اپنا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ یہ کام میں اس بنا پر کرنا چاہتا ہوں کہ تم اس وقت مصر کی سب سے بڑی سحرہ ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم جیسی عظیم سحرہ کو وہ مقام ملے جو اس کے مناسب حال ہو۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ تم نے جادو کے کچھ ایسے نئے اصول مرتب کئے ہیں جو اس سے پہلے نہ کسی کے پاس تھے اور نہ ہی ان سے کوئی کام لے سکتا تھا۔ میں نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے کہ تم ایسی طلسمی دیوار بنا سکتی ہو جس پر کسی شخص، جانور یا حیوان کی تصویر بناو اور جو تکلیف اور آذیت تم دیوار پر بنائی ہوئی اس تصویر کو پہنچاؤ تو تمہارے جادو کے زور سے وہی تکلیف اور آذیت اس انسان اور حیوان کو بھی پہنچتی ہے جس کی شبیہ اس طلسمی دیوار پر بنائی گئی ہو۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یقین کرو کہ میں تمہارے لئے بہت کچھ کر سکتا ہوں اور تمہیں چند ہی دنوں کے اندر مصری دلوک کی مشیر اعلیٰ مقرر کر سکتا ہوں۔“

عزیزیل کی اس گفتگو پر ترورہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔ ”میں جانتی ہوں کہ آپ بافوق الفطرت قوتوں کے مالک ہیں لیکن کیا مجھے یہ نہ بتائیں گے کہ آپ کیسے اور کیوں کر مجھے مصری ملکہ دلوک کی مشیر بنادیں گے۔“

عزیزیل نے ہمدردانہ انداز میں کہا۔ ”میں تمہیں دو طرح کی مدد فراہم کروں گا، جن کی بنا پر تم نہ صرف دلوک کی مشیر بن کر رہو گی بلکہ آنے والے دور میں اس کے ساتھ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ کام کرتی رہو گی۔ اول یہ کہ میں تھوڑی دیر بعد تمہارے ہاں سے نکل کر ملکہ دلوک کے پاس جاؤں گا اور اسے یقین دلاؤں گا کہ مصر کی بڑی سحرہ ترورہ طلسمی دیوار بنا کر اس کے لئے بہت سودمند ثابت ہو سکتی ہے اور یہ کہ ملکہ اس طلسمی دیوار

ترورہ کے اس انکشاف پر عزیزیل نے نرمی اور شفقت سے کہا۔ ”میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ عارب یوسا اور غیظہ قابل اعتماد ہونے کے علاوہ بے اندازہ پراسرار قوتوں کے مالک ہیں۔ ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہے اور وہ آدم کے دور سے لے کر اب تک زندہ ہیں اور جانے کب تک زندہ رہیں گے۔“

عزیزیل اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا۔ ”میں اب جانتا ہوں اور ملکہ دلوک سے تمہارے سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں تمہاری طرف واپس نہ آؤں گا بلکہ سیدھا نگر شہر کی طرف نکل جاؤں گا اور وہاں سے اپنے تینوں عزیزوں کو لے کر پھر تمہارے پاس آؤں گا تاکہ ان تینوں کو تمہارے ساتھ کام پر لگا دوں کہ تم سب مل کر دلوک کی حمایت و تعاون حاصل کر سکو۔“ اس کے ساتھ ہی عزیزیل ترورہ کے کسی جواب کا انتظار کئے بغیر وہاں سے غائب ہو گیا۔



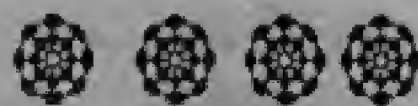
در و شقیہ کا شافی علاج

در و شقیہ کے ازالہ کے لئے افادات جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب الحرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقت طلع آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے کچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کا نور ہو جائے گا۔

یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہو گی کہ حکیم یوسف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جس کی مختصری تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بصرہ چار سال سے در و شقیہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس الطلاع مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افادات جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے در و شقیہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا ہے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی میں سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہوئے کو آیا ہے۔ مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر اس میں ”یاسمذل“ کے اعداد ۷۷ جمع کریں اور م کے اعداد ملغوظ ۹۰ بھی اس میں شامل کر لیں۔ پھر ایک نقش مثلث خاک چال سے تیار کر کے دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اور ۴۱ روز تک روزانہ ”یاسمذل“ ۷۷ مرتبہ زوال کے وقت پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمن کی ذلت و خوارگی کا تصور رکھیں۔ ۱۴ دن میں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔



TILISMATI DUNIYA

(URDU MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

ماہنامہ طلسماتی دنیا
لاہور

R.N.I.66796/92

RNP/SHN/139

2006-08

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

ہمزاد نمبر



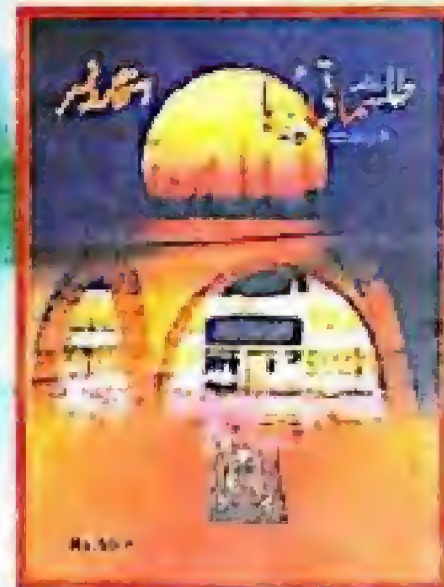
Rs.50/=

امراض جسمانی نمبر



Rs.50/=

استحارہ نمبر



Rs.50/=

روحانی ذاک نمبر



Rs.40/=

روحانی مسائل نمبر



Rs.50/=

جنتی نمبر



Rs.40/=

حاضرات نمبر



Rs.50/=

شیطان نمبر



Rs.40/=

جادو لوٹا نمبر



Rs.60/=

موکلات نمبر



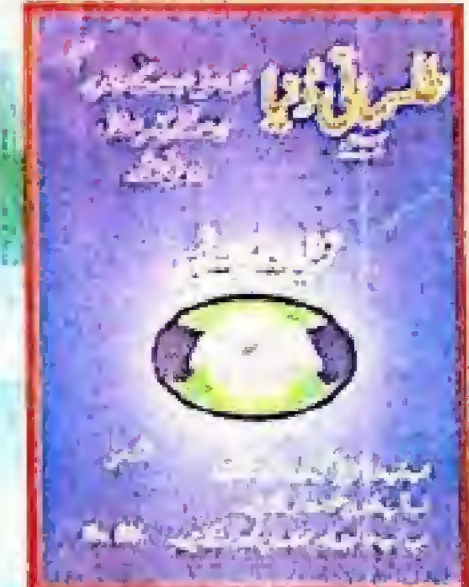
Rs.50/=

خاص نمبر



Rs.50/=

عملیات محبت نمبر



Rs.80/=

DESIGNED BY DANISH AAMRI MOB. 9359230354